

Bhugat Lal Chandy

Student of S.P. college

Srinagar

Hashim

تحصیل فارسی

در نیکو را یکا ڈمی ٹل اسکول اینگلو ورنیکولرائی اسکول، نوزل ورنیک کالج اور
اور ٹل کالج کے طلبہ کو فارسی ترجمہ میں طاق بنا دینے والی کتاب تحصیل فارسی جو
صیغہ جات تعلیمی کی منظور فرمودہ اور مجوزہ ہے برائے

ڈل ڈیپارٹمنٹ ہائی ڈیپارٹمنٹ

جس کو جناب ڈائرکٹر صاحب بہادر پبلک انٹرکشن لاہور نے اپنے مطبوعہ سرکلر
نمبر ۱۱۱۱ سلسلہ نمبر ۶۹ مورخہ ۲۲- اگست ۱۹۱۱ء میں یونیورسٹی پنجاب کے لیے منظور کیا

ہی

ٹیکٹ بک کمیٹی پنجاب نے سرکاری لاہور ٹریوین میں داخل کیا

جسکو

جناب ڈائرکٹر صاحب بہادر پبلک انٹرکشن کلکتہ نے اپنی سرکلر ۳۲۲ مورخہ ۱۸ جولائی
۱۹۱۶ء کے لیے یونیورسٹی بنگال کے لیے منظور فرمایا اور جناب ڈائرکٹر صاحب بہادر پبلک
انٹرکشن پونہ نے اپنے سرکلر نمبر ۷۹ مورخہ ۱۴- اپریل ۱۹۱۶ء میں یونیورسٹی بمبئی
کے لیے منظور فرمایا اور نیز جناب انسپکٹر جنرل بھوکیشن گوالیار ایسٹ نے اپنے سرکلر
نمبر ۵۸ مورخہ دسمبر ۱۹۱۵ء کالج اور ہائی اسکولوں میں داخل فرمایا اور نیز
محکمہ تعلیم گوالیار بھوپال ماسرشتہ الہ آباد مارنگون و برما یونیورسٹی نے جاری فرمایا

در شہر

مستعملو! لفظ شہر کے معنی اُس جگہ کے ہیں جو کثرت آبادی سے مشہور ہو جائے اور جس مقام پر فوج رہتی ہے اُسکو چھاؤنی کہتے ہیں۔ لفظ اُروو کے معنی یہ ہیں چونکہ شاہی لشکر میں ترکی۔ عربی۔ ایرانی۔ افغانی۔ ہندی۔ فرانسیسی لوگ باگ داخل تھے اُنکو کاروبار زندگی میں میل جول۔ لین دین۔ ملنا جلنا۔ رہنا سہنا ضروری تھا لہذا یہ مختلف ملکوں کے باشندے جس لٹ بچے سے بولے چالے اُنکے لفظوں کے مجموعے کا نام اُروو قرار پایا یعنی فرجی بول چال رفتہ رفتہ اُس مجموعے نے ایک شکل پکڑی جس کا نام اُروو کے معنی رکھا گیا۔ بولنے چالنے۔ لکھنے پڑھنے کے حروف **حروف ہجا** کہلاتے ہیں۔ زبان اُروویں ۳۵ حروف ہجا ہیں اُن حروف کی ترتیب سے الفاظ اور لفظوں کے ملانے سے فقرات اور فقرود کے مرکب کرنے سے عبارت بنتی ہے اور اس جوڑوڑ کا نام قواعد ہے کسی زبان کے لفظوں اور حروف کی شناخت اور مقررہ اصطلاحوں کا جانتا اسی قواعد پر منحصر ہے۔ ہر ایک بتدی کو ترجمہ بناتے وقت لفظوں کا صحیح استعمال کرنا نہایت ضروری ہے۔

اس لئے

باب اول میں پچیس قاعدے لکھے جاتے ہیں جو شناخت اور ساخت افعال و اسماء میں مدد دیں گے۔
باب دوم میں معاد نامہ درج کیا گیا ہے۔ کیونکہ زبان فارسی میں کل

افعال معدول سے نکلے ہیں اس سے فعلوں کی فارسی معلوم کرنے میں وقت
منوگی۔ چونکہ فعل مضارع بنائیکا کوئی قاعص طریقہ نہیں ہے اسلئے صیغہ مضارع جداگانہ
لکھ دیا ہے جس سے ٹل ڈیپارٹمنٹ کے طلباء کو دیگر افعال بنالینے چندان مشکل نہیں
ہیں۔ یہ باب ہتھی لوگوں کیلئے بھی کارآمد ہے۔ ہائی ڈیپارٹمنٹ کیلئے ایک حصہ میں فارسی
محاورات درج کئے گئے ہیں۔

باب سوم کے دو حصے ہیں۔ حصہ اول میں ابتدائی قاعدوں کے بموجب ٹل
ڈیپارٹمنٹ کے طلباء کیلئے مشقیں مرتب کی گئی ہیں جن میں اردو سے فارسی اور
فارسی سے اردو بطریق حل موجود ہے جن سے استعمال افعال میں نشین ہو جاتا ہے
حصہ دوم میں عبارتی تشقیں سے تہمدی الفاظ کے درج ہیں جن کی واقفیت ہائی
کلاسوں کے طلباء کیلئے ضروری ہے چونکہ اکثر یونیورسٹیاں فارسی پرچہ کا حل انگریزی میں
چاہتی ہیں لہذا کالج والوں کیلئے اس حصہ میں اس کا بھی خیال رکھا گیا ہے اور انگریزی الفاظ
کی جدید فارسی بھی درج کر دی گئی ہے۔

باب چہارم میں اردو ضرب الامثال مع فارسی ضرب الامثال کے لکھی گئی ہیں کہ
انشاء پر دازی اور زبان دانی کی جان ہیں۔

باب پنجم میں اردو لفظوں کی فارسی بطریق لغت درج ہے تاکہ استادوں اور
شاگردوں کو بڑی کتابوں کی ورق گردانی نہ کرنی پڑے۔

چونکہ سکولوں میں مضامین کی بنیاد ہو گئی ہے انکو نظر میں رکھ کر گوشش کی
گئی ہے کہ طلباء اردو کی بانچوس اور چھٹی کتاب پڑھنے کے بعد آسانی سے فارسی ترجمہ
بنانا سیکھ لیں اور دیگر معلومات میں استادوں کا روحانی فیض حاصل کریں تاکہ اس
چند روزہ فارسی کی عمر دراز ہو جو کہ میرا مدعا ہے۔ آمین ثم آمین۔

منقول

باب اول

ہندوستانی طلباء کے

چند مفید قواعد

قاعدہ (۱) ط - ٹ - ظ فارسی میں نہیں آتے ہیں اور چھ - پھ - گھ - کی
 آوازیں بھی فارسی میں نہیں ہیں جن لفظوں یا فقروں میں ان تینوں
 حروف میں سے ایک حرف یا یہ آواز موجود ہو اسکو فارسی ترجمہ میں نہ ڈالو اگر کسی
 آدمی یا شہر کے نام میں یہ حرف موجود ہوں تو ٹ کی بجائے ت اور ڈ کے
 بدلے تو اور ڈ کے بدلے رکھ دو۔

قاعدہ (۲) اردو عبارت یا فقرہ پڑھو اگر کسی لفظ میں ان بارہ حروف میں سے
 کوئی حرف موجود ہو تو اس لفظ کو نہ بدلو وہ خود ہی فارسی میں آ سکتا ہے۔
 بشرطیکہ خلاف محاورہ ہو وہ بارہ حرف یہ ہیں:۔ ط - ظ - ع - غ - ف - ق - ڈ - ژ - ہ - ص - یں

قاعدہ (۳) مصدر فارسی کی علامت زن یا ون ہے جیسے آمدن - قتل
 اور اردو مصدر کی نشانی نا ہے۔ مثلاً آنا - جانا - نہت سے الفاظ اردو میں

ایسے ہوتے ہیں جو فارسی مصادر سے نکلتے ہیں۔ جیسے گماشتہ۔ مردہ۔ پرندہ
 زندہ۔ آمد رفت۔ آیش۔ زرباش وغیرہ۔ دیکھوان سے فارسی مصادر
 بنا سکتے ہیں۔ اس ایسے الفاظ جن سے فارسی مصدر بن جائیں انکو ترجمہ
 کر سکتے ہیں۔

قاعدہ دوم۔ اسم اور فعل کو ملا کر جملہ بناتے ہیں لہذا اردو خروں کے
 مقابلہ میں فارسی حرف آتے ہیں ان کو بہ ترتیب حروف تہجی ذیل میں درج
 کیا ہے ان کا موقع استعمال دیکھو اور زبان یاد کرو۔

نوٹ:- اردو میں صرف چند الفاظ ہیں جن میں تراویح موجود ہے مثلاً زل۔
 چٹا۔ ورنہ باقی الفاظ فارسی صورت پر ہیں۔

الف

اردو حروف	فارسی حروف	استعمال	اردو حروف	فارسی حروف	استعمال
اُس نے	او	او نوشت	اُس کو	اورا	اورا گوئید کہ برود
اُن کو	ایشانزادہ	آنانہزادہ	اُن کا	شان	قلم شان است
اُن کی	شان	کتاب شان است	ایسا	چنانچہ	حکم حاکم چنان است
اس لئے	زیر کہ	چرا کہ	اس واسطے	ایس واسطہ	ایس واسطہ نیامدی
لے	لے	لے	او	ہوئے	کے من ہو دم
اجی۔ جناب	آغا	آغاے من	اچھا	خوب	خیر بفرمائید
آہ	ہم	ہم پر رسیدی	اوہو	پہ پہ	پہ پہ خوش آمدی
لے ہے	فسوسا	فسوسا تاغیم گذشت	اگر۔ ار	اگر	اگر ہمیری میروم

اردو حرف	فارسی حرف	استعمال	اردو حرف	فارسی حرف	استعمال
اور	و	سہمن و گنیت نبودند	اور یعنی دوسرا	دیگر	دیگرے آمدہ است
اوپر	بر	بر یام بروی	اوصاف	ایں طرف	ایں طرف بیانی
اوپر	بالا	اوپر بالا سقف است	اب	آنوں	ہر اکون کو کہہ
ابھی	ہنوز	او ہنوز نیامدہ	آج	امروز	آج روز شنبہ است
اسی وقت	بہینہ بہینہ	بہینہ وقت گفتند	اسی وقت	ہمان دم	ہمان دم گذشت
ادہ	آہ	آہ بھردم	ایک	یک	یک نار صد بیمار
اب تک	تا حال	احمد تا حال ندہ است	اب تو	بارے	بارے بفرمایند
اپنا ہمارا	تو۔ ازما	این قلم ازماست	آپ ہی	بہ نفس خود	احمد نفس خود آمد

ب

بیچ	در میان	این انگشت دھیان	بیچ	توئے	آن خانہ توئے راہ است
بلکہ	بلکہ بل	از گفت بلکہ گفتی	بھی	ہم۔ نیز	حامد ہم است و محمود نیز
بھلا	آئے۔ بے	بے شنیدم	بجا	بجا	بجائے فرمایند
بجا	درست۔ بہت	راست گفتم	بجز	بجز	بجز شما ہمہ رسیدند
بجائے	بجائے	بجائے دیگر برو	بہت	بسیار خیلے	این قومہ خیلے زیاد است

پ

پر	بر۔ ہم	بر اسپہستم	پھر	بار	باز نیائی کہ راہ خطر است
پھر بھی	بارے	بارے کہ میدانی گوئی	پہر	ساعت پاس	پاس از شب گذشت

ت

تو	تو۔ پس	تو چہ کردی	تجھ کو	تمرا	تمرا کہ زد
تو	ی	آئی	تم کو	شمارا	ایں قلم شمارا
				داوم	

اردو حرف	فارسی حرف	استعمال	اردو حرف	فارسی حرف	استعمال
نم نے	شما	شما نفرمودید	تمہارا	شما	دست شما مرید
تک	تا	تا ما زار رستم	تم	ید	آمدید

ط

ٹھیک	بجا درست	بجا فرمودی	ٹکڑی ٹھیک	چیزے	قد سے دم زدہ
				قدرے	بمرد

ج

جو کہ	ہر کہ	ہر کہ آمد رفت	جو کوئی	ہر کسیہ ہر کہ	ہر کہ سے کہ آمد نشست
جو	ہر	خود ہم برسوہ کہ	جو سنا	ہر کہ اسے	ہر کہ امیکہ آمد گیکہ نشد
		ہست تلخ است			
جیسا کہ	چنانکہ	چنانکہ گفتم کہ دم	جس نے	کے کہ	کے کہ گرفت خورد
جس کی	ہر کر	خوشامد ہر کہ رفتی	جب	چو-چوں	چو آمد رفت
		خوش آمد	جہاں کہیں	ہر جا	ہر جا کہ بہت پر تو
جی	بلے	بلے ہیں است			روئے عیب بہت
جدھر	ہر طرف	ہر طرف کہ نگریم	جو ہنی	بہیں کہ	بہیں کہ حامد آمد
		نظر سے آئی			سیدم
جوں یا جیسا	مانند	مانند سحر روشن است	جہاں کہیں	تا تو انید	تا تو انید کار کنید
جب ہی	ہاں وقت	ہاں وقت رفتند	جس جہاں	ہر کر	ہر کر ابو و آدم

س

سے	از	از قلم نوشتہ	سے	بہ	بہ نسبت گرفتہ
ساتھ	با	با دوست رسیدم	ساتھ	مع	معین مع انجیر بہت

اردو حرف	فارسی حرف	استعمال	اردو حرف	فارسی حرف	استعمال
سوا	بجز	بجز زید دیگر نیست	سوا	بجز	سوا یعنی بسیار
سکے	تواند	تواند کرو	سکے	پس	پس چہ کہتم کہ راہ تنگ است
سب	ہمہ	ہمہ آمدند	سب	ہمہ	ہمہ استقامت جو داتا
سب کوئی	ہمہ شان	ہمہ شان آمدند	سب کوئی	ہمہ شان	ہمہ شکتی شکتی

۸

کیسا	چگونه	حادثہ چگونه است	کس کا	از کہ	از کیست
کون	کدام	کدام آمدہ	کونسا	کدامیں	کدامیں ماہ است
کیا	چہ- آیا	چہ شدہ نہیاد	کہاں	کہاں	از کجا رسیدی
کئی	چند	چند انار آوری	کتنا	چہ قدر	روز چہ قدر است
کیوں	چرا	چرا گفتی	کوئی چیز	یہ چیز	یہ چیز ندارم
کچھ	چیزیں	چیزیں ندارم	کچھ نہیں	یہ چیز	یہ چیز نہیں
کون ہے	کیست	کیست کہ آمدہ	کیا ہے	کیست	بدست تو چیست
کہ ہر	بہ سمت	او بہ سمت است	کس نے	کہ	کہ بشما دادہ
کسی قدر	قدرے	قدرے نہیں	کوئی تو	کے	کے بیا پد

۹

میں	در	قلم در خانہ گم شد	میں	یہ	بنخانہ آمدم
میں	من-م	آدم من گزرتم	مجھے	مرا	مرا چیرے بدہ

۱۰

نہ	م	نگہ بند	نہ	نہ	نہ
----	---	---------	----	----	----

اردو حرف	فارسی حرف	استعمال	اردو حرف	فارسی حرف	استعمال
نہیں	نہ	لے غلط است	نہیں	خیر	خیر و یگر است
نہیں ہے	نہیست	کتاب در بازار نیست	نہا	نشہ	یہیچ کا نشہ

۹

وہ	آں	آنست	وہ	او	او آمدہ
وہ یاد ہے	آہنا	آہنا از بازار رسیدند	وہ سب	ایشاں	ایشاں گفتند
وہیسا	ہیچناں	چنانکہ دای ہیچناں است	وہاں	آہجا	حامد آہجا نشستہ ہوو
واہ واہ	زہ زہ	زہ زہ نقش خوب است	وہاے	وہاے	وہاے بر حال ما
واسطے لے	برائے	برائے مہین است	واہ	خوب	خوب چہ فرمود

۱۰

ہو۔ ہووے	شود	اگر ممکن شود کہنید	ہم	ما۔ یم	ماگر فقیم
ہے	است	چہ خبر است	ہیں	اند	چند مرد ہاں اند
ہوت	ہوئے	صونا ہوئے	ہاں	ہے۔ آری	ہے۔ آری
ہاں ہاں	ہلہ	ہلہ لے مرد روشن ضمیر کجا میری	ہمیشہ	دائم۔ مدام	دائم ہاں
ہائے	آہ	آہے روم	ہو۔ ہووے	من وعن	من وعن راست است
ہیں ہیں	ہے	ہے چہ میکنی	ہوں یعنی اقرا	ہے	ہے حاضر م

اردو حرف	فارسی حرف	استعمال	اردو حرف	فارسی حرف	استعمال
ہے	ہے	حسرتنا	ہرگز نہیں	زہنا	زہنا راں کارکنید

ی

یہ	ایں	ابن است	یہی	ہیں	ہیمن است
یا	کہ-دینگہ	ہیں است کہ	بہاں	ایجا	ایجا بیا
		دیگر است			

قاعدہ (۵) فارسی میں سب سے پہلے فاعل آتا ہے۔ فاعل کے بعد مفعول پھر
شعلاقات اور آخر میں فعل ہوتا ہے۔

قاعدہ (۶) حروف شرط و ندا اور اسم اشارہ اور اسم استفہام وغیرہ جملے میں
سب سے پہلے آتے ہیں۔

قاعدہ (۷) فعل کی صورتیں چھ ہوتی ہیں۔ واحد غائب۔ جمع غائب۔ واحد حاضر
جمع حاضر۔ واحد متکلم۔ جمع متکلم۔ جمع غائب کی نشانی قد اور واحد حاضر کی
نشانی تی اور جمع حاضر میں پید اور واحد متکلم میں تم اور جمع متکلم میں ہم
فعلوں کے آخر میں لاتے ہیں۔ مذکر اور مؤنث دونوں صورتوں میں یہی
علامتیں زیادہ کی جاتی ہیں۔ زناں آئندہ۔ مرداں آئندہ۔

قاعدہ (۸) ماضی وہ فعل ہے جس سے گزرا ہوا زمانہ سمجھا جائے۔ جیسے
رفت اور دید۔ اور مضارع وہ فعل ہے جس کے معنی میں حال و مستقبل
دونوں موجود ہوں جیسے آئے۔ جائے۔ کھائے۔ آئیہ۔ رُوخورد۔ اور یہ دونوں ایسے فعل ہیں
جن سے کل افعال اور اسم فاعل و اسم مفعول اور اسم حالیہ بنائے جاتے ہیں۔

قاعدہ (۹) فعل ماضی مصدر کان اگر کر بنا یا جاتا ہے اور اسکی شناخت یہ
ہے کہ ماضی کے آخر حرف یزیر۔ زیر۔ پیش نہیں ہوتا۔ مثلاً رفت

کرد۔ صرف چار ماضیاں ایسی ہیں جن کے آخر میں حرکت ہوتی ہے۔ جیسے
شد۔ زد۔ بست۔ آمد۔

قاعدہ (۱۰) ماضی قریب (۱۰) ماضی بیجا (۱۱) ماضی استمراری (۱۲) ماضی شکلیہ
(۱۳) ماضی مطلق (۱۴) ماضی متناہی (۱۵) فعل مستقبل (۱۶) اسم مفعول۔ یہ ایک
اسم اور ساتوں فعل ماضیاں اور فعل مستقبل۔ ماضی مطلق پر علامتیں زیادہ
کرنے سے بنائے جاتے ہیں۔

قاعدہ (۱۱) فعل مضارع بنانے کا کوئی خاص طریقہ نہیں۔ لیکن مضارع کے
آخری دو نو حرفوں پر ہمیشہ زبر ہوتا ہے۔ جیسے کند۔ رو۔

قاعدہ (۱۲) فعل مضارع سے حال اور امر یہ دو نو بڑے فعل بنائے جاتے ہیں۔
قاعدہ (۱۳) فعل امر سے فعل ماضی اور (۱۴) اسم فاعل (۱۵) اسم حالیہ (۱۶) اسم
آلہ (۱۷) حال مصدر بناتے ہیں۔

قاعدہ (۱۸) قابل۔ فاضل۔ حاکم۔ ناظم۔ بروزن اسم فاعل اور (۱۹) مقتول
مجمول۔ مردود۔ بروزن مفعول اور (۲۰) مکتب۔ مبحث۔ منظر۔ مخرج بروزن
مفعّل اور (۲۱) مسطر۔ مجمر۔ منبر۔ منقل۔ بروزن مفعّل اور (۲۲) اکرم۔ فضل
اشرف۔ اجل بروزن افعّل اور دیگر اسم جو ان ہی فعلوں پر ہوں وہ فارسی
میں آ سکتے۔ کیونکہ وہ عربی (۱) اسم فاعل (۲) اسم مفعول (۳) اسم ظرف
(۴) اسم آلہ (۵) اسم تفضیل ہیں۔

قاعدہ (۲۳) اختیار۔ اشتہار۔ انتظار۔ انتخاب۔ بروزن افعال اور تکریم
تفہیم۔ ترکیب۔ تشہیر۔ بروزن تفعیل اور مجاہلہ۔ مشاہدہ۔ مباحثہ۔ مناظرہ
بروزن مفاعلہ اور اکرام۔ اجرام۔ احساس۔ ادراک بروزن افعال اور
جو الفاظ ان کے وزن پر ہوں وہ فارسی میں آ سکتے ہیں۔ کیونکہ وہ

عربی مصدر ہیں

قاعدہ (۱۶) حکمت - رحمت - حشمت - عنایت وغیرہ اور اسی قسم کے

الفاظ اردو میں زیادہ آتے ہیں کیونکہ یہ عربی مصدر ہیں۔

قاعدہ (۱۷) جب فعلوں کو مجہول بنانا ہو تو سارے فعلوں پر نشہ شدہ زیادہ کرو۔ اور ماضی مطلق کے واحد غائب کے صیغہ پر ہ شود اور ہ میشود

زیادہ کر کے فعل مضارع مجہول اور حال مجہول بناؤ۔

قاعدہ (۱۸) فعل امر پر اپنارن زیادہ کر کے مصدر متعدی بناتے ہیں۔

جیسے ترسیدن - ڈرنا - ترس - اسکا امر اور ترسانیدن ڈرانا۔

قاعدہ (۱۹) جب الفاظ کے ساتھ سکتا - سکتے یا چاہے لگا ہو تو اس کی

فارسی تواند - توانست اور باید - بایست لگا کر بناؤ۔

قاعدہ (۲۰) جب افعال میں معنی استمرار و دوام کے پائے جائیں تو ان پر

بھی زیادہ کرنا چاہئے۔ جیسے میکند کرتا ہے۔ بھی کند کر رہا ہے بھی خواند

پڑھ کر رہا ہے۔

قاعدہ (۲۱) فارسی میں مذکر اور مؤنث کے لئے جدا جدا الفاظ مقرر ہیں۔

مگر حیوانات کی مذکر و مؤنث میں نہرو مادہ کا لفظ شناخت کے لئے

بڑھایا جاتا ہے۔

قاعدہ (۲۲) ملکہ - خادمہ - سلطانہ - والدہ - ایسے الفاظ اردو میں اکثر

آتے ہیں یہ عربی اسم مؤنث ہیں اور ان کے آخر میں ہ کا ہونا اس کی

شناخت ہے۔ ان کو بھی تبدیل نہیں کرنا چاہئے۔

قاعدہ (۲۳) فارسی میں جاندار اسم کی جمع ان - گان - یاں لگانے

سے بناتے ہیں۔ جیسے زناں - بندگان - وانا یاں - اور بے جان اسموں

کے آخر میں ہا اور جات اور ات زیادہ کرتے ہیں۔ جیسے قلمہا۔ نقشہ
جات۔ بیکمات +

قاعدہ (۲۴) مومنین۔ مسلمین۔ اجسام۔ اجرام۔ ضوائر۔ کبائر۔ شرفا۔ حکما
مقبولین۔ مسافرین یہ عربی کے اسم جمع ہیں اور ان کے وزن پر دیگر
اسم بھی مستعمل ہو سکتے ہیں +

قاعدہ (۲۵) مومنات۔ مسلمات کے وزن پر عربی جمع مؤنث بھی اردو میں
مستعمل ہے جن کو فارسی میں بھی موقعہ پر ڈال سکتے ہیں +

قاعدہ (۲۶) فارسی میں جاندار اسموں کے لئے ہر کہ۔ ہر آنکہ کسی کہ کسی کہ
کہ ام۔ کیست وغیرہ آتے ہیں اور بے جان کے لئے ہر چہ۔ ہر آنچہ۔ چہ
چیسیت وغیرہ مستعمل ہوتے ہیں۔ یہ اسم موصول واسم استفہام ہیں +
قاعدہ (۲۷) اگر اسم یا اسم فاعل جاندار ہو اور واحد ہو تو فعل بھی واحد ہوگا
مثلاً مومن آمد۔ اور اگر اسم فاعل یا اسم جاندار ہو اور جمع ہو تو فعل بھی
جمع ہوگا۔ طفلان آمدند +

قاعدہ (۲۸) جب اسم بے جان ہو تو خواہ واحد ہو یا جمع ہو فعل واحد ہی
آئیگا۔ مگر اسم کو جمع کر دیں گے۔ مثلاً قلمہا شکست۔ سیب ہا استاد +
قاعدہ (۲۹) بودن۔ گردیدن۔ شدن۔ گشتن

وہ مصدر ہیں جن کے فعلوں کا فاعل یا مفعول نہیں ہوتا۔ اور ترکیب میں
مثلاً یا خبر سے ملکر افعال ناقصہ کہلاتے ہیں۔ افعال ناقصہ جب کسی
بے جان اسم کے ساتھ ہوں اور وہ اسم جمع ہو تو اس صورت میں بیجان
اسم جمع کا فعل بھی جمع کی صورت میں آئیگا۔ اور است یا ہست۔ اندازہست
بھی افعال ناقصہ میں شامل ہیں۔ مثلاً دروہی عمارتہا عالیشان

بودند۔ حالانکہ یہ سائنسہ شدہ اند۔ آئنا کہ ہستند چند تا یا دیگر
کہنہ آتہ

قاعدہ (۳۰) جب اسم عدد موجود ہو تو فواہ واحد ہو یا جمع معدود واحد ہی
آئیگا۔ مثلاً چار طفل۔ صد ہا سال۔

قاعدہ (۳۱) فارسی میں صفت ہمیشہ پیچھے آتی ہے اور موصوف پہلے آتا ہے مگر
اردو میں صفت پہلے ہوتی ہے۔ اور موصوف پیچھے ہوتا ہے۔ مثلاً
طفل نیک۔ اس کا لڑکا۔

قاعدہ (۳۲) اگر موصوف جمع ہو تو صفت واحد ہوگی۔ جیسے مردمان نیک
زنان بد۔

قاعدہ (۳۳) فارسی میں مضاف پہلے آتا ہے اور مضاف الیہ پیچھے۔
اور اردو میں مضاف الیہ پہلے آتا ہے اور مضاف بعد میں ہوتا ہے۔
جیسے اسپ زید۔ زید کا گھوڑا۔

قاعدہ (۳۴) اردو فقروں میں کا۔ کے۔ کی وغیرہ حرف اضافت ہوتے
ہیں۔ ان کے لئے فارسی حروف مقرر نہیں ہیں۔ اسم کے نیچے اضافت
دی جاتی ہے۔ (یعنی زیر ہوتا ہے) اس سے یہ معنی پیدا ہوتے ہیں۔ مثلاً
موہن کا گھوڑا۔ اسپ موہن۔ حامد کے بھائی۔ برادران حامد۔ سوہن کی
کتاب۔ کتاب سوہن۔ اور اگر اردو جملے میں فعل کے ساتھ آئے ہو تو
اسکے لئے بھی فارسی میں کوئی حرف نہیں آتا۔ سوہن نے مارا۔ سوہن زد۔

قاعدہ (۳۵) افعال یا مصدروں کے پہلے لفظ باز لگا دینے سے کسی کام
کا دوبارہ کرنا مراد ہوتا ہے۔ جیسے رفت۔ گیا۔ اور باز رفت بمعنی دوبارہ گیا
ہلا بیت۔ اگر اسم کے ساتھ ب موجود ہو تو اسکے معنی عام طور سے پر۔

میں اور سے کے لگتے ہیں جیسے بیام برو کو بٹھ پڑ جا۔ بخانہ بیا۔ گھر میں
بدست کش۔ ہاتھ سے نکال۔ اور بوب فعل کے پہلے لگاتے ہیں اس کے
مستی کچھ نہیں ہوتے۔ جیسے زوب معنی مارا۔ اور بزوب کے معنی بھی یہی ہیں۔ خوبصورتی افلا
کے لئے فعلوں کے ساتھ ب کو لایا کرتے ہیں۔

چند سوالات

۱) کون سے حروف زبان فارسی میں نہیں آتے ہیں؟ (۳) کون سے الفاظ زبان
فارسی میں بلا تیسر استعمال کئے جاتے ہیں؟ (۴) ایسے کون الفاظ اردو میں
مستعمل ہیں جو فارسی مصدر سے نکلے ہیں؟ (۵) ہو ہو۔ اسلئے۔ اچی۔ جی۔ اچھا
بھیر بھی۔ جوئی۔ کوسا۔ ہیں ہیں انکی فارسی بتاؤ (۶) فارسی میں فعل۔ فاعل۔
مفعول کس ترتیب سے آتے ہیں؟ (۷) وہ کون سے بڑے فعل ہیں جن سے
کل افعال بنائے جاتے ہیں؟ (۸) فعل امر سے کون کون سے ام بنتے ہیں
(۹) مضارع مجہول اور حال مجہول بنانے کا کیا قاعدہ ہے (۱۰) بتاؤ کہ جب فعلوں
میں می یا ہی استعمال کریں تو معنی میں کیا فرق ہوگا؟ (۱۱) جاندار کیلئے کون سے
اسم موصول آتے ہیں اور بے جان کیلئے کون سے (۱۲) جب اسم عدد موجود ہو تو معدود واحد ہوگا
جمع ہو تو فعل واحد ہوگا یا جمع؟ (۱۳) کن۔ کن میں کیا فرق ہے (۱۴) عربی اسم مؤنث اور جمع مؤنث
کی نشانی کیا ہے؟ (۱۵) فارسی میں کون کون سے عربی اسم جمع مستعمل ہیں
چار مثالیں دو؟ (۱۶) اشتہار۔ مباحثہ۔ اعزاز۔ قواعد میں کیا ہیں؟ (۱۷)
اشرف۔ مسطر۔ کتب۔ مجہول۔ جاہل قواعد میں کیا ہیں؟
باب اول کی مدد سے جوابات دو۔

باب دوم

مصادر نامہ

ہائی و پیارمٹ

ٹل و پیارمٹ

الف

اردو مصدر	مصدر فارسی	صیغہ مضارع	اردو مصدر	مصدر فارسی	صیغہ مضارع
اٹھانا	اٹھیدن	ورزیدن	اٹھانا	اٹھیدن	ورزیدن
اُبلنا	جوشیدن	برگردیدن	اُبلنا	جوشیدن	برگردیدن
اُبھرنا	برآمدن	خود نمائی کردن	اُبھرنا	برآمدن	خود نمائی کردن
اُچکنا	ربودن	نزول کردن	اُچکنا	ربودن	نزول کردن
آرام کرنا	آرامیدن	ویران کردن	آرام کرنا	آرامیدن	ویران کردن
اُڑنا	پریدن	جہانیدن	اُڑنا	پریدن	جہانیدن
آزمانا	آزمودن	پُرشدن	آزمانا	آزمودن	پُرشدن
اُگنا	رستن بودیدن	گوئے ربودن	اُگنا	رستن بودیدن	گوئے ربودن
آنا	آمدن	فرو آوردن	آنا	آمدن	فرو آوردن
اُٹھانا	برداشتن	بندشدن	اُٹھانا	برداشتن	بندشدن
اُٹھنا	برداشتن	آب دادن	اُٹھنا	برداشتن	آب دادن
آرام پانا	آسودن	آب در گلو نشکستن	آرام پانا	آسودن	آب در گلو نشکستن
آزودہ ہونا	آزودن	پوست کشیدن	آزودہ ہونا	آزودن	پوست کشیدن

آکھڑنا	کنیدن	کند	آسان کرنا	سهل نمودن	سهل نماید
آلجھنا	زولیدن	زولد	آستین چوبانا	آستین بالا کشیدن	آستین بالا کش
اذکھنا	غنودن	غنود	اکسانا بتی کا	برکشیدن	برکش
آگ لگانا	آتش زدن	آتش زند	الطافنا کھونا	شکو خیدن	شکو خد
آبھ مارنا	چشم زدن	چشم زند	آبھ دکھانا	چشم نمائی کردن	چشم نمائی کند
ایشنا	سرکشیدن	سرکش	اوٹانا کپاس	فلخو دن	فلخ
اکسانا آچی	آماده ساختن	آماده سازد	اودھڑنا	برکردن	برکند
اکت نا	دل تنگ شدن	دل تنگ شود	افسوس کرنا	پشت دست گویدن	پشت دست گزد
اکڑنا	سرکشیدن	سرکش	اکھانا پھرن	سیر نمودن	سیر نماید
اکھنا	پاشیدن	پاشود	اکھنا پلٹنا	زیر و زبر کردن	زیر و زبر کند
آبھارنا	آغارون	آغارو	آبھ بھرنا	چشم پریدن	چشم پرد
آکھانا	برزون	برزند	آواز دینا کھڑنا	درآیدن	درآید
اودکھنا	چرت زدن	چرت زند	اوما گوندھنا	شیواییدن	خیلواند
اومھانا	واچیدن	واچید	اومکلی چھانا	فندق زدن	فندق زند
آبالنا	جوشانیدن	جوشاند	اکھڑنا	لق شدن	لق شود

ب

مل و بہار ٹمنٹ

بانی و بہار ٹمنٹ

باندھنا	بستن	بند	باگ موڑنا	عنان بچیدن	عنان پیچد
باہر لانا	برآوردن	برآورد	بچھانا بتی کا	خاموش کردن	خاموش کند
برباد کرنا	بباد دادن	بباد دہد	بچھانا آنک	آب زدن	آب زند
بٹنا	تاقتن	تاہد	برباد کرنا	برینخ نوشتن	برینخ نوید

اردو مصدر	مصدر فارسی	صیغه مضارع	اردو مصدر	مصدر فارسی	صیغه مضارع
باشنا	نستیم کردن	تقسیم کند	بخشنا	بخشیدن	بخشید
بجشنا	افسردن	افسرد	بجشنا	افسردن	افسرد
بجاشنا	نواختن	نوازد	بجاشنا	نواختن	نوازد
ببشنا	بریدن	برشود	ببشنا	بریدن	برشود
ببشنا	بر آمدن	بر آید	ببشنا	بر آمدن	بر آید
ببشنا	گستردن	گسترده	ببشنا	گستردن	گسترده
ببشنا	تغییر دادن	تغییر دهد	ببشنا	تغییر دادن	تغییر دهد
ببشنا	تغییر داشتن	تغییر دارد	ببشنا	تغییر داشتن	تغییر دارد
ببشنا	بر کشیدن	بر کشد	ببشنا	بر کشیدن	بر کشد
ببشنا	طلبیدن	طلب	ببشنا	طلبیدن	طلب
ببشنا	زاریدن	زارد	ببشنا	زاریدن	زارد
ببشنا	بافتن	بافد	ببشنا	بافتن	بافد
ببشنا	بزدلیدن	بزدل	ببشنا	بزدلیدن	بزدل
ببشنا	برداشتن	برداشت	ببشنا	برداشتن	برداشت
ببشنا	گریختن	گریزد	ببشنا	گریختن	گریزد
ببشنا	زدیدن	زد	ببشنا	زدیدن	زد
ببشنا	فرستادن	فرستد	ببشنا	فرستادن	فرستد
ببشنا	فراموشیدن	فراموشد	ببشنا	فراموشیدن	فراموشد
ببشنا	فروختن	فروشد	ببشنا	فروختن	فروشد
ببشنا	نشستن	نشیند	ببشنا	نشستن	نشیند

اردو مصدر	مصدر فارسی	صیغه مضارع	اردو مصدر	مصدر فارسی	صیغه مضارع
بچنا	دورشان	دور شود	بجگونا	تر فیدن	تر قد
بخشنا	بخشودن	بخشد	بهکنا	از راه بردن	از راه برد
برسنا	باریدن	بارد	بجوگونا	جوگو کردن	جوگو کن
بسنا	آباد شدن	آباد شود	بجگونا	آب بر آوردن	آب بر آورد
بلند کرنا	افراختن	افرازد	بجگونا	بجوصله انداختن	بجوصله اندازد
بنا نا	ساختن	سازد	بجگونا	نعل در آتش شدن	نعل در آتش شود
بونا	کاشتن	سکارد	بجگونا	خسانیدن	خساند
بهرنا	آگنیدن	آگند	بجگونا	خورده کردن	خورده کند
بهرنا	پرسیدن	پرسد	بر مانا	سنبیدن	سنبید
بهارنا	رفتن	رودد	بر طرف کرنا	مغزول ساختن	مغزول سازد
بجگنا	رמידن	رمد	بجگونا	دیوسینه جوشیدن	دیوسینه جوشد
بجگونا	طیبیدن	طیب	بجگونا	لفک زدن	لفک زند
بجگنا	گر بختن	گرگزید	بجگونا	بالیدن	بالد
بچنا	فروشدن	فروشد	بجگونا	دنایدن	دندد
بوسه دینا	ماج دادن	ماج دد	بجگونا	اخذیدن	اخذ
بوسه لینا	بوسیدن	بوسد	بجگونا	بدماغ حرف کشیدن	بدماغ حرف کشد
بل دینا	رشتن	رشد	بجگونا	زبان کشیدن	زبان کشد
بجگونا	برافروختن	برافرازد	بجگونا	خیمیدن	خیمد
بل دینا	ابرود کشیدن	ابرود کشد	بجگونا	نزولیدن	نزولد
(ابرود کا)					

اردو مصدر	مصدر فارسی	مصدر فارسی	اردو مصدر	مصدر فارسی	مصدر فارسی
پگھلنا	گداختن	گدازد	پاش پاش کرنا	پاش پاش کردن	پاش پاش کرنا
پھیکنا	انداختن	اندازد	پاؤں پڑنا	در پا افتادن	در پا افتد
پیننا	پوشیدن	پوشد	پیپانا زخم کا	بریم کردن	بریم کند
پیلانا	پولہ کردن	پولہ کند	پچھڑنا	شکسار کردن	شکسار کند
پھٹنا	کھیندن	کھند	پھیلنا	بزدلان پیش رو بیاں	بزدلان پیش رو بیاں
پہنچنا	رسیدن	رسد	پچھتا نا	در رخ خوردن	در رخ خورد
پھاڑنا	وریدن	ورد	پہنچنا	شاداب شدن	شاداب شود
پھوڑنا	شکستن	شکست	پھنکارنا	دم زدن	دم زند
پھیلنا	گستر دن	گستر د	پھنکارنا	کتک زدن	کتک زند
پھیرنا	برتا فتن	برتا بد	پھسلا نا	لختانیدن	لختانند
پھڑکنا	تپیدن	تپد	پھولنا	گل کردن	گل کند
پھوڑنا	روئیدن	روید	پھیرنا	شنو کردن	شنو کردن
پھیننا	ساییدن	ساید	پھٹ کرنا	استقاط شدن	استقاط شود
پھینا	آشنایدن	آشنا د	پھینا دنگ کا	شنو کردن	شنو کند
پھچھوڑنا	افشاندن	افشان د	پھوڑ لگانا	رقعہ دوختن	رقعہ دوزد
پھچھاڑنا	در آوردن	در آورد	"	وصلی کردن	وصلی کند
پھیکنا	انداختن	اندازد	پھوڑ لگانا	شاخ کردن	شاخ کند
پھچھتا نا	مترنی کردن	مترنی کند	پھوڑ لگانا	غلہ پاک کردن	غلہ پاک کند
پھینا	نوشیدن	نوشد	پھچھتا نا	بکعت خوردن	بکعت خورد

اردو مصدر	مصدر فارسی	مصدر مضارع	اردو مصدر	مصدر فارسی	مصدر مضارع
ترطوانا	گسلانیدن	گسلانند	تھتکارنا	تھتکارنا	تھتکارنا
تیر چھوڑنا	تیر کشادن	تیر کشاید	تھتکارنا چھوڑنا	تھتکارنا چھوڑنا	تھتکارنا چھوڑنا
تیل لگانا	روغن مالیدن	روغن مالے	تھتکارنا	تھتکارنا	تھتکارنا
تصویر بنانا	مشال کشیدن	مشال کشے	تھتکارنا	تھتکارنا	تھتکارنا
تھوکنے	آب دھن	آب دھن	تھتکارنا	تھتکارنا	تھتکارنا
	انداختن	اندازد			
تھکنا	تھکان خوردن	تھکان خورد			
تیز تانا	تھنوک کردن	تھنوکند	تھتکارنا	تھتکارنا	تھتکارنا
تاپنا	تپیدن	تپید	تھتکارنا	تھتکارنا	تھتکارنا
تیل لگانا	روغن کشیدن	روغن کشد	تھتکارنا	تھتکارنا	تھتکارنا
تھتکارنا	کھتر شدن	کھتر شود	تھتکارنا	تھتکارنا	تھتکارنا

مڈل ٹیپا ٹنٹ ڈ

ٹپکنا	تراویدن	تراود	ٹوکنے	راہ گرفتن	راہ گیر
ٹوٹنا	ٹکستن	ٹکند	ٹیکانگانا	آبلہ گرفتن	آبلہ کوہد
ٹھٹھارنا	افسردن	افسرد	ٹھٹھارنا	کھڑے زدن	کھڑے زند
ٹھرنے	استادن	استد	ٹھوسنا	فلبدن	قلد
ٹھوکنے	کوفتن	کوہد	ٹھیک ٹھیک	تسویہ کردن	تسویہ کند
ٹھیکنا	تھیکہ زدن	تھیکہ زند	ٹھاننا		
ٹھٹھاکرنا	مزاج کیون	مزاج کند	ٹھٹھاکرنا	برافروختن	برافروزد

اردو مصدر	مصدر فارسی	صیغه مشابح	اردو مصدر	مصدر فارسی	صیغه مضارع
مکڑے کرنا	قلم کردن	قلم کند	ٹھوسنا	آغستن	
ٹلٹلنا	خرامیدن	خرامد	ٹھکراتا	سریا زدن	سریا زند
پھرنا	درنگ نمودن	درنگ نماید	ٹھیک بنانا	زدن	زند
ٹھکانا	برپا داشتن	برپا دارد	ٹھیرھا ہونا	خسیدن	خمد
ٹپکنا	چکیدن	چکد	ٹھکراتا	خوردن	خورد
ٹھکڑے کرنا	تراشیدن	تراشد	ٹھکلی لگانا	چشم بازماندن	چشم بازماند

ٹل ڈیپارٹمنٹ ج ہائی ڈیپارٹمنٹ

جانا	رفتن	رود	جٹنا	آویختن	آویزد
جانا	شدن	شود	جڑے کھودنا	از پنج برآوردن	از پنج برآورد
جتنا	آگاہیدن	آگاہد	جھلانا	آب وادن	آب دہد
جڑنا	نشان دین	نشان د	جھانا قائم کا	پاشردن	پاشرد
جھکنا	محکم بستن	محکم بندد	جھانی لینا	فازیدن	فازد
جلانا	سوختن	سوزد	جھون دیکھنا	پیش برچیدن	پیش برچید
جاننا	دانستن	داند	جھوڑنا	وصل کردن	وصل کند
جانچنا	آزمودن	آزماید	جھلنا	آتش گرفتن	آتش گیرد
جتانا	دائمنہ ہونا	دائمنہ	جھوان ہونا	سیہر شدن	سیہر شود
جسم بھینا	بالیدن	بالد	جھتیانا	کفش کاری کردن	کفش کاری کند
جگنا	بیدار کردن	بیدار کند	جھری آنا بخارنا	تپ گرفتن	تپ گیرد
جلنا	سوزیدن	سوزد	جھوڑنا	پیونہ دادن	پیونہ دہد

اردو مصدر	معنی فارسی	معنی مضارع	اردو مصدر	مصدر فارسی	معنی مضارع
جمندا	پاییدن	پایید	جنگای کرنا	لشکار کردن	لشکار کند
جھٹکنا	تکاندن	تکاند	جلد باز کرنا	بجانی کردن	بجانی کند
جوتنا	تخم افکندن	تخم افکند	جھنجھلانا	برآشفتن	برآشوبد
جج کرنا	اندوختن	اندوزد	جھنجھلانا	تنهائی کردن	تنهائی کند
جھارنا	انتهانیدن	انتهاند	جھیلنا	بردوش گرفتن	بردوش گیرد
جھکنا	خمیدن	خمد	جھیلانا	جنبانیدن	جنباند
جھڑنا	آفتادن	آفتد	جھولنا	قالب برگرفتن	قالب برگیرد
جھڑنا	لانغ شدن	لانغ شود	جھولنا کرنا	بیمه زدن	بیمه زند
جھکاونا	دراغ شدن	دراغ شد	جھڑنا	برگ ریختن	برگ ریزد
جھڑنا	تراویدن	تراود	جھولنا	دهن زدن	دهن زند
جھلانا	آشفتن	آشوبد	جھپکنا	مژه برهم زدن	مژه برهم زند
جھینا	زیستن	زید	جھپنا	حیا کردن	حیا کند
جھیتنا	قمار بردن	قمار برد	جھوکنا	در آتش زدن	در آتش زند
جھنا	زاییدن	زاید	جھنجانا	پانچواب رفتن	پانچواب رود
جھارنا	رفتن	رود	جھپکنا	شرح کردن	شرح کند
جھانکنا	نگریستن	نگرد	جھڑنا	بهم شدن	بهم شود
جھمکنا	تکاندن	تکاند	جوش دینا	جوشیدن	جوشد
جھیتنا	بردن	برد	برنگ لگانا	الوچیا پانیدن	الوچیا پاند
جھانچنا	در نظر آوردن	در نظر آورد	جوا کیسلنا	قمار بازی کردن	قمار بازی کند

اردو مصدر	مصدر فارسی	مبینه مضارع	اردو مصدر	مصدر فارسی	مبینه مضارع
بجیدنا	سیندن	سنبند	چھاپنا	چاپ کردن	چاپ کند
چھاننا	بختن	بیزد	چھاپہ مارتا	بشخون زدن	بشخون زند
چھڑا کرنا	پاشیدن	پاشد	چھڑاتا	سوا کردن	سوا کند
چھب رہنا	خوشیدن	خموشد	چھوٹا	سپوختن	سپوزد
چڑانا	دزدیدن	دزد	چٹ کرنا	ہمش خوردن	ہمش خورد
چکنا	دانہ چیدن	دانہ چیند	چٹا	صیقل کردن	صیقل کند
چلانا	راندن	رانند	چٹکی لینا	تکلیج گرفتن	تکلیج گیرد
چمکنا	درخشیدن	درخشید	چڑانا	رخانیدن	رخانند
چومنا	ماچ گرفتن	ماچ گیرد	چکڑا تا سرکا	سرکیج خوردن	سرکیج خورد
چھیننا	پوسیدن	پوسد	چکی رہنا	چلوک زدن	چلوک زند
چھوڑنا	ربودن	رباید	چھڑی اُدھیرنا	پوست کردن	پوست کند
چھڑکنا	گزاشتن	گزارد	چھوٹا	زمزمہ کردن	زمزمہ کند
چھینا	افشاندن	افشانند	چھٹکنا پھولنا	شگفتن	شگفتند
چھیننا	پسیندن	پسید	چھاتی سونگنا	دربر گرفتن	دربر گیرد
چھیلنا	فراشیدن	فراشد	چھانگل ہونا	مردن	میرد
چراغ جلانا	افروختن	افروزد	چھٹ پاشنا	سقیف کردن	سقیف کند
چڑھنا	برشدن	برشود	چراغ پاهونا	چراغی شدن	چراغی شود
کوٹھے پر					
چڑھنا	سوارشیدن	سوارشود	چٹخارنا	زبان لذت کشیدن	زبان لذت کشد
گھوڑے پر					

اردو مصدر	مصدر فارسی	صیغه مضارع	اردو مصدر	مصدر فارسی	صیغه مضارع
چھوڑنا	ہلیدہ	ہلے	چرچا کرنا	واگفتن	راگوید
چھلکنا	شاشیدن	شا شد	"	سمرشدن	سمرشود
چٹنا	سنگ لادن	سنگ وہ	چکانا	بہا دادن	بہا دہد
چکارنا	ماچ کردن	ماچ کن	چھینکنا	شنو مہ کروں	شنو مہ کن
چکننا	چرب نمودن	چرب نماید	چھینک لینا	عطسہ کروں	عطسہ کند
چھوڑنا غم	گسار دن	گسار د	چٹکنا تارے کا	دستبانی شدن	دستبانی شود
چھٹکانا	رنجستن	ریزد	چھالے پڑنا	آبلہ دینا	آبلہ دہد
چھلکنا	رنجستن	ریزد	چھاننا	بیسردین	بیسرد
"	لبا لہیدن	لبا لب نشو	چھنکارنا	در اکرون	در اکن
چڑھنا	بالا بردن	بالا بر آید	چھٹا دینا	سرد کردن	سرد کند
چھین لینا	بزد گردن	بزد گیرد	چھلانگ مارنا	برجستن	برجہد

ملی ڈیپارٹمنٹ

خ

ملی ڈیپارٹمنٹ

خریدنا	خریدن	خرید	خرایے لینا	خطیہ کروں	خطیہ کن
خرچنا	صرت کردن	صرف کن	خمہ لگانا	چا و زدن	چا و زند
خرخرانا	غرض کردن	غرض کن	خوراک پچانا	شریدن	شرد

د

دلنا	دلین	دل	دہکنا	شعلہ کشیدن	شعلہ کشد
دم لینا	آرام گرفتن	آرام گز	دھکنا	بہا زدن	بہا زند

اردو مصدر	مصدر فارسی	اردو مصدر	مصدر فارسی	اردو مصدر	مصدر فارسی
دو ہنا	دوشیدن	دوشد	دوہکا دینا	دوہکا دینا	دوہکا دینا
دوہونا	دوشستن	دوشید	دوہانا	دوہانا	دوہانا
دوہونکنا	دوہیدن	دوہد	دوہی جانا	دوہی جانا	دوہی جانا
دوہونکارنا	دوہارن	دوہارن	دوہانت پینا	دوہانت پینا	دوہانت پینا
دوہونکنا	دوہنزدن	دوہنزدن	دوہانت نکوستنا	دوہانت نکوستنا	دوہانت نکوستنا
دیکھنا	دیکھن	دیکھ	دواند پڑنا	دواند پڑنا	دواند پڑنا
دم لینا	نفس گرفتن	نفس گیری	دوہانتا	دوہانتا	دوہانتا
دماش لینا					
دم دینا	فریب دادن	فریب دید	دکھاوا کرنا	دکھاوا کرنا	دکھاوا کرنا
دوڑنا	شتافتن	شتابید	دوم ملانا	دوم ملانا	دوم ملانا
دوڑنا	غریبیدن	غریب	دولتی مارنا	دولتی مارنا	دولتی مارنا
دوہرنا	نہایدن	نہد	دوہوپ دینا	دوہوپ دینا	دوہوپ دینا
دوہسنا	فرورفتن	فرورود	دوہاکرنا	دوہاکرنا	دوہاکرنا
دوہوکنا	نفسیدن	نفسید	دوہانت کرنا	دوہانت کرنا	دوہانت کرنا
دوہوکنا	زجر نمودن	زجر نماید	دوہانت کھینا	دوہانت کھینا	دوہانت کھینا
دوہوکنا	ترسانیدن	ترساند	دوہانتا	دوہانتا	دوہانتا
دینا	دادن	دہ	دوڑنا	دوڑنا	دوڑنا
دوہیر کرنا	دل دادن	دل دہد	دوہانتا	دوہانتا	دوہانتا
دوہادینا	دعا گفتن	دعا گوید	دوہانتا	دوہانتا	دوہانتا

اردو مصدر	مصدر فارسی	عینہ مضارع	اردو مصدر	مصدر فارسی	صیغہ مضارع
دکھنا	درود شدن	درود شوند	دعول ارانا	سرچنگی زدن	سرچنگی زند
دعول ارانا	گردانگجستن	گردانگیزد	دعما بکری چانا	چیمه زدن	چیمه زند
ط ل و پیا ر ٹٹٹ			ط ل و پیا ر ٹٹٹ		
ڈالنا	افگندن	افگند	ڈنگکنا	لغزیدن	لغزید
ڈبونا	ورآب بردن	درآب برد	ڈنڈ لینا	تاوان گرفتن	تاوان گیرد
ڈرنا	ترسیان	ترسند	ڈاکا ڈالنا	راه زدن	راه زند
ڈکار لینا	آروغیدن	آروغ د	ڈبکی دینا	غوطه دادن	غوطه د
ڈمھیہ کرنا	انبازدن	انبازد	ڈوسنا	گزییدن	گزد
ڈانٹنا	زجر نمودن	زجر نماید	ڈنک بارنا	نیش زدن	نیش زند
ڈوہنا	غرق شدن	غرق شود	ڈوڑنا	قطره زدن	قطره زند
ڈھونڈنا	جستن	جوید	ڈھانٹنا	واخمیدن	واخذ
ڈھانپنا	پوشیدن	پوشاند	ڈھانکنا	سرپوش کردن	سرپوش کند
ڈھلکنا	غلطیدن	غلطد	ڈھیل کرنا	تنبلی کردن	تنبلی کند
	رنجتن	رنجزد	ڈھارسن دینا	پشتی دادن	پشتی د
ڈوٹدی پونا	جبار زدن	جبار زند	ڈھول بجانا	نوبت زدن	نوبت زند
ط ل و پیا ر ٹٹٹ			ط ل و پیا ر ٹٹٹ		
رپٹنا	لغزیدن	لغزد	رچنا پچنا	گوارا شدن	گوارا شود
رفوکرنا	رفو کردن	رفو کند	روئی تو مٹنا	پنبہ زدن	پنبہ زند

اردو مصدر	مصدر فارسی	صیغه مضارع	اردو مصدر	مصدر فارسی	صیغه مضارع
رنگ اڑانا	رنگ رو	رنگ رو	ریتنا	سوہن کردن	صیغه مضارع سوہن کن
رو مٹنا	دلگیر شدن	دلگیر شود	رخست کرنا	دستوری دادن	دستوری دہد
رونا	نالیدنی	نالید	ریجھنا	فرقیہ شدن	فرقیہ شود
روندنا	پائمال کردن	پائمال کند	رکنا	عاجز شدن	عاجز شود
روزہ رکھنا	روزہ بستن	روزہ دارد	روٹے کھڑے	موئے تن	موئے تن
			ہونا	برخاستن	برخیزد
رہنا	بودن	بود	روشن کرنا	افروختن	افروزد
رٹنا	ازبر کردن	ازبر کند	رونا	گریستن	گریزد
روزہ کھولنا	افطار کردن	افطار کند	رہنا	نالیدن	نالید
رنگینا	رزیدن	رزد		ماندن	ماند

س

مطلوبہ پارتھنت

استانا	آزردن	آزرد	استی ہونا	جوہر کردن	جوہر کن
سڑنا	بو کردن	بو کند	سُجھنا	ازہم کشیدن	ازہم کشد
سر کھولنا	سر پہنے کرنا	سر پہنے کند	سمیٹنا	عقدہ کشادن	عقدہ کشاید
سر دکھنا	درد سر	درد سر		گرد کردن	گرد کند
	شدن	اشو			
سکنا	توانستن	تواند	سنبھالنا	دست یافتن	دست یابد
سکنا (طاعت)	یارستن	یارد	سجنا	آئین بستن	آئین بندد

اردو مصدر	مصدر فارسی	عین مضارع	اردو مصدر	مصدر فارسی	عین مضارع
سُکُنا	افروختن	افزود	سولی دینا	راکشیدن	دارکش
سمجھنا	فہمیدن	فہم	سجانا	برگراشتادن	برگرسی نشانہ
سنوارنا	پیراستن	پیرایہ	سرکانا	یکسو کردن	یک سو کند
سوتا	خفتن	خواہد	سرنگ لگانا	نقب زدند	نقب زند
سوچنا	اندیشیدن	اندیشید	سراہنا	ستودن	ستاید
سجنا	زیبیدن	زیبید	سکرطنا	انگش شدن	انگش شود
ستانا	آرام گرفتن	آرام گیرد	سمیٹنا	فراہم کردن	فراہم کند
سلجھانا	واکردن	وا کند	سوکھنا	خوشیدن	خوش شود
سُکُنا	سوختن	سوزد	سونپنا	تحویل نمودن	تحویل آید
سامانا	گنجیدن	گنجد	سامان کرنا	مدارک کردن	مدارک کند
سُنا	ننیدن	شنود	سڑی کھانا	جاییدن	جای دہد
سنوارنا	آراستن	آرایہ	سرچھنا	ہار کردن	ہار کند
سوٹھنا	بوسیدن	بویا	سٹ پٹا جانا	دست پاچه شدن	دست پاچه شود
سونا	خوابیدن	خوابد	سیٹی بجانا	شلپیدن	شلپہ
سونپنا	سپردن	سپرد	سولخ کردن	سنبیدن	سنبہ
سینا	دوختن	دوزد	سرچکرنا	سرگج خوردن	سرگج خورد
سیکن	آتش کاری	آتش کاری	سفر کرنا	دخت بستن	دخت بند
	کردن	کند			
سونگھنا	شمیدن	شم	سینگ مارنا	شاخ زدن	شاخ زند
سیکھنا	آموختن	آموزد	سانگ بھجنا	والو چاییدن	والو چاید

ط ل و بیار طمنت

ن

ط ل و بیار طمنت

ارو و مصدر	مصدر فارسی	اصطلاح	ارو و مصدر	مصدر فارسی	صیغه مضارع
شور کرنا	نالیدن	نالیدن	شراب پینا	عرق خوردن	عرق خوردن
شرمانا	جنگ	جنگ	شوق هونا	ترکین	تر کر
شروع کرنا	آغاز	آغاز	شمرده هونا	تر شدن	تر شود

ط ل و بیار طمنت

ص

ط ل و بیار طمنت

صفت کرنا	شکيب	صفت کرنا	پا لودن	پا لاید	پا لاید
صفت کرنا	شکيب	صفت کرنا	دست گزیدن	دست گزیدن	دست گزیدن
صبر کرنا	قناعت	صبر کرنا	سلامی شدن	سلامی شدن	سلامی شود
زمن	کردن	زمن	کمر نا	کمر نا	کمر نا

ط ل و بیار طمنت

ف

ط ل و بیار طمنت

شرمانا	فرمودن	فرمایید	فغول بکنا	لا فیدن	لا فیدن
فرص کرنا	گرفتن	گیرد	خضر کرنا	نازییدن	نازیدن
فریب دینا	فریب دادن	فریب دبد	فمایش کرنا	تا دیب دادن	تا دیب دبد
فریب کھانا	دم خوردن	دم خورد	فیر کرنا	شلیک کردن	شلیک کند
فریاد کرنا	داد زدن	داد زد	فامده اطمنا	طرف بستن	طرف بندد
فاین هونا	لغام بستن	لغام بندد	فون کا قطار	قیب بستن	قیب بندد
			باندھنا		

ط ل و بیار ط م ط ق

اردو مصدر	مصدر فارسی	صیغه مضارع	اردو مصدر	مصدر فارسی	صیغه مضارع
قبول آنا	پذیرفتن	پذیرد	قیمت پانا	ارزیدن	ارزد
قبول کرنا	ورزیدن	ورزد	قے کرنا	زمین دیدن	زمین بیند
قیمت پانا	بها گرفتن	بها گیرد	قلا بازی کھانا	معلق زدن	معلق زند

ط

کاٹنا	بریدن	برد	کا یا پلٹنا	تناسخ زدن	تناسخ زند
کاٹنا	ورودن	ورود	کسٹرنا	قرض نمودن	قرض نماید
کاٹ کھانا	گزیدن	گزد	کشتی لڑنا	ہایم آؤ بچھن	ہایم آؤ یزد
کشتی لڑنا	آؤ بچھن	آؤ یزد	کیڑے بدلنا	جامہ عوض کردن	جامہ عوض کند
کوٹنا	کریختن	کوبد	کر جانا	کند شدن	کند شود
کھڑا ہونا	ایستادن	ایستد	کیاری بنانا	گرو بندی کردن	گرو بندی کند
کھانا	خاریدن	خارزد	کانا پھوسی کرنا	سرگوشی کردن	سرگوشی کند
کھودنا	کا ویدن	کاود	کھڑے ہونا	پاشدن	پاشد
کھولنا	کشادن	کشاید	کیڑے تارنا	جامہ از تن کشیدن	جامہ از تن کشد
کھینا	کھین	گوید	کری بچھنا	صندلی بنانا	صندلی بنند
کاتنا	رستن	.	کمر کسنا	میان بستن	میان بندد
کا پینا	لہزدیدن	لہزد	کوچ کرنا	رحیل نمودن	رحیل نماید
کاڑھین	کشییدن	کشید	کوندنا	برق زدن	برق زند
کرنا	کردن	کند	کوسنا	پد و عا دادن	پد و عا دہد

اردو مصدر	مصدر فارسی	صیغه مضارع	اردو مصدر	مصدر فارسی	صیغه مضارع
کوشش کرنا	کوشیدن	کوشد	کھانا	سرفیدن	سرفد
کھیلنا	باختن	بازد	کھسوٹنا	موبہ کردن	موبہ کن
کودنا	جستن	چزد	کندی لگانا	جفت کردن	جفت کند
کھلنا	شگفتن	شگوفد	کرط کرطانا	گر اجیدن	گر اجد
کھینچنا	کشیدن	کشد	کسلانا	پڑ مڑدن	پڑ مڑد
کرکری کرنا	تذلیل نمودن	تذلیل نماید	کسان چڑھانا	زہ نمودن	زہ نماید
کھلانا	افسردن	افسرد	کنگھی کرنا	شانہ زدن	شانہ زند
کند ڈالنا	کندہ انداختن	کندہ اندازد	کوچنا	خلیدن	خلد
کھڑے ہونا	برخاستن	برخیزد	کھر چنا	زدودن	زداید
کھینا	کشتی راندن	کشتی راند	کھر کرنا	سرہ نمودن	سرہ نماید
کچ کرنا (مزاح)	رحلت نمودن	رحلت نماید	کھنکارنا	گلوروشن کردن	گلوروشن کند

گانا	سراییدن	سراید	گھورنا	چشم نمودن	چشم نماید
گاڑنا	دفن نمودن	دفن نماید	گھڑنا	زرگری کردن	زرگری کند
گرنا	انفتادن	افتد	گھائل ہونا	زخم خوردن	زخم خورد
گرم ہونا	تشنہ	تشفد	گھوڑوڑ کرنا	اسب دوانی	اسب دوانی
گزرنا	گزرشتن	گزرود	گھوٹنا	کرون	کند
گلنا	پوسیدن	پوسد	گھبرانا	مرہ کشیدن	مرہ کشد
گالی دینا	دشنام دادن	دشنام دہد	گھات لگانا	دست پاچہ بندنا	دست پاچہ بندد
				کیس بستن	کیس بندد

اردو مصدر	مصدر فارسی	صیغه مضارع	اردو مصدر	مصدر فارسی	صیغه مضارع
گردن مانا	گردن زدن	گردن زدن	گردن زدن	گردن زدن	الحاح کردن
گشتا	شمردن	شمر و	شمر و	شمر و	گوله اندازدن
گل پڑنا	گلوانفتادن	گلوانفتد	گلوانفتد	گلوانفتد	منغز بر آوردن
					منغز بر آوردن

ہانی و سپارٹمنٹ

ل

مڈل و سپارٹمنٹ

لانا	آوردن	آورد	لا لاق ہونا	شنا بیستن	شاید
لیٹینا	پہچیدن	پہچد	لت پت ہونا	بشوراندن	بشوراند
لپکنا	دویدن	دود	لٹ جانا	غارت شدن	غارت شود
لٹانا	خوابانیدن	خواباند	لادنا	بار کردن	بار کند
لچکنا	چمیدن	چمجد	لا لاق ہونا	سخریدن	سخر و
لڑنا	جنگیدن	جنگد	لڑنا	دست و پنجه شدن	دست پنجه شود
لڑنا	ستیزیدن	ستیزد	لشکارنا	آغالیدن	آغال
لیٹینا	نور ویدن	نور و د	للو پتو کرنا	آشمالی کردن	آشمالی کند
لٹھڑنا	آغشتن		لٹکارنا	نعرہ زدن	نعرہ زند
	آلودہ شدن	آلودہ شود	لٹکھانا	شاداب شدن	شاداب شود
لٹکھنا	آویختن	آویزد	لٹکھکا جائزہ دینا	سان دادن	سان دہد
لڑکنا	غلطیدن	غلطد	لٹاڑنا	راندن	رانند
لڑکھڑانا	لرزدن	لرزد	لٹکھڑانا جانور کا	سٹم افگن دن	سٹم افگن
لٹا	آغشتن		لٹکام دینا	لٹکام دادن	لٹکام دہد
لپٹنا	چمیدن	چمید	لٹکھانا	شمر کردن	شمر کند

اردو مصدر	مصدر فارسی	صیغه مضارع	اردو مصدر	مصدر فارسی	صیغه مضارع
بکھنا	نوشتن	نویس	لنگر ڈالنا	لنگر ادا کھن	لنگر ادا زدن
بکھنا	نگاشتن	نگار د	اچھانا	فانہ گر کھن	فانہ گر کیر
لوسنا	باز رفتن	باز رود	لجھانا	رہو دن	رہنا بد
لینا	ستاندن	ستاند	کھلانا	سر سبز شدن	سر سبز نشود
گرفتن	گرفتن	گیر د	لڑنا	آو کھن	آویزد

م د ل و پ ی ا ر م ٹ ط

مارنا	زودن	زنا	مواقت کرنا	در ساختن	در ساز د
ماگھنا	طلبیدن	طلب د	موتنا	کمیز کردن	کمیز کند
ماننا	پذیرفتن	پذیر د	میچنا	نظر بستن	نظر بند د
مرجھانا	پڑمردن	پڑمرد	مچھانا	بے قابو شدن	بے غما بشود
مشکن	جنبیدن	جنب د	منتفق ہونا	بہم گردیدن	بہم گرد د
مروڑنا	پیچیدن	پیچ د	موسسنا	فشار دادن	فشار دہد
ملنا	پیوستن	پیوند د	مُسکرا نا	تبسم کردن	تبسم کند
ملا مت کرنا	نکوہیدن	نکوہ د	مشکلیں کرنا	کتف بستن	کتف بند د
ملاپ کرنا	آمیزیدن	آمیز د	مکڑنا	دیو پاشدن	دیو پاشود
مار ڈالنا	کشتن	کشد	منہ پھٹانا	لجھ انداختن	لجھ انداز د
ماننا	قبول کردن	قبول کن	منہ لپیٹنا	روچھا میچیدن	روچھا میچ د
مانگھنا	خواستن	خواہد	منہ مٹنا	خام کردن	خام کند
مرنا	مرون	میر د	موسنا	وزویدن	وزو د

اردو مصدر	مصدر فارسی	صیغہ مضارع	اردو مصدر	مصدر فارسی	صیغہ مضارع
مڑ جانا	خمیدن	خم	متھنا	شیر زدن	شیر زرد
مشغول کرنا	پرداختن	پردازد	مٹانا	ناپدید کردن	ناپدید کن
ملانا	ساختن	سازد	مکھنا	ازگفتہ خود	ازگفتہ خود
ملنا	بر خوردن	بر خورد	منہ پٹینا	برگشتن	برگردد
ملنا	دست دادن	دست دہد	منہ چڑھانا	رو نمائیدن	رو نماید
مٹھنا	کشیدن	کشد	منہ کے بل کرنا	برو افتادن	برو افت
میل لینا	خریدن	خرد	منہ میں پانی بھرنے	آب در بدن آید	آب در بدن آید
معلوم کرنا	انکار دین	انکارو	منہ دی لگانا	جنا بستن	جنا بندو
منہ کھولنا	دہن کشادن	دہن کشاید	منہ بانی کرنا	دل نہودن	دل نماید
منہ لوجھنا	رو فریشیدن	رو فرایش	منگنی کرنا	نامزد کردن	نامزد کند
موتنا	نشائیدن	نشاشد	"	خطبہ کردن	خطبہ کند
موڑنا	ستردن	سترد	مٹھی باندھنا	کف غچہ کردن	کف غچہ کند
مدد کرنا	یاری کردن	یاری کند	منہ پھیرنا	عنان تافتن	عنان تا بد
مسخرہ کرنا	ظرافت کردن	ظرافت کند	مقابل ہونا	طرف شدن	طرف شود
مشغول کرنا	پرداختن	پردازد	میلا ہونا	شوخی دین	شوخی د
معلوم کرنا	انکار دین	انکارو	موتچھ پر تاؤ دینا	بروت تا بدین	بروت تا بد
مرنا	سقط شدن	سقط شود	میل کرنا	گرا میدن	گراید
سُدننا	رضامن شدن	رضامن شود	مہر کرنا	مہر گزشتن	مہر گزارد

اردو مصدر	مصدر فارسی	صیغہ مضارع	اردو مصدر	مصدر فارسی	صیغہ مضارع
مینہ برینا	ہاریدن	بارد	میخ ٹھوکتا	میخ کوفتن	میخ کوید

ن

مڈل ڈیپارٹمنٹ

ہائی ڈیپارٹمنٹ

ناہنا	ہیودن	پہچاید	نگھرنا	رنگ برآوردن	رنگ برآورد
ناز کرنا	نازیدن	نازد	نگلنا	اوباردن	اوبارد
نچوڑنا	افشردن	افشرد	نورہ لگانا	نورہ بجا آوردن	نورہ بجا آورد
نقش کرنا	نگاہیدن	نگارو	نمک چکھنا	چاشنی گرفتن	چاشنی گیرد
نوازنا	نواختن	نوازو	نکال لانا	برآوردن	برآورد
نہانا	غسل کردن	غسل کن	ناک پاک کرنا	بینی انشاندن	بینی انشانہ
ناچنا	رقیبیدن	رقیب	نقشہ اتارنا	مشال کشیدن	مشال کشہ
نام رکھنا	نامیدن	نامد	ناک چڑھانا	دماغ نشیدن	دماغ کشہ
نقش کرنا	طرزیدن	طرازو	مام دھرنا	عمیق جی کردن	عمیق جی کن
نکلنا	برآمدن	برآید	نبھنا	مع شدن	مع شود
نگلنا	فرد بردن	فرد برد	نہتارنا	مقطر کردن	مقطر کند
نچنا	فرد خوردن	فرد خورد	نظر لگانا	چشم خرم خوردن	چشم خرم خورد
نوچنا	برکنیدن	برکنہ	نفل لگانا	نفل بستن	نفل بندو
نیا کرنا	نوکردن	نوکنہ	نبیٹھنا	ختم کردن	ختم کن
نگاہ ہونا	برہنہ شدن	برہنہ شود	نظر سے گرنا	بے اعتبار	بے اعتبار
نمک چکھنا	نمک چشیدن	نمک چشہ	توبہ توڑنا	توبہ شکنستن	توبہ شکنہ

ہائی ڈیپارٹمنٹ

۵

مڈل ڈیپارٹمنٹ

اردو مصدر	مصدر فارسی	صیغہ مضارع	اردو مصدر	مصدر فارسی	صیغہ مضارع
ہانچنا	راندن	راند	ہانچنا	نفس گرفتن	نفس گیری
ہونا	شدن	شود	ہونا	جہد کردن	جہد کند
ہگنا	ریدن	رید	ہگنا	شبیہ کردن	شبیہ کن
ہگ مارنا	بشواریدن	بشوارو	ہگ مارنا	زبان گرفتہ شدن	زبان گرفتہ شود
ہوا چلنا	فریدن	وزو	ہوا چلنا	اصرار کردن	اصرار کند
ہضم کرنا	گواریدن	گوارو	ہضم کرنا	متاثر کردن	متاثر کند
ہاتھ مروڑنا	دست پھیرنا	دست پھیر	ہاتھ مروڑنا	دم برافشان	دم برافشد
ہارنا	بازیدن	بازو	ہارنا	دور شدن	دور شود
ہلنا	جنبیدن	جنبو	ہلنا	آغالیدن	آغالد
ہنسنا	خندیدن	خندو	ہنسنا	لب گزیدن	لب گزو
ہنگنا	لگنت شدن	لگنت شوو	ہنگنا	سفتہ کردن	سفتہ کند
ہتیا نا	گرفتن	گیرو	ہتیا نا	دست پاچه	دست پاچه
ہاتھ چلانا	دست یازیدن	دست یازو	ہاتھ چلانا	شدن	شد
				ابرام نمودن	ابرام نماید

باب سوم

مدل و پیاریمند

مشق اول (۱)

قاعدہ نمبر ۴ کی یاد سے فقرات ذیل کی فارسی بناؤ :-
 (۱) اُس پر (۲) اس پر (۳) اُس سے (۴) اس سے (۵) اُس میں (۶) اس میں
 (۷) تجھ سے (۸) ہم کو (۹) اُس کو (۱۰) مجھ کو (۱۱) اپنے لئے (۱۲) تمہارے لئے
 (۱۳) وہ نہیں ہے (۱۴) تو ہے (۱۵) تم ہو (۱۶) میں ہوں (۱۷) جو کوئی (۱۸)
 کتنا ہے (۱۹) ٹھیک ہے (۲۰) جہاں تک ہو سکے (۲۱) کیسا ہے (۲۲)
 ویسا ہے (۲۳) کہاں (۲۴) وہاں (۲۵) کوئی نہیں (۲۶) کیا چیز ہے -
 (۲۷) کون ہے (۲۸) سب کچھ ہے (۲۹) سب آدمی ہیں (۳۰) یہی ہے -
 (۳۱) وہی ہے (۳۲) اُس کا ہے - (۳۳) نہیں (۳۴) اُس کا نہیں -
 (۳۵) اچھا (۳۶) کیا بوجہ

حل مشق (۱)

فارسی سے اردو بناؤ :-
 (۱) پر او (۲) پریں (۳) از او (۴) ازیں (۵) وراں (۶) وریں (۷) از او (۸) مار
 (۹) اور (۱۰) مرا (۱۱) برائے خود (۱۲) برائے شما (۱۳) او نیست (۱۴) تو ہستی

(۱۵) شتابستید۔ (۱۶) منم یا من ہستم (۱۷) ہر کہ (۱۸) چہ قدر بہت (۱۹) درست است
 (۲۰) تا تو ایند (۲۱) چگونہ است (۲۲) ہچنان است (۲۳) کجی (۲۴) آنجا (۲۵)
 کسے نیست (۲۶) چیست (۲۷) کیست (۲۸) ہمہ چیز ہاست (۲۹) ہمہ مردم اند
 (۳۰) ہمین است (۳۱) همان است (۳۲) ازوست (۳۳) خیر (۳۴) ازو نیست
 (۳۵) خیر (۳۶) چہ شارب

سوالات

خیر اور چشم میں کیا فرق ہے؟ (۱) ہر کہ اور ہر جہ میں کیا فرق ہے؟ (۲)
 بریں۔ بدیں۔ براں۔ بدان میں کیا تبدیلی ہوتی ہے؟ (۳) مرا۔ ترا۔ ازو کیست
 اور چیست اصل میں کیا ہوتے؟

جوابات

(۱) خیر انکار اور اقرار دونوں موقعوں پر بولا جاتا ہے اور چشم صرف منظوری کیلئے
 آتا ہے۔ (۲) ہر کہ جاندار کے لئے اور ہر جہ چیز کے لئے آتا ہے۔ (۳) بدیں
 اصل میں بریں تھا۔ اس الف کو دال سے بدل کر بدیں بولتے ہیں۔ اسی طرح
 براں کی تر کو دال سے بدل کر بدان کہتے ہیں۔ من را۔ تو را۔ ازو کہ است
 چہ است ہوتے۔ محقق کر دیئے گئے۔

مشق دوم (۲)

(۱) یہ اور ہے (۲) وہ اور ہے (۳) ایک پہر ہوتی (۴) یہ ایسا ہے (۵) وہ نہیں
 ہے (۶) نہیں نہیں اور ہے (۷) کہاں ہو (۸) یہاں پر کوئی آدمی نہیں (۹)
 وہاں پر سب کچھ ہے (۱۰) یہاں سے وہاں تک (۱۱) کتنا ہوگا (۱۲) کب سے ہوا
 ساتھ ہے (۱۳) وہاں ایسا ہوا (۱۴) وہ بھی ہے (۱۵) تو کچھ ہے ہے (۱۶) جب

وہ بھی نہیں تو یہ بھی نہیں (۱۷) یہی ہے (۱۸) موہن کا ہے (۱۹) موہن کا
کچھ نہیں (۲۰) اب تک ہے (۲۱) ہو ہو ٹھیک نہیں (۲۲) ہے ہے کیا ہو گیا
(۲۳) جو کچھ ہوا ہو گیا (۲۴) تم کے آدمی حاضر ہو (۲۵) ہم میں سے ایک شخص
غیر حاضر ہے (۲۶) یہ طلباء قابل و لائق ہیں *

حل مشق دوم

(۱) ایس دیگر است (۲) وائ دیگر است (۳) یک سناعت است (۴) ایس چٹاں
است (۵) آن نیست (۶) نے نے دیگر است (۷) شما کجا بہتید (۸) اینجا
کسے نیست (۹) آنجا ہمہ چیز است (۱۰) از اینجا تا آنجا (۱۱) چہ قدر با شد (۱۲)
از کے با ما است (۱۳) بہ بہ چنان شد (۱۴) او ہم است (۱۵) ہر چہ بہت است
(۱۶) چوں او نیست (۱۷) ہم نیست (۱۸) ہمیں است (۱۹) از موہن است (۲۰)
از موہن چیزے نیست (۲۱) تا حال ہے دیا، تاکون است (۲۲) من و من
درست نیست (۲۳) نسو سا چہ شد (۲۴) ہر چہ شد (۲۵) شاجند مردم
حاضر ہستید (۲۶) ازما شخصے غیر حاضر است (۲۷) ایس طلباء قابل و لائق اند *

سوالات

(۱) ان جملوں میں کون سے الفاظ تبدیل نہیں کئے گئے اور کیوں نہیں کئے
گئے (۲) اسم ظرف کے لئے کون سے اسم بولے گئے ہیں (۳) بہ بہ اور منو سا
کیسے الفاظ ہیں (۴) چہ اور ہر چند کا استعمال بتاؤ *

جوابات

(۱) حاضر۔ غیر حاضر۔ شخص۔ طلباء۔ قابل۔ اور لائق۔ یہ الفاظ تبدیل نہیں کئے گئے

کیونکہ قاعدہ خبر سر کے بموجب استعمال کئے جا سکتے ہیں (۳) نتیجہ ۱۔ بجا طرف
مکان کے لئے بولے گئے ہیں (۳) یہ حرف انبساط اور فسوسا حرف تاسف
ہے (۴) چند تعداد کے موقع پر اور سر جنبہ تاکب کے لئے بولا جاتا ہے +

مشق سوم (۳)

ان سوال و جواب کی فارسی بناؤ اور دیکھو کہ محاورے میں کون سے لفظ آخر سے متروک
کر دیے گئے ہیں +

(۱) سوال: وہ ہمارے ساتھ کیوں ہے؟ جواب: خبر نہیں کیوں ہے۔

(۲) سوال: تم کب بے ساتھ ہو؟ جواب: صبح سے۔

(۳) سوال: تم کو خبر ہے وہ کیسا ہے؟ جواب: ہم کو کیا خبر۔

(۴) سوال: تم کو خبر نہیں کہ ایسا ہوا؟ جواب: ہم کو خبر نہیں کہ کیا ہوا۔

(۵) سوال: ادھر کون ہے؟ جواب: ادھر کوئی نہیں۔

(۶) سوال: کیا تم بھی بیچ میں ہو؟ جواب: ہاں۔

(۷) سوال: یہ چیزیں کس کیلئے ہیں؟ جواب: سونہ کے واسطے۔

(۸) سوال: تم کہاں ہو؟ جواب: ہم سب یہاں ہیں۔

(۹) سوال: اگر میں ہوں تو وہ بھی ہے۔ (۱۰) ہم نہیں ہیں تو کوئی بھی نہیں۔

(۱۱) اگر کوئی نہیں ہے تو نہ ہو۔ (۱۲) کیوں کیا ہے؟ کچھ بھی نہیں۔

ذیل کے فارسی جملوں کی اردو بناؤ اور مذکورہ بالا جملوں سے مطابق کرو

(۱) سوال: او چرا با ما است؟ جواب: خبر نیست چرا۔

(۲) سوال: شما از کس ہمراہ ہستید؟ جواب: از صبح۔

(۳) سوال: شما خبر است کہ او چلو نہ است؟ جواب: مارا خبر۔

(۱۳) سوال شمارا خبر نیست کہ چنان است؟ جواب ہمارا خبر نیست کہ چہ شد۔

(۱۴) سوال این طرف کہام است؟ جواب کہے نیست۔

(۱۵) سوال آیا شما ہم در میان سہیلہ؟ جواب جہے۔

(۱۶) سوال این چیز ہا برائے کیست؟ جواب برائے ہو ہیں۔

(۱۷) سوال شما کجا سہیتہ؟ جواب ما ہمہ اینجا ایم۔

(۱۸) اگر منم او ہم ہست۔ (۱۹) اگر ما ہمہ سہیتہ ہیں کہے نیست۔

(۲۰) اگر کہے نیست نہاں۔ (۲۱) چرا چیت؟ چیرے نیست۔

سوالات

(۱) اسم استفہام کون سے ہیں اور کس موقع پر آتے ہیں (۲) حروف شرط کون سے ہیں اور کس کو چاہئے ہیں؟

جوابات

(۱) اسم استفہام حال پوچھنے کے موقع پر بطور سوال آتے ہیں اور کلام کیست چرا کہ وغیرہ ہیں (۲) اگر۔ اگر۔ چوں۔ جو شرط کے موقع پر بولتے ہیں اور اس کا دوسرا جملہ جز اکمل ہوتا ہے۔

مشق چہارم (۴)

استعمال افعال صیغہ واحد غائب و جمع غائب

(۱) زید۔ موسیٰ۔ سلطان۔ حمدی۔ گوہند۔ لوگوں کے نام ہیں جب یہ کسی کام کو کرینگے تو فاعل کہلائیں گے۔

بودن	شدن	ماندن	افتادن	آوردن	استن	کردن	گفتن
ہونا	ہونا	رہنا	گرنہا	لانا	ہونا	کرنا	کہنا

نوشتن	دادن	نہاؤن	خواندن	شکستن	دیدن	یافتن	کشستن
لکھنا	دینا	رکھنا	پڑھنا	ٹوڑنا	دیکھنا	پانا	بوٹنا

۱) یہ فارسی مصدر ہیں جس سے سارے فعل بنائے جائیں اور خود کسی سے نہ نکلے اس کو مصدر کہتے ہیں مصدر کے آخر میں تن یا دن ہوتا ہے ۔
 (۲) فعل ماضی گزرے ہوئے زمانے کو کہتے ہیں مصدر کا وزن مع زبر اگر بناتے ہیں اس طریقے سے فقرات ذیل کی فارسی بناؤ اور دیکھو خد گرو موتش دونوں کے لئے ایک ہی فعل آیا کرتا ہے ۔

۱) کہا۔ لکھا۔ رکھا۔ بکرنے توڑا۔ احمد نے کہا۔ محمود نے لکھا۔ سوہن نے دیا۔ گوہنہ نے دکھا۔ عمر نے کھایا۔ حامد گریٹا۔ رایشور یہاں رہا۔ محمود کوئی چیز لایا۔ جس نے لکھا اس نے پڑھا۔ یہ گرا اور وہ ٹوٹا۔ یوسف نے دیا۔ محمود نے پایا۔ کون کیا لا۔ اس نے پایا۔ اس نے رکھا۔ سیٹا گری۔ ملکہ آئی۔ حمیدہ کیسی ہے؟ یہ ستاری کون ہے۔ ہماری بین ہے (ہن کی فارسی خواہر یا ہمیشہ ہے)۔

(۲) محمود اور حامد نے لکھا۔ انہوں نے کہا۔ گوہنہ اور شکرنے دیا سب نے دیا۔ بہت لوگ آئے اور چلے گئے۔ کیونکہ کوئی نہ تھا۔ یہ کیا تھا اور کیا ہو گیا سلطان اور افضل کیوں آئے۔ سرفراز اور ملکہ بیٹھے۔ اور انہوں نے اپنا سبق یاد کر لیا سوہن اور موہن نے قفل توڑا۔ صغیر اور منیر نے کتاب دی۔ گوردیا اور رگھو دیال بازار سے آئے ۔

حل مشق (۱) گفت۔ نوشت۔ نہاد۔ بکرنے شکست۔ احمد گفت۔ محمود نوشت۔ سوہن داد۔ گوہنہ نہاد۔ عمر فروہ۔ حامد افتاد۔ رایشور ایں جا ماند۔ محمود چیز آورد۔ ہر کہ نوشت او خواند۔ ایں افتاد و آل شکست۔ یوسف داد۔ محمود یافت۔

کہا ہم آمد۔ چہ آورد۔ این یافتہ۔ اور شاہ سیتا افتاد۔ ملکہ آمد۔ حمیدہ چگونہ است
 این از شما کیست؟ خواہر است؟
 (۲) محمود و حامد ترش شدند۔ ایشان گفتند کہ گویند دشمنکدوانند ہمہ داوند۔ بسیار
 کسان آمدند۔ در رفتن۔ چرا کہ کسی نبود۔ ایں چہ بود چہ شد۔ سلطان و افضل
 چرا آمدند۔ نصر فرزند ملکہ نشستند۔ ایشان سبق فرمود کہ نہ سوین و نہین
 تفل شکستند۔ صغیر و منیر کتاب داوند گوردیال در مسجد و در بازار آمدند۔
 چا

سوالات

- (۱) بتاؤ کہ اسم موصول کے لئے اردو اور فارسی میں کون سے الفاظ آتے ہیں۔
 (۲) ان جملوں میں اشارہ قریب اور اشارہ بعید کے لئے کون سے الفاظ
 بولے گئے ہیں؟
 ہدایت۔ اسم ضمیر۔ او۔ تو۔ شما۔ ہوا۔ ترا۔ شمار۔ من۔ مار۔ مارا۔ آتے
 ہیں۔ (۳) فارسی میں جمع غائب کی نشانی تد ہے؟

مشق پنجم (۵)

استعمال صیغہ واحد حاضر و جمع حاضر

- (۱) ماضی مطلق کے صیغہ واحد غائب پر بی زیادہ کر کے واحد حاضر کا صیغہ
 بناتے ہیں۔ جیسے گفت سے گفتی۔
 (۲) ماضی مطلق کے صیغہ واحد غائب پر چند زیادہ کر کے جمع حاضر کا صیغہ بناتے
 ہیں۔ گفت۔ گفتید۔

فقرات ذیل کی فارسی بناؤ

- (۱) اُس نے لکھا (۲) انہوں نے لکھا (۳) تو نے لکھا (۴) تم نے لکھا (۵)

انہوں نے پایاد (۶) ملکہ اور جمیلہ نے توڑا (۷) حامدہ اور محمودہ آگئیں (۸) تم چلی
گئیں وہ آگئیں (۹) اس نے پایاد (۱۰) تم نے پایاد (۱۱) تو نے پایاد (۱۲) اس نے
توڑا (۱۳) تم نے توڑا (۱۴) انہوں نے توڑا (۱۵) انہوں نے ڈھونڈا (۱۶) تم نے
ڈھونڈا (۱۷) طیبہ و ملکہ حاضر ہیں (۱۸) جمیلہ اور سیتا غیر حاضر ہیں (۱۹) وہ
آئے (۲۰) وہ آئی (۲۱) ہوا آئی (۲۲) تو آیا (۲۳) تم آئیں (۲۴) وہ آیا (۲۵)
تو آیا (۲۶) تم آستند (۲۷) تم آئے کہا (۲۸) تم رہے (۲۹) سیتا اور راجندر
چلے گئے (۳۰) اسی بجائے سب رہ گئے +

ان فقرات کی اردو بناؤ

(۱) او نوشت (۲) ایشاں نوشتند (۳) تو نوشتی (۴) شما نوشتید (۵) ایشاں
یاقتند (۶) ملکہ و جمیلہ شکستند (۷) حامدہ و محمودہ آمدند (۸) شما رفتید (۹) ایشاں
آمدند (۱۰) او یافت (۱۱) شما یافتید (۱۲) تو یافتی (۱۳) او شکست (۱۴) تو شکستی
(۱۵) شما شکستید (۱۶) ایشاں جیتند (۱۷) شما جیتید (۱۸) طیبہ و ملکہ حاضرند
(۱۹) جمیلہ و سیتا غیر حاضر بودند (۲۰) ایشاں آمدند (۲۱) او آمد
(۲۲) تو آمدی (۲۳) تو کس (۲۴) آمدی (۲۵) شما آمدید (۲۶) آمد (۲۷) آمدی
(۲۸) آمدید (۲۹) گفتند (۳۰) ماندید (۳۱) سیتا و راجندر رفتند (۳۲) اینجا
ماندند

مشق ششم (۶)

استعمال صیغہ واحد متکلم و جمع متکلم

متکلم باتیں کرنے والے کو کہتے ہیں۔ ماضی مطلق کے واحد نائب صیغہ
ہم زیادہ کرنے کے واحد متکلم اور ہم زیادہ کرنے کے جمع متکلم کا صیغہ بناتے ہیں۔

اور واحد غائب - جمع غائب - واحد حاضر - جمع حاضر - واحد متکلم - جمع متکلم ان
چھ صیغوں کو پوری گردان کہتے ہیں -

ان مصادر سے گردان کرو

زون رفتن کشتن بردن کشیدن فروختن افروختن گریستن

مارنا چلنا مار ڈالنا لیجانا کھینچنا بیچنا جلانا رونا

فارسی بناؤ

۱) گیا (۲) میں گیا (۳) مارا (۴) میں نے مارا (۵) تم نے بیچا (۶) ہم نے بیچا (۷)

تم نے جلا یا (۸) ہم نے جلا یا (۹) ہم نے محمود کے ساتھ پڑھا (۱۰) تم نے میرے

ساتھ چراغ جلا یا (۱۱) میں نے قفل کھینچا اور وہ ٹوٹ گیا (۱۲) میں نے کتاب دیکھی

(۱۳) ہم نے قلم خریدے (۱۴) ہم سب بیٹھے (۱۵) وہ رویا (۱۶) سب روئے

(۱۷) تو رویا (۱۸) تم روئے (۱۹) میں نے خریدا (۲۰) ہم نے خریدا (۲۱) ہم نے

یہ قلندر نہیں خریدا کیونکہ وہ نہیں آئے (۲۲) جب تم آئے تو ہم سب چلے

گئے (۲۳) انہوں نے ہم کو مارا

حل مشق

۱) رفت (۲) رفتیم (۳) زد (۴) زدیم (۵) فروختید (۶) فروختیم (۷) افروختید -

(۸) افروختیم (۹) با محمود خواندیم (۱۰) شما با من چراغ افروختید (۱۱) من قفل کشیدم

واو شکست (۱۲) من کتاب دیدم (۱۳) ما قلم خریدیم (۱۴) ما ہمہ نشستیم (۱۵) او

گریست (۱۶) گریستند (۱۷) گریستی (۱۸) گریستید (۱۹) خریدم (۲۰) خریدیم (۲۱)

ما این قلندر نخریدیم چرا کہ ایشان نیامدند (۲۲) چون شما آمدید ما ہمہ رفتہ

لودیم (۲۳) ایشان ما را زدند



اس نقشے سے پوری گوان بنائیکا قاعدہ بنشین کرو

سجید { آیا پڑھا گرا سو یا رویا کہا }
 { آید خواند افتاد خفت گریستن گفت } واحد غا

آخر مصدر کا تثنیٰ مع زبر گرا دینے سے ماضی مطلق کا صیغہ واحد غائب بن جاتا ہے۔

احمد و محمود { آئے رونے سوئے گرے پڑے }
 { خواندند آیدند گریستند خفتند افتادند خواندند } جمع غا

ماضی مطلق کے صیغہ واحد غائب پر تکرار زیادہ کر کے صیغہ جمع غائب بناتے ہیں۔

سجید { تو بولا تو رویا تو سو یا تو گرا تو نے پڑھا تو آیا }
 { خواندی گریستی خفتی افتادی خواندی آمدی } واحد حا

ماضی مطلق کے واحد غائب کے صیغہ پر ی زیادہ کر کے صیغہ واحد حاضر بناؤ۔

احمد و محمود { تم آئے تم نے پڑھا تم گرے تم سوئے تم رونے تم نے کہا }
 { خواندید افتادید خفتید گریستید گفتید } جمع حا

ماضی مطلق کے واحد غائب صیغہ پر پید زیادہ کر کے جمع حاضر بناؤ۔

{ میں بولا میں رویا میں سو یا میں گرا میں نے پڑھا میں آیا }
 { خواندم گریستم خفتم افتادم خواندم آمدم } واحد مشکم

ماضی مطلق کے واحد غائب کے صیغہ پر م زیادہ کر کے واحد مشکم بناؤ۔

{ ہم آئے ہم نے پڑھا ہم گرے ہم سوئے ہم رونے ہم نے کہا }
 { خواندیم افتادیم خفتیم گریستیم گفتیم } جمع مشکم

ماضی مطلق کے واحد غائب صیغہ پر ہم زیادہ کر کے جمع مشکم کا صیغہ بناؤ۔

مشق ہفتم

استعمال ماضی قریب

ماضی قریب جس کو گزرے ہوئے بھوڑا عرصہ ہوا ہو۔ ماضی مطلق کے واسطے غائب کے صیغہ پر آدھ اور است سے زیادہ کر کے بناتے ہیں۔

(۲) گروان فعل ماضی قریب

کرده است کرده استند کرده استی کرده استید کرده استم کرده استیم
کرده اند کرده اند کرده اید کرده ایم کرده ایم

(۳) صیغوں اور فعلوں کا خیال رکھ کر ان فقروں کا ترجمہ کرو

(۱) موہن دیکھنے کیلئے آیا ہے (۲) تم نے اس سے کیا کہا (۳) ہم نے تو کچھ نہیں کہا
(۴) تو پھر وہ کیوں ناراض ہو گیا (۵) ہلکو خیر نہیں کیوں ناراض ہو گیا (۶) میں نے
سنا ہے کہ تم صندوق لائے ہو (۷) ہاں لائے ہیں مگر ان میں سے ایک ٹوٹ گیا
(۸) گنپت نے اس کتاب کے کتنے ورق پڑھے ہیں (۹) میں نے تو کچھ نہیں
پڑھا (۱۰) تو نے کچھ سنا ہے کہ یہاں کون آیا (۱۱) یہاں سوائے احمد کے پور
کوئی نہیں آیا ہے (۱۲) تو نے کیا (۱۳) تو نے کیا ہے (۱۴) تم نے کھا (۱۵)
تم نے لکھا ہے +

ان فقروں کی اردو بناؤ

(۱) موہن برائے دیدن آمدہ است (۲) شما ازو چه گفتید (۳) ما چیزی نگفتیم
(۴) باز او چرا ناراض شد (۵) وارا خبر نیست چرا ناراض گشت (۶) شنیدہ ام
کہ شما صندوق را آورده اید (۷) بلے آورده ایم مگر کچھ ازاں میاں ٹکست۔
(۸) گنپت چند ورق از کتاب این خواندہ است (۹) من چیزی نخواندم (۱۰)
تو چیزی شنیدہ کہ اینجا آمدہ (۱۱) میں جا بجز احمد کے دیگر نیا مدہ است
(۱۲) کردی (۱۳) کردہ (۱۴) تو گفتید (۱۵) نوشتہ اید +

سوال (۱) است اور بہت میں کیا فرق ہے (۲) شدن اور شدن میں کیا فرق ہے۔
 جواب (۱) الف کو کہہ سے بد مکر بہت بنا لیتے ہیں (۲) محاورے میں دو نومعہ
 شدن کی جگہ استعمال کر سکتے ہیں۔ نافوش شد۔ یا نافوش گشت ایک ہی معنی
 ظاہر کرتے ہیں۔ بلکہ گویہ بھی ہی معنی دیتا ہے۔ ہونفہ تکرار تینوں کو استعمال
 کر سکتے ہیں۔

مشق، قسم (۸)

استعمال ماضی بعید اور فعل ماضی شکیہ
 گردان ماضی بعید

افتادہ بود افتادہ بودند افتادہ بودی افتادہ بودید افتادہ بودم افتادہ بودیم
 (۱) ماضی مطلق کے واحد غائب کے صیغہ پرچہ اور پوچہ زیادہ کرنے سے فعل ماضی بعید
 بنائے ہیں (۲) اور ماضی مطلق کے واحد غائب کے صیغہ پرچہ اور پوچہ زیادہ
 کرنے سے فعل ماضی شکیہ بنائے ہیں۔

گردان ماضی شکیہ

افتادہ باشی افتادہ باشید افتادہ باشی افتادہ باشین افتادہ باشم افتادہ باشیم
 اردو فقہروں کی فارسی بناؤں (۱) ملکہ اور سلطانہ آئی ہوگی؟ ہو گیا خیر؟
 (۲) تم سے کھایا ہوگا؟ ہم نے پڑھا ہوگا (۳) ایسا زمانہ آگیا ہے کہ کسی کا
 اعتبار نہیں رہا (۴) ہر روز سبق یاد کرو کیونکہ تم نے کتاب میں پڑھا تھا (۵)
 حامد اور محمود بازار گئے تھے (۶) تم مدرسے سے کب آئے تھے (۷) ہم تو نہیں
 گئے وہ گیا تھا (۸) موہن نے کہا تھا بابو نے سنا ہوگا (۹) ہم گئے اور وہ نہیں
 گئے (۱۰) تم سوئے تھے (۱۱) ہمیں یاد نہیں کسی نے کہا ہوگا (۱۲) اقبال نے ہی

چلا گیا (۱۴) کیونکہ تم ناراض ہو گئے تھے (۱۵) میں نے سینٹا کو آواز دی تھی اور

وہ بولی تھی ۔

حل مشق

(۱) ملکہ و سلطانہ آمدہ باشند۔ ماراچہ خبر است (۲) شما خوردہ باشند
(۳) ما خوانہ باشیم (۴) چنان وقت آمدہ است کہ اعتبار کسے نمازد (۵) مہروز
سبق یاد کنید۔ چہ کہ شما در کتاب خوانہ بودید (۶) حامد و محمود بازار رفتہ بودند
(۷) شما کے از در سہ آمدہ بودید (۸) ما رفتہ بودیم اور رفتہ بود (۹) موہن رفتہ
بود بابوشنبہ باشند (۱۰) ما رفیقہ و ایشاں نہ رفتہ (۱۱) خفتہ بودید (۱۲) ما بادر
نداریم کسے گفتہ باشند (۱۳) اقبال از دہلی رفت (۱۴) چہ کہ شما خوش نمادہ
بودید (۱۵) سینٹا را خوانہ بودم و او آواز دادہ بود۔

خواندن۔ پڑھنا اور بولنا اور بلانا تینوں معنوں میں استعمال کیا جاتا
ہے (۱۶) تم گئے اسکی فارسی رفتہ اور شما رفتہ دو طرح درست ہے ۔

مشق ششم (۱۶)

استعمال ماضی استمراری و ماضی تناسلی

ماضی استمراری ہندو	وہ آتا تھا	وہ آتے تھے	تو آتا تھا	تم آتے تھے	میں آتا تھا	ہم آتے تھے
فارسی	می آمد	می آمدند	می آمدی	می آمدید	می آمدیم	می آمدیم
ہندی تناسلی اردو	آتا	وہ آتے	•	•	ہیں آتا	•
فارسی	آمدے	آمدہاے	•	•	آمدے	•

ماضی مطلق کے واحد غائب کے صیغے پر سے زیادہ کرنے سے مفصل
استمراری اور یائے مجہول زیادہ کرنے سے ماضی تناسلی بناتے ہیں ۔
اور وہ فقروں کی فارسی بناؤ

(۱) زید موہن کے ساتھ آتا تھا مگر دیکھا (۲) سب بازار جاتے تھے مگر سو گئے۔
 (۳) موہن آیا تھا مگر زید کے ساتھ چلا گیا (۴) تو کھتی تھی اور میں آتی تھی۔
 (۵) ہم نے کچھ نہیں خریدا جبکہ انہوں نے سب کچھ خریدا (۶) کیا اچھا ہوتا اگر
 ہم سب آتے (۷) ہم اس باغ میں نہیں گئے کیونکہ دور تھا اور اچھا نہ تھا
 (۸) زید بازار سے آیا تھا اور روٹی کھاتا تھا (۹) میں اگر بازار جاتا تو طعام لاتا
 (۱۰) کیا تم نے مجھ کو بلایا تھا (۱۱) ہمارا باپ روتا تھا کہ میرا لڑکا بڑا ہے (۱۲)
 کیا اچھا ہوتا اگر تم مجھ سے ملتے (۱۳) وہ کتنی تھی کہ میں تم سے جدا ہو کر مر گئی۔
صل مشق۔ (۱) زید با موہن ی آمد۔ (۲) بازار ماند (۳) آتا بازار می رفتند (۴) رفتند (۵) رفتند
 (۶) موہن آمدہ بود مگر باز رفت (۷) توئی نوشتی من می آمد (۸) ما چیزے خریدیم
 چرا کہ ایشاں ہمہ چیز ما خریدند (۹) چه شرے اگر ما ہمہ آمدے (۱۰) ما دریں باغ
 رفتیم چرا کہ دور بود و خوب نبود (۱۱) زید از بازار آمدہ بود و نان می خورد (۱۲)
 اگر بازار رفتے طعام خوردے (۱۳) چه شما مرا طلبیدہ بودید (۱۴) پدر شما می گریست
 و میگفت کہ پسر مہداست (۱۵) چه نیکو شرے اگر شما از من ملاقات کردے
 (۱۶) او می گفت کہ من از شما جدا شدہ مردم۔

سوالات۔ ماضی تنائی کے کتنے صیغے آتے ہیں (۱) چھٹا فقرہ کونسا صیغہ
 ظاہر کرتا ہے اور اس کے ترجمہ میں کونسا صیغہ آئے گا۔
جوابات۔ ماضی تنائی کے صرف تین صیغے آتے ہیں۔ واحد غائب۔ جمع غائب
 واحد متکلم (۲) چھٹا فقرہ اردو کا صیغہ جمع متکلم رکھتا ہے مگر فارسی میں ماضی تنائی
 کا جمع متکلم کا صیغہ نہیں آتا۔ ترجمہ میں ما کے ساتھ واحد متکلم کا صیغہ استعمال
 کیا جاتا ہے۔

مشق دوم (۱)

فعل معطوف یا ماضی معطوفہ

دل نور دور رفت۔ آمد نشست۔ آمدہ خواند۔ کردہ گفت۔ پہلے دو فعلوں میں
 ہووا وہے اس کو واو عاطفہ واو عاطف کہتے ہیں جس کے معنی اور کے
 ہیں پچھلے دو فعلوں میں اس واو کی بجائے تہ لگا دی ہے اسکو ماضی معطوف
 کہتے ہیں۔ دو ماضیوں کے بیچ میں تہ زیادہ کر کے بناتے ہیں +

ترجمہ کرو

(۱) احمد بازار سے آیا اور مدرسہ چلا گیا (۲) موتی جوتی آپس میں لڑکے سو گئے
 (۳) ہم اور تم اکثر یہاں آتے تھے (۴) ہمارے گھر پر بہت سے لوگ آکر
 چلے گئے (۵) ہم آتے تھے اور جاتے تھے مگر اپنا کام کرتے تھے (۶) تم چراغ
 روشن کر کے چلے گئے (۷) حمیدہ روتی ٹکھا کر چلی گئی (۸) ہم بیٹھے مگر بیٹھوڑی
 دیر میں اٹھ کر چلے گئے (۹) لولیٹا اور سو گیا (۱۰) کب تک ہمارا انتظار کرتے
 آفرکار اٹھ کر کے چلے (۱۱) یہ مدرسہ اور کتب خانہ یہاں سے کتنی دور ہے +

حل مشق (۱) احمد بازار آمدہ در مدرسہ رفت (۲) موتی و جوتی با ہم جنگیدہ
 خفتند (۳) ما و شما با ہم اینجا می آمدیم (۴) خیلہ مردان بر خانہ شما آمدہ رفتند
 (۵) ما می آمدیم و می رفتیم مگر کار خود می کردیم (۶) شما چراغ افروختہ رفتید
 (۷) حمیدہ نان خوردہ رفت (۸) ما نشستیم مگر بعد قلیے برخاستہ رفتیم (۹)
 اس مدرسہ و کتب خانہ از اینجا چہ قدر دور است +

مشق یا زد ہم (۱۱)

فعل مستقل و ہم مفعول قیاسی

فعل مستقبل کے گاہ کہیں گے تو کہیں گے تم کہیں گے میں کہوں گا ہم کہیں گے
گردان فارسی خواہم گفت خواہم گفت خواہم گفت خواہم گفت خواہم گفت

فعل ماضی مطلق کے و احداثیہ کے جیسے ”خواہم“ زیادہ کر کے فعل مستقبل بناتے ہیں اور لفظ خواہم گردان میں تبدیل کیا جاتا ہے۔ اردو میں فعل مستقبل کی نشانی آخر میں ”گا“ رکھی ہے اور ماضی تہنیکہ کے آخر میں ”ہوگا“ ہوتا ہے۔

(۴) فقرات ذیل کی فارسی بناؤ۔ اور دیکھو کہ ماضی مطلق ”ہوگا“ زیادہ کر کے اسم مفعول قیاسی بناتے ہیں۔ جیسے مردہ۔ گناشتہ۔ اور اسم مفعول جمع بنانیکا قاعدہ یہ ہے کہ ”کوگ“ سے بدلتا ان زیادہ کر دیتے ہیں۔ پرتندہ۔ پرتندگان۔ کشتہ۔ کشتگان۔

۱۔ آج موتی آیا اور کل چلا جائیگا (۲) کیا آپ کو معلوم ہوتا ہے کہ مولوی صاحب تشریف نہیں لائیں گے (۳) کتاب میسر ہوئے گری ہوگی ہم کو معلوم نہیں (۴) اگر تو آئیگا انعام پائیگا (۵) تو کہاں جائے گی؟ کچھ اپنا ٹھکانا کرے (۶) ہم کرینگے اور لڑینگے (۷) وہ لڑا ہوگا اور اُسی نے کیا ہوگا (۸) فتح سنگھ آتا تھا مگر اب نہیں آیا کرینگا (۹) اُس نے گھرے ہوئے کو اٹھا لیا (۱۰) تم بڑھا ہوا بھول گئے (۱۱) وہ جا بل نہیں ہیں بڑھے ہوئے میں (۱۲) مٹاؤ لکھا ہوا کیا ہو گیا (۱۳) ہم نے پھٹی ہوئی کتاب خریدی تھی (۱۴) وہ آدمی مر ہوا تھا (۱۵) وہ بڑھے کے گا (۱۶) وہ جا سکیں گے (۱۷) تو آسکے گا (۱۸) تم بیٹھ سکو گے (۱۹) میں لڑ سکو نگا (۲۰) ہم کھا سکیں گے۔

حل مشق - ذیل میں جو فارسی جملے لکھے ہوئے ہیں ان کی اردو بناؤ۔

(۱) موتی امروز آمد و فردا خواہم رفت (۲) آیا شما نگاہ شدہ اید کہ مولوی صاحب تشریف نہ خواہند آورد (۳) کتاب از بالائے من افتادہ باشد یا معلوم نیست

(۴) اگر خواہی آمد التمام خواہی یافت (۵) تو کجا خواہی رفت اشتہام خود دکن (۶)
ما تو اہم کرد و خواہیم جنگیدہ (۷) و جنگیدہ باشند و او ہم کردہ باشد (۸) فتح سنگھ
خی آمد مگر حالاً نخواہد آمد (۹) او افتادہ را برداشت (۱۰) شما خواندہ را فراموش کردید
(۱۱) ایشان جاہل نیستند خواندہ اند (۱۲) نوشتہ شما چہ شد (۱۳) ما کتاب دریدہ
خریدہ بودیم (۱۴) آنکس مردہ بود (۱۵) او تواند خواند (۱۶) تو انست رفت (۱۷)
توانی آمد (۱۸) توانی نشست (۱۹) دراز توانم شد (۲۰) تو انیم خورد (۲۱)

سوالات

جب فعل مستقبل ہو مگر اس کے ساتھ معاون فعل سکایا سکے ہو مثلاً کھا
سکے گا۔ اسکی فالسی بناتے وقت خواہ ہو گا یا نہیں ہو گا (۱) ماضی قریب کے
آخر میں است ہو تو وہ مفعول ہو گا یا ماضی قریب کے معنی دیگا (۲) اسم
مفعول قیاسی اور سماعی کی تعریف کرو۔

جوابات

جب فعل مستقبل کے ساتھ اردو میں سکتا سکتے وغیرہ ہو تو اس وقت
تواند بمعنی خواہ تواند ہو جاتا ہے اور خواہ نہیں آتا۔ تواند زد کے معنی مار
سکے گا (۱) اکثر ماضی قریب کے آخر میں است نہیں لکھتے۔ مگر معنی میں پایا
جاتا ہے۔ جیسے در کتاب نوشتہ کہ نادر ظالم و بیرحم بود۔ مومن گفتہ کہ سہن
خواہ گفت (۲) مردہ۔ کشتہ۔ گشتہ۔ اسم مفعول قیاسی کہلاتے ہیں
خو فعل ماضی مطلق کے آخر زیادہ کر کے بنائے جاتے ہیں۔ اس کا کو گاف
سے بد لکر ان لگا کر جمع بناتے ہیں۔ جیسے مردگان۔ کشتگان۔ گرفتار
دلیپذیر۔ گلشن وغیرہ اسم مفعول سماعی ہیں۔ ایسے مفعولوں کے بنانیکا

کوئی خاص قاعدہ نہیں ہے۔

مشق دوازدوم (۱۲)

سوال :- بناؤ کہ اسم مفعول اور فعل مستقبل اور دیگر ساتوں ماضیاں کس فعل سے بنائی جاتی ہیں۔ ان کی علامتیں ایک نقشے میں درج کرو جس سے معلوم ہو جائے کہ فعل ماضی مطلق سے کون کون سے افعال اور اسم بنائے جاتے ہیں۔

جواب :- ذیل کے نقشے سے بخوبی معلوم ہو جائے گا کہ ہر ایک ماضی کی کیا نشانی ہے اور کیا تعریف ہے یہ سب افعال فعل ماضی مطلق سے بنائے جاتے ہیں ہم کمر بنائے دیتے ہیں کہ صرف دو فعل ایسے ہیں جن سے ہم کل افعال بناتے ہیں۔ اول فعل ماضی مطلق جس سے سات فعل اور ایک اسم مفعول بنا یا جاتا ہے اور وہ یہ ہیں (۱) فعل مستقبل (۲) فعل ماضی قریب (۳) فعل ماضی بعید (۴) فعل ماضی استمراری (۵) فعل ماضی شکلیہ (۶) فعل ماضی منائی (۷) فعل ماضی معطوفہ اور اکھوال اسم مفعول۔

دوسرے فعل مضارع جس سے فعل حال اور فعل امر بناتے ہیں۔

فعل امر سے فعل نئی اور اسم حالیہ اور اسم فاعل بناتے ہیں چنانچہ آئندہ کی مشقوں میں پورا مفصل بیان آئیگا

نقشہ ان افعال کا جو ماضی مطلق سے بنتے ہیں

صفحہ ۵۹

فارسی بناؤ

(۱) وہ کہ مصر بیٹھا ہے (۲) جو نسبا بیٹھا تھا وہ چلا گیا (۳) موہن ہٹکا ہوا تھا۔
 (۴) کل کی رات میں یہاں آکر چلا گیا (۵) اگر تم کہتے تو آج آجاتا (۶) جو کچھ مجھ کو
 ملا تھا وہ تم کو دید یا (۷) حامد آکر کے اٹھا چلا گیا (۸) پایا ہوگا خبر نہیں (۹)
 جب بیٹھتے تو پڑھتے (۱۰) جب وہ کہیں گے تو ہم چلے جائیں گے (۱۱) وہ
 وہاں پڑھتا تھا کہ نہیں (۱۲) کیا خبر پڑھیں گے کہ نہیں (۱۳) تم کو رہنا
 ہے تو رہو (۱۴) تم کو جانا ہے تو جاؤ (۱۵) وہ دیتے تھے ہم نے نہیں دیا (۱۶)
 کیا ہوا بگڑ گیا (۱۷) آیا ہوا ہم نے کھایا ہے (۱۸) تو نے کیا کرتے دیکھا

حل مشق

(۱) اوکھ سمت نشستہ است (۲) ہر کہ نشستہ بود رفت (۳) موہن مانہ بود (دیا)
 مکان تورہ بود (۴) سن اینجا ویشب آمدہ رفتم (۵) اگر شمائے امروز آمدے۔
 (۶) ہرچہ مرا رسیدہ بود شمار دارم (۷) حامد آمدہ یاز رفت (۸) یافتہ باشد
 خبر نیست (۹) ہوں نشستی خواندے (۱۰) ہوں ایشان خواند گفت ما خواہیم
 رفت (۱۱) او اینجا می خواند کہ نمی خواند (۱۲) چہ خبر خواند خواند یا نخواہد خواند۔
 (۱۳) شمار مانندن است پس بمانید (۱۴) شمار رفتن است پس بروید (۱۵) ایشان
 می دادند مگر ما ندادیم (۱۶) کردہ شدہ خراب شد (۱۷) آمدہ شدہ خوردہ ایم
 (۱۸) توچہ کردہ دیدی

مشق سیزدہم (۱۳)

افعال مجہول کا بیان

جب کسی فعل کا فاعل معلوم ہو تو اس کو فعل معلوف کہتے ہیں جیسے

موہن آمد۔ جس قدر افعال ہم نے اوپر لکھے ہیں وہ سب معروف ہیں جن کا نقشہ بارہویں شق میں موجود ہے اور جب کسی فعل کا فاعل معلوم نہ ہو تو اسے اس کو فعل مجہول کہتے ہیں۔ کشتہ شد۔

ذیل کے نقشے میں افعال مجہول کی گزائیں لکھی جاتی ہیں اور انکی علامتیں بھی درج ہیں اس نقشے میں وہ افعال مجہول ہیں جو ماضی مطلق معروف و مجہول ہیں

نام	حس مستقیم مجہول	ہی مطلق مجہول	قوی تر مجہول	بی بی مجہول	شیکی مجہول	تھی تھری مجہول	میں مطلق مجہول	جی مطلق
علاشت	فرہا شد	شد	شد	شد	شد	شد	شد	شد
برشت	رفتہ تو بہ شد	رفتہ شد	رفتہ شد	رفتہ شد	رفتہ شد	رفتہ شد	رفتہ شد	رفتہ شد
جمع غائب	رفتہ تو انہیں	رفتہ شد	رفتہ شد	رفتہ شد	رفتہ شد	رفتہ شد	رفتہ شد	رفتہ شد
حاضر واحد	رفتہ تو آئی	رفتہ شد	رفتہ شد	رفتہ شد	رفتہ شد	رفتہ شد	رفتہ شد	رفتہ شد
جمع حاضر	رفتہ تو آئیں	رفتہ شد	رفتہ شد	رفتہ شد	رفتہ شد	رفتہ شد	رفتہ شد	رفتہ شد
واحد	رفتہ تو آئی	رفتہ شد	رفتہ شد	رفتہ شد	رفتہ شد	رفتہ شد	رفتہ شد	رفتہ شد
مشکمل	رفتہ تو آئی	رفتہ شد	رفتہ شد	رفتہ شد	رفتہ شد	رفتہ شد	رفتہ شد	رفتہ شد
مشکمل	رفتہ تو آئی	رفتہ شد	رفتہ شد	رفتہ شد	رفتہ شد	رفتہ شد	رفتہ شد	رفتہ شد

بنناؤ کہ خط کشیدہ الفاظ کون سے فعل ہیں معروف ہیں یا مجهول

(۱) کہا گیا ہے کہ ضلع فیروزپور میں سخت بارش ہوئی (۲) رام سروپ بازار سے آکر کے چلا گیا (۳) اگر ظہیر و بشیر بلوائے جانتے تو بہت اچھا تھا (۴) ہمیں تو کچھ خبر نہیں کھانا کھا یا گیا ہوگا (۵) وہ مارے گئے ہیں (۶) تم مارے گئے ہو (۷) ہم آئے ہوئے ہیں (۸) کھایا جا رہا ہے (۹) کیوں لکھا جاتا ہے (۱۰) ہم چلے جا رہے ہیں (۱۱) مارا گیا ہے (۱۲) تو مارا گیا ہے (۱۳) میں پٹیا گیا ہوں (۱۴) وقت قریب آ رہا ہے (۱۵) شکا ٹوٹا جاتا ہے (۱۶) رشتہ اور یاسین چلے گئے ہونگے (۱۷) عورتیں ذکر کرتی تھیں کہ محمودہ لائق ہو گئی ہے (۱۸) جب موہن کے گھر جاتے تھے تو وہ بھی آیا کرتا تھا

فقرات ذیل کی فارسی بناؤ

(۱) گفتمہ شدہ است کہ در ضلع فیروزپور بارش زیادہ شد (۲) رام سروپ از بازار آمدہ رفتہ شد (۳) اگر ظہیر و بشیر طلبیدہ شدندے خیلے خوب بودے (۴) مارا بیج خبرے نیست طعام خوردہ شدہ باشد (۵) آنہا کشتہ شدہ اند (۶) ما کشتہ شدہ ایم (۷) ما آمدہ شدہ ایم (۸) خوردہ ہی شود (۹) چرا نوشتہ میشود (۱۰) مارواضہ ہی فتویم (۱۱) خوردہ شدہ است (۱۲) خوردہ شدہ (۱۳) من زدہ شدہ ام (۱۴) وقت قریب ہی آید (۱۵) شکستہ ہی شود (۱۶) رشتہ و یاسین رفتہ شدہ باشند (۱۷) ذہان ذکر می کردند کہ محمودہ لائق شدہ است (۱۸) چوں بخانہ موہن می رفیقیم ادہم می آمدہ

جواب۔ خط کشیدہ افعال (۱) گفتمہ شدہ است (ماضی قریب مجهول) (۲) آمدہ رفتہ شد (ماضی مطلق مجهول) (۳) طلبیدہ شدندے (ماضی متناہی مجهول) (۴) خوردہ ہی شود (ماضی متناہی مجهول) (۵) چرا نوشتہ میشود (ماضی متناہی مجهول) (۶) مارواضہ ہی فتویم (ماضی متناہی مجهول) (۷) ما آمدہ شدہ ایم (ماضی متناہی مجهول) (۸) خوردہ ہی شود (ماضی متناہی مجهول) (۹) چرا نوشتہ میشود (ماضی متناہی مجهول) (۱۰) مارواضہ ہی فتویم (ماضی متناہی مجهول) (۱۱) خوردہ شدہ است (ماضی متناہی مجهول) (۱۲) خوردہ شدہ (ماضی متناہی مجهول) (۱۳) من زدہ شدہ ام (ماضی متناہی مجهول) (۱۴) وقت قریب ہی آید (ماضی متناہی مجهول) (۱۵) شکستہ ہی شود (ماضی متناہی مجهول) (۱۶) رشتہ و یاسین رفتہ شدہ باشند (ماضی متناہی مجهول) (۱۷) ذہان ذکر می کردند کہ محمودہ لائق شدہ است (ماضی متناہی مجهول) (۱۸) چوں بخانہ موہن می رفیقیم ادہم می آمدہ (ماضی متناہی مجهول)

استمراری، (۱۱) ہی آمد ماضی استمراری معروف بصورت استمراری
(۱۲) فعل معروف وہ ہے جس کا فاعل معلوم ہو۔ مجہول وہ ہے جس کا فاعل معلوم نہ ہو

مشق چہارم (۱۳)

استعمال فعل مضارع

(۱) یاد رکھو وہ فعل جس میں حال اور استقبال دونوں زمانے پائے جائیں فعل مضارع کہلاتا ہے۔

(۲) دیکھو! قدیمی مصور نے ایک تصویر بنائی (فعل ماضی) اس کو دیکھ کر دوسرا نقل اُتارتا ہے (فعل حال) جب اُتر جائیگی تو مقابلہ ہوگا (فعل مستقبل) راما مصور کو چاہئے کہ وہ بھی ایسی تصویر بنائے (فعل مضارع)

بنائے۔ کرے۔ مرے۔ پڑھے۔ کہے۔ آئے۔ فعل مضارع ہیں

بنایا۔ کیا۔ مرا۔ پڑھا۔ کما۔ آیا۔ فعل ماضی ہیں

ہدایت۔ فارسی ترجمہ میں فعل مضارع کو پہچان کر استعمال کرنا نہایت ضروری ہے فارسی میں فعل مضارع بنانے کا کوئی خاص قاعدہ نہیں ہے مصدر سے فعل ماضی مطلق بنا کر استادان کے فعل مضارع خود بتائیں۔ اور پھر پوچھیں کہ گفت و رفت کا فعل مضارع کیا آئے گا۔

(۳) فقرات ذیل کی فارسی بناؤ اور فعل مضارع اور حال پر غور کرو۔

(۱) کل جب ہم باہر گئے تو بہت سے آدمیوں نے ہم سے ملاقات کی (۲) اگر ممتاز حکم ہو تو ہم کھانا کھائیں (۳) فواہ ہم کامیاب ہوئیں یا نہیں ضرور امتحان دینگے (۴) ہم کیا جانیں کہ تم سب کہاں رہتے ہو (۵) تم ہم کو اپنے ساتھ بجاؤ (۶) موتی نے قلم سے لکھا جس کو ہم پہچان گئے (۷) میں جاتا ہوں

اور پانی پیکر آتا ہوں (۸) اگر تو سوئے تو مجھ کو جگا دے (۹) جب تم غلہ پوڑ گئے تو فصل کاٹو گے (۱۰) غریب کیا لکھے کیا پڑھے زمانہ نازک ہے (۱۱) تو کچھ بڑا ہو ہم کو کیا مطلب ہے (۱۲) وہ کیا کرے جبکہ کوئی اس کی نہیں سنتا (۱۳) آؤ آؤ مکاری جگہ خالی ہے (۱۴) جب وہ آئیں اپنی جگہ بیٹھ جائیں +

حل مشق

(۱) چوں ماہ بروز بیرون نظمیں بسیار مردم با ملاقات کردند (۲) اگر حکم شما شود ما طعام بخوریم (۳) خواہ کامیاب شویم یا نشویم امتحان نواسیم وادیم (۴) ما چه دانیم کہ شما کجائی مانید (۵) شما مارا ہمراہ خود برید (۶) ہوتی از قلم نوشت کہ اورا با شما ختم (۷) میردم و آب خوردہ می آیم (۸) اگر خوابی مرا بیدار کنی (۹) چوں شما غلہ خواہید کاشت فصل خواہید برید (۱۰) غریب چه نویسید چه خواندہ زمانہ نازک است (۱۱) ہر چه شود شود مارا چه غرض است (۱۲) او چه کند چوں کے سخن اورا گوش کنی دہد رخی شنو (۱۳) بیا بیا بیا بیا جائے شما خالی است (۱۴) چوں ایشان بیا بند بر جائے خود بر نشیند

مشق پانزدہم (۱۵)

فعل حال

(۱) فعل مضارع برمی زیادہ کر کے فعل حال بناتے ہیں۔ روڑا جائے میرود جاتا ہے۔ اور بھی زیادہ کر کے حال استمرار بناتے ہیں۔ رہی رہو۔ جارہا ہے۔ ترجمہ کرو (۱) تم دراستہ لکھنے کی آواز آتی ہے (۲) شاید کوئی مامحتی آ رہا ہے (۳) چلو تماشا دیکھیں (۴) کیا جھوٹا جھامتا جلا آتا ہے (خراہاں خراہاں) (۵) ماں بچہ کو گود میں لئے بیٹھی ہے (۶) بچہ آنکھیں کھولے پڑا ہے

انگوٹھا چوستا ہے رہ، ماں محبت بھری نگاہوں سے اُسکے منہ کو کہتی ہے (۸) پور پیار سے کہتی ہے
 (۹) میری جان! وہ دن کب آئیگا رازِ دل لکھانے کا دِلنِ سیاہ لائیگا دا، ہم بڑھے ہوئے تو کئی یگ
 آپ کھا لیگا ہمیں کھلا لیگا (۱۲) بچہ مسکراتا ہے تو ماں کا دل باغِ باغ ہو جاتا ہے۔
حل مشق (۱) چیزے بشنوید۔ آوازِ جرس می آید (۲) شاید نیلے ہی آید (۳)
 بروید تا شا لنینم (۴) چہ طورِ فلان خراماں می آید (۵) مادر بچہ را در کنار گرفت
 نشسته است (۶) بچہ چشم کشا وہ افتادہ انگشت کلاں می مکد (۷) مادر بچہ شرم
 اخلاص روئے اورانی بنید (۸) او از نسبت می گوید (۹) جانم آن روز کے
 خواہد شد (۱۰) نوشاہ خواہی شد۔ عروس خواہی آورد (۱۱) ما پیر خواہیم شد۔ کسب
 خواہی کرد۔ خوش خواہی خورد۔ مارِ خواہی خورانی (۱۲) بچہ چشم می کند دل مادر
 شاد می شود۔

مشق شانزدہم (۱۶)

امر مجبور اور امر ملامی

آ کر جا پڑھ دیکھ چل سو اٹھ آ اور امر مجبور ہیں
 بیا بکن برو بخواں ہیں برو بخواب بر خیز فارسی امر مجبور ہیں
 فعل مضارع کے آخر سے وال پیدا کر امر مجبور بناتے ہیں۔ اسکی گردان
 طریق گردان فعل مضارع ہو ا کرتی ہے۔

اگر امر ملامی بنانا ہو تو امر مجبور کے پہلے ہی زیادہ کرو۔ ہی گوید۔ کنتارہ۔
 ہی رود۔ جاتارہ۔ کنبھی ماضی مطلق کے واحد غائب کے سینے پرہ اور باش بڑھا
 ہیں۔ کردہ باش۔ کرتارہ۔ رفتہ باش۔ جاتارہ۔

تشریح ذیل کی فارسی بناؤ

(۱) جا بیٹھ اچھر بازار چلیں گے (۲) تم جاؤ ہم ابھی نہیں جاتے (۳) جلدی کر جلدی کر
 سب سے ہاتھ کو دیکھ اور لکھ (۴) آتے جاتے رہو (۵) اسکو کہہ اپنا سبق پڑھ
 (۶) وہ کتا ہے تم جاؤ (۷) سنتے ہیں کہ چمن لال بی۔ لے میں پاس ہو گئے۔
 (۸) دیکھ۔ پودھری صاحب آئے ہیں۔ اُن کو بلاؤ (۹) تم کہاں رہتے ہو۔ کبھی مجھ کو
 بھی دیکھا ہے (۱۰) ہمارا قول ہے کہ بانگی پور مردم خیر خطہ ہے (۱۱) کوئی لکھ کر دیکھی۔
 (۱۲) آتارہ۔ جاتارہ۔ کز تارہ (۱۳) میں اگر کام کرتا رہوں تو کامیاب ہو جاؤں۔
 (۱۴) کبھی مجھ کو بھی دیکھا ہے؟

فقرا ت فریل کی اروو بناؤ

(۱) بروا بنشیں۔ بازار خواہیم رفت (۲) شما بروید ما حالانی رویم (۳) زود باش
 زود باش۔ دست راست بیس و بنویس (۴) ہی آئید۔ ہی روید (۵) اورا بگو
 کہ درس خود بخواند (۶) او بیگوید کہ شما بروید (۷) می شنوند کہ چمن لال در سخنان
 بی۔ لے کامیاب شد (۸) بیس۔ پودھری صاحب آمدہ اند ایشاں را بہ طلبید
 (۹) شما کجا بمانید۔ گاہے مرادیدہ آید (۱۰) قول ماست کہ بانگی پور مردم خیر خطہ
 است (۱۱) بگوئید۔ آلا بکنید (۱۲) آمدہ باش۔ رفتہ باش۔ کردہ باش (۱۳) اگر من
 سارے کردہ باشم۔ پس کامیاب شوم (۱۴) گاہے مرادیدہ آید۔

سوالات۔ گردان کرنے میں فعل مضارع کے آخر سے دال گر جاتی ہے کہ نہیں؟
 (۱) فعل بنی بنانے کا کیا قاعدہ ہے (۲) فعل بنی اور فعل منفی میں کیا فرق ہے؟
 جوابات۔ دال گر جاتی ہے (۲) فعل امر پر سیم زیادہ کر کے بنی بناتے ہیں مثلاً
 بن۔ بنو۔ (۳) بنی وہ حکم ہے جو کسی کام کے روکنے کو دیا جائے۔ اور
 فعل منفی وہ ہے۔ کہ نون نفی زیادہ کر کے نہ کر سنے کے معنی لئے جاتی ہیں۔
 مثلاً نگھست۔ نہ کر د۔

مشق ہفتم (۱۷)

اسم فاعل قیاسی اور اسم حالیہ کا بیان

(۱) کن - گو - رو - پر - وز - کش
 (۲) کنناں - گویاں - روان - پراں - ذراں - کشاں
 (۳) کندہ - گوئندہ - رونہ - پندہ - وزندہ - کشندہ
 اسم مجرور ہیں
 اسم حالیہ ہیں
 اسم فاعل ہیں

امر مجرور پر ان یا پیاں زیادہ کر کے اسم حالیہ بناتے ہیں۔ جیسے خراماں سے خراماں۔ ٹہلتے ہوئے۔ گویاں کہتے ہوئے (۲) امر مجرور پر ہندہ زیادہ کر کے اسم فاعل بناتے ہیں۔ جیسے کندہ کرنے والا۔ یہ اسم فاعل سماعی کہلاتا ہے اور کارساز۔ زرگر۔ خیبتکار یہ اسم فاعل قیاسی کہلاتے ہیں۔

فقہر ذیل کی فارسی بناؤ

(۱) میں ٹہلتے ٹہلتے بازار چلا گیا (۲) تم رونے روتے اپنے گھر چلے گئے (۳) کھانے والے نے کھایا اور پھر اپنا راستہ لیا (۴) اٹھانے والے نے بوجھ کو نہیں اٹھایا بلکہ گرا دیا (۵) جانوروں کی قسمیں الگ الگ ہیں۔ بعض چلنے والے اور اکثر اڑنے والے اور تیرنے والے ہیں (۶) اور کھینے والوں نے کتابوں میں ان کے حالات لکھے ہیں (۷) سوہن اور موہن ہکوڈ مھونڈتے ہوئے چلے گئے (۸) تم اس بیل کو کھینچتے ہوئے کہاں لیجاتے ہو (۹) بن۔ مے ہوئے جانوروں میں سے چار جانور مر گئے (۱۰) یہ نشان گئے ہوئے آدمیوں کے باقی ہیں۔

ان جملوں کی اردو بناؤ

(۱) خراماں خراماں نور بازار رفتہ (۲) شما گریاں گریاں بخاندہ خود رفتہ (۳) خورندہ خور و باز راہ گیر شد (۴) برارندہ بار نہ برداشت۔ بلکہ اٹکندہ (۵)

اقسام جانوروں کا: ۱۔ اند بعض روزندگان و اکثر پھندگان و شنو کنندگان اند۔
 (۲) و نویسندگان و در کتب حالات ایشان نوشتہ (۳) موہن و سوہن مار آملاش
 کردہ رفتہ (۴) شما این بیمار را کشتاں کشتاں کجائی برید (۵) از جانوران است
 چار حیوانات مردند (۶) این نشانات گزشتگان باقی است +

وہ افعال جو فعل مضارع سے بنائے جاتے ہیں

فعل مضارع سے فعل حال - فعل امر - اور فعل امر سے فعل نہی اور اسم فاعل
 و اسم حالیہ بنائے جاتے ہیں۔ دونوں کی علامتیں ذیل کے نقشوں سے ظاہر ہیں +

نام	مست علامہ	تب واحد	تب جمع	ضر واحد	ضر جمع	منکم جمع	تعریف
مضارع	کوئی تھیں نشانی نہیں	رود	روند	روی	روید	روم	جس سے فعل حال اخذ ہوتا ہے دونوں سچے جائیں۔
حال	ی فعل مضارع پر زیادہ ہے	رود	میرود	میروی	میرود	میروم	جس سے زمانہ حال سمجھا جائے۔

وہ افعال جو فعل امر سے بنائے جاتے ہیں

نام	طریقہ ساخت	صورۃ واحد	صورۃ جمع	تعریف
امر	فعل مضارع کے آخر سے دیگر گراؤ	رو	روید	جس کام میں حکمیہ صورت پائی جائے
نہی	امر مزیم سے زیادہ گراؤ	مرو	مروید	جس میں سکام سے روکا جائے
اسم فاعل	فعل امر پر تہ زیادہ گراؤ	روندہ	روزندگان	کسی کام کے کرنے والے کو کہتے ہیں
حالیہ اسم	فعل امر پر آں دیا، یا ن یا دو گراؤ	رواں	نہیں آتا	جو فعل کی حالت کو ظاہر کرے

مشق ہز دوم (۱۸)

مضارع مجہول اور حال مجہول کا بیان

(۱) رفتہ شود۔ رفتہ شوند۔ رفتہ شوی۔ رفتہ شوید۔ رفتہ شوم۔ رفتہ شویم۔

(۲) کردہ میشود۔ کردہ میشوند۔ کردہ میشوی۔ کردہ میشوید۔ کردہ می شوم۔ کردہ می شویم۔

(۳) ماضی مطلق کے واحد غائب کے صیغہ پرہ۔ شود زیادہ کر کے مضارع مجہول بنتا ہے

ہیں اور ہ۔ میشود بڑھا کر حال مجہول کی گردان کرتے ہیں۔

ترجمہ کرو۔ (۱) اسباب لایا جاوے (۲) کھانا کھایا جائے (۳) روٹی پکائی جائے

(۴) وہ بلایا جائے (۵) وہ بلائے جائیں (۶) تو بلا یا جائے (۷) تم بلائے جاؤ (۸)

میں بلایا جاؤں (۹) ہم بلائے جائیں (۱۰) موتی کا حساب بیباق کیا جائے۔

(۱۱) گنیت اور موہن کو رسوائی جمائی جائے۔ (۱۲) اگر میں مدرسہ بلایا گیا تو تصنیفات

میں خلل پڑے گا (۱۳) آجکل دن میں زیادہ کام کیا جاتا ہے (۱۴) گیسوں اور جو

اس فصل میں بوئے جاتے ہیں (۱۵) تو سوتا ہے ہم سوئے جاتے ہیں (۱۶)

آج بڑھیا پکڑی جائیگی

فہرست فارسی جملوں کی اردو بناؤ

(۱) اسباب آوردہ شود (۲) طعام خوردہ شود (۳) نان پختہ شود (۴) اطلبیدہ

شود (۵) انا طلبیدہ شوند (۶) تو طلبیدہ شوی (۷) شما طلبیدہ ہتھویدہ (۸)

من طلبیدہ شوم (۹) ما طلبیدہ شویم (۱۰) حساب موتی بے باق کردہ شود

(۱۱) گنیت و موہن را خورش خوراندہ شود (۱۲) اگر من در مدرسہ طلبیدہ

شوم در تصنیفات خلل نواہد افتادہ (۱۳) دریں آیام در روز ہا کار زیادہ کردہ

میشود (۱۴) گنم و تو درس فصل کاریدہ میشود (۱۵) تو می خسی ما خسیہ میشود

(۱۶) امروز پیرہ زن گرفتار خواہد شد۔

مشق نوزدیم (۱۶)

استعمال حالت استمرار و قیام

فقرات ذیل کی فارسی بناؤ۔ اور فرق معلوم کرو۔

(۱) لکھا جائے۔ لکھا جاتا ہے۔ لکھا جا رہا ہے (۲) کھا جائے۔ کھا جاتا ہے۔ کھا جا رہا ہے (۳) رویا جائے۔ رویا جاتا ہے۔ رویا جا رہا ہے (۴) دیکھا جائے۔ دیکھا جاتا ہے۔ دیکھا جا رہا ہے (۵) سویا جائے۔ سویا جاتا ہے۔ سویا جا رہا ہے (۶) پکارا جائے۔ پکارا جاتا ہے۔ پکارا جا رہا ہے (۷) رکھا جائے۔ رکھا جاتا ہے۔ رکھا جا رہا ہے (۸) ڈھونڈا جائے۔ ڈھونڈا جاتا ہے۔ ڈھونڈا جا رہا ہے (۹) سنا جائے۔ سنا جاتا ہے۔ سنا جا رہا ہے

فارسی۔ نوشتہ شود۔ نوشتہ میشود۔ نوشتہ ہی شود (۲) گفتہ شود۔ گفتہ میشود۔ گفتہ ہی شود (۳) گریستہ شود۔ گریستہ میشود۔ گریستہ ہی شود (۴) دیدہ شود۔ دیدہ ہی شود۔ دیدہ ہی میشود (۵) خفتہ شود۔ خفتہ ہی شود۔ خفتہ ہی میشود (۶) خواندہ شود۔ خواندہ میشود۔ خواندہ ہی شود (۷) ننادہ شود۔ ننادہ میشود۔ ننادہ ہی میشود (۸) جستہ شود۔ جستہ میشود۔ جستہ ہی شود (۹) شنیدہ شود۔ شنیدہ ہی شود۔ شنیدہ ہی میشود

ہدایت۔ حالت استمرار میں بھی زیادہ کیا جاتا ہے اور حالت قیام میں بھی زیادہ کیا جاتا ہے مثلاً ماضی استمراری ہے کرتا تھا۔ میکرہ۔ اور کر رہا تھا۔ ہی کر رہا۔

مشق ہستم (۲۰)

افعال معاون و متعدی

(۱) ہراس - نوش - نویس - خروش - گذر - فعل امر ہیں
 (۲) ہراسانیدن - نوشانیدن - نویسانیدن - خروشانیدن - گزیرانیدن - معاون
 متعدی ہیں
 (۳) فعل امر پر لفظ ایندن زیادہ کر کے مصدر متعدی بنایا کرتے ہیں - اور
 تواند - توانست - باید - بالیت فعلوں کے پہلے آکر معاون فعل ہوتا ہے +
 اورو - (۱) جہاں تک ہو سکے اپنی تعلیم میں کوشش کرنی چاہئے (۲) اگر ہو سکے
 تو بازاریاؤ اور ظلم لاؤ (۳) تم اپنے گھر جا سکتے ہو یہ تمہاری مرضی پر منحصر ہے -
 (۴) ہم یہاں کھانا کھا سکتے ہیں (۵) تم کو چاہئے کہ زندگی تعریف محنت کرنا
 سمجھو (۶) میں کہہ سکتا تھا مگر چپ ہو گیا (۷) جتنی ہو سکتی تھی میں نے کوشش کی
 (۸) تم جا سکتے ہو تو جاؤ (۹) تم کو ضرور شریک ہونا چاہئے (۱۰) اس کو بلوانا چاہئے
 اور قید سے چھڑانا چاہئے (۱۱) کچھ نہ کچھ موہن کو ضرور کھلوانا چاہئے (۱۲) اگر
 سیکھنا ہے تو سیکھو ورنہ نہ سیکھو +

فارسی - (۱) تا تو ایند در تعلیم خود باید کوشید (۲) اگر تو ایند در بازار روید و
 قلم آوری (۳) شما بخانہ خود می تو ایند رفت این بر مرضی شما منحصر است (۴)
 ما اینجا طعام می تو اینم خورد (۵) شما را باید کہ تعریف زندگی محنت کردن بفہمید -
 (۶) می تو اینستم گفت مگر خاموش شد (۷) ہر قدر می تو اینستم سعی کردم (۸) اگر
 می تو ایند رفت پس یروید (۹) شما را ضرور شریک باید شد (۱۰) اورا باید طلبید
 و از قید باید رہانید (۱۱) موہن را چہیزے باید تو ایند (۱۲) اگر می تو ایند
 بیاموزید و اللہ اینامورید +

مشق بستیم (۱۲)

اُردو - دوڑتا رہتا تھا (۱) دوڑتے رہتے تھے (۲) تو سوتا رہتا تھا (۳) تم جاتے رہتے تھے (۴) میں پڑھتا رہتا تھا (۵) ہم جاگتے رہتے تھے (۶) وہ دوڑا کرتا تھا (۷) وہ جایا کرتے تھے (۸) تو ہنسا کرتا تھا (۹) تم بیٹھا کرتے تھے (۱۱) میں بویا کرتا تھا (۱۲) ہم بویا کرتے تھے (۱۳) تو پالا جایا کرتا تھا (۱۴) ہم پالے جایا کرتے تھے (۱۵) میں پالا جایا کرتا تھا (۱۶) ہم پالے جایا کرتے تھے (۱۷) وہ دوڑا گیا (۱۸) وہ جایا کئے (۱۹) تو ہنسا کیا (۲۰) تم بیٹھا کئے (۲۱) میں بویا کیا (۲۲) ہم آیا کئے (۲۳) وہ پالا جاتا تھا (۲۴) وہ پالے جاتے تھے (۲۵) تو پالا جاتا تھا (۲۶) تم پالتے رہتے تھے (۲۷) میں پالتا رہتا تھا (۲۸) ہم پالتے رہتے تھے +

فارسی - (۱) ہی دوید (۲) ہی نالیدند (۳) ہی خفی (۴) ہی رفتید (۵) ہی خواند (۶) ہییدار ہی ماندیم (۷) ہی دوید (۸) ہی رفتند (۹) ہی خندیدی (۱۰) شہا ہی نشستید (۱۱) ہی کاریدیم (۱۲) ہی کاریدیم (۱۳) پروردہ ہی شدی (۱۴) پروردہ ہی شدیم (۱۵) پروردہ ہی شدیم (۱۶) پروردہ ہی شدیم (۱۷) ہی دوید (۱۸) ہی رفتند (۱۹) ہی خندیدی (۲۰) ہی نشستید (۲۱) ہی کاریدیم (۲۲) ہی آمدیم (۲۳) پروردہ می شد (۲۴) پروردہ می شد (۲۵) پروردہ می شدی (۲۶) ہی پروردید (۲۷) ہی پروردیم (۲۸) ہی پروردیم +

مشق بست و دوم

اُردو - (۱) وہ پالا جاسکے (۲) وہ پالے جاسکیں (۳) تو پالا جاسکے (۴) میں دیکھنا چاہیے (۵) مجھے دیکھنا چاہیے (۶) میں دیکھنا چاہیے (۷) وہ ضرور دیکھا جائے (۸) وہ ضرور دیکھا جائے (۹) تو ضرور دیکھا جائے۔

(۱۰) تم جاتے رہو (۱۱) میں جاتا رہوں (۱۲) ہم جاتے رہیں (۱۳) دیکھا جایا کرے
 (۱۴) وہ دیکھے جایا کریں (۱۵) تو دیکھا جایا کرے (۱۶) تم اڑتے جاتے رہو (۱۷) میں اڑتا جاتا رہوں
 (۱۸) ہم اڑتے جاتے رہیں (۱۹) وہ نہ پالتا ہے (۲۰) تو نہ پالتا رہے (۲۱) میں نہ پالتا رہوں
 فارسی - پروردہ تواند شد (۲۲) پروردہ تواند نش (۲۳) پروردہ توانی نش (۲۴)
 باید کہ بینید (۲۵) باید کہ بینم (۲۶) بایست کہ بینیم (۲۷) بایست کہ خورد شود
 (۲۸) بایست کہ خورد شود (۲۹) باید کہ خورد شوی (۳۰) ہی بروید (۳۱) ہی بروم
 (۳۲) ہی برویم (۳۳) می دیدہ شود (۳۴) می دیدہ نشوند (۳۵) می دیدہ شوی (۳۶)
 ہی پریدہ شوید (۳۷) ہی پریدہ شوم (۳۸) ہی پریدہ شویم (۳۹) ہی نہ پرورد
 (۴۰) ہی نہ پروری (۴۱) ہی نہ پرورم *

مشق بست و سوم (۲۳)

(۱) جبکہ آسم یا فاعل جاندار ہو اور واحد ہو تو فعل بھی واحد آئیگا۔ مثلاً زید آمد۔
 احمد رسید۔ اور اگر آسم یا فاعل جمع ہو تو فعل بھی جمع ہوگا۔ مثلاً حامد و محمود
 آمدند۔ موہن و سوہن رفتند۔
 (۲) غیر جاندار اسم جب واحد ہو تو فعل بھی واحد ہوگا۔ اور اگر جمع ہو تو بھی واحد
 ہوگا (یعنی غیر جاندار کے لئے واحد اور جمع دو تو حالتوں میں فعل واحد ہی
 آتا ہے) درخت ہاشاد اب گشت۔ اسباب و آلات طبعیات شکست۔ پولہا
 برباد شد۔ دست و پائے موہن شکست۔ تمہا برو۔
 اردو - (۱) ہم دنیا کی عجیب و غریب چیزیں دیکھتے ہیں۔ لیکن ایک ان جھارو کا
 اُن کو نہیں دیکھ سکتا (۲) پھول اور کلیاں کھلی ہیں (۳) دمشق کے بازاروں میں
 زین کا ست باب بنائے بیٹھے ہیں (۴) لال قلم - حاتم مسی بناج محل

شاہجہاں کی یادگاریں ہیں (۷) تم کو معلوم ہے کہ بازار میں جو چنے (۸) اور گیسوں (۹) کیا بھاؤ دیتے ہیں (۱۰) اس باغ میں چینی (۱۱) مویا اور گلاب کھلا ہے (۱۲) قلم ووات اور کاغذ کس کے ہیں (۱۳) اس شہر میں گلی (۱۴) کو اپنے اور بازار کھلے ہوئے ہیں (۱۵) ان دنوں اینٹ (۱۶) پتھر اور مٹی اور کنکر بھی منگے ہوئے (۱۷) ہمارے سارے گرتے پاجامے بھٹ گئے (۱۸) یہاں کتنی لڑکیاں پڑھتی ہیں (۱۹)

فارسی - (۱) ما چیز ہائے عجیب و غریب دنیا میں سنیم لاکن ایک طفل کو رشتہ
 انجی بند (۲) گل و شکوفہ ہا شکفتہ است (۳) در بازار دمشق زمین سازاں ہی
 نشیند (۴) لالہ جامع مسجد تاج محل یادگار شاہجہان است (۵) خبر داریہ
 کہ در بازار جو و نخ و گندم بچہ نرخ فروختہ میشود (۶) دریں باغ یاسمن و سترن
 و گل سرخ شکفتہ است (۷) این قلم و دوات و کاغذ از کیست ؟ (۸) دریں شہر
 کچھ دہزن و بازار نشاودہ است (۹) دریں زمان گل و سنگ و سنگریزہ ہم
 گراں شدہ (۱۰) ہمہ پیراہن وزیر جائہ مادر پادہ شد (۱۱) اینجا چہ تاد فخران میخو
 ہدایت - فارسی میں مذکر و مؤنث کے لئے فعل کیا آتا ہے زن آمد - مرد
 آمد (۲) مذکر و مؤنث کے لئے فارسی میں جدا لفظ آیا کرتے ہیں - یا مرد و مادہ کا
 لفظ بچان کے لئے زیادہ ہو کر آتا ہے ۔

دس فارسی میں صفت پچھے آتی ہے۔ طفل نیک۔ اگر موصوف جمع ہو تو صفت واحد آتی ہے۔ طفلان با۔ (۴) مضارع پہلے آتا ہے اور مضارع الیہ پچھے ہوتا ہے۔ اس پر مومن دہ فارسی میں عدد پہلے آتا ہے اور معد و دلجا میں ہوتا ہے چہاڑ کتاب (۶) جب اسم عدد موجود ہو تو معد و کو جمع نہیں لاتے مثلاً پنج انگشتا سوالات۔ نویل میں افعال لکھے جاتے ہیں ان کے نام بتاؤ اور ترجمہ کرو:-

(۱) پرورشانی ۲ خفگی ۳ ہلا ۴ پڑھنا ۵ گویا ۶ گفتمی

نشویم (۷) بالیست که نه پرورده نشویم (۸) باید که نه پرورند (۹) نماده ہی سوی -
 (۱۰) ہی کشیدم (۱۱) پرورده می شدیم (۱۲) گفته تواند شد (۱۳) خواهی پرورده
 شد (۱۴) می نیامده شد ندارد (۱۵) می توانستند پرورند (۱۶) نشسته شد
 (۱۷) نگفته شد با شد (۱۸) نرفته شد باید (۱۹) آمده شد بودم (۲۰) پرورده
 شدیم (۲۱) ندوردم (۲۲) مرد (۲۳) بود (۲۴) می و دیده رفت (۲۵) باید که خورد
 جوابات (۱) حاصل مصدر (۲) اسم مفعول جمع (۳) اسم حالیه (۴) اسم فاعل جمع
 (۵) اسم فاعل (۶) بنی استمراری مجهول منفی (۷) بنی تاکیدی مجهول منفی (۸)
 بنی تاکیدی معروف منفی (۹) امر استمراری مجهول مثبت یا امر دائمی مجهول مثبت
 (۱۰) ماضی استمراری معروف مثبت (۱۱) ماضی استمراری مجهول مثبت (۱۲) ماضی
 مطلق اسکانی مجهول مثبت (۱۳) فعل مستقبل مجهول مثبت (۱۴) ماضی استمراری
 مجهول منفی (۱۵) ماضی استمراری امکانی مثبت (۱۶) ماضی تمنائی مجهول مثبت
 (۱۷) ماضی شکیه مجهول منفی (۱۸) ماضی قریب مجهول منفی (۱۹) ماضی بعید مجهول مثبت
 (۲۰) ماضی مطلق مجهول مثبت (۲۱) فعل مضارع معروف منفی (۲۲) فعل بنی (۲۳)
 امر مثبت (۲۴) ماضی معطوفه استمراری مثبت (۲۵) فعل مضارع تاکیدی منفی +

مشق بابت و چهارم (۲۴)

دن اور مینے

۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱
نچنبه	چهارشنبه	پنجمه	دوشنبه	یکشنبه	شنبه	آدینه
جمعات	پنجشنبه	منگل	پیر	تور	پنجشنبه	جمعہ

مہینے

۱۲	۱۱	۱۰	۹	۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱	
دسمبر	نومبر	اکتوبر	ستمبر	اگست	جولائی	جون	مئی	اپریل	مارچ	فروری	جنوری	انگریزی مہینے
دی الحجہ	ذیقعد	شوال	رمضان	شعبان	ربیع	جادی الثانی	جمادی الثانی	ربیع الثانی	بیج الاول	صفر	محرم	عربی مہینے
حیرت	پچھاگن	ماگھ	پلوہ	مگھ	کامات	اسوج	بھادوں	ساون	اساڑھ	جیٹھ	بہاگھ	ہندی مہینے
اسفندیار	بہمن	دے	آذر	آبان	مہر	شہریور	مرداد	میر	خرداد	اردی بہشت	نوردین	فارسی مہینے

مشقی الفاظ - میلان - سرد مقام - آفتاب - دھوپ - متواتر - لگاتار -
 اردو - اس مہینے میں واقعی سخت گرمی پڑی - دھوپ کی بھی زیادتی رہی -
 اتوار اور پیر کو برف تک نہیں ملی - نہ معلوم کب آئی اور کب بکی - آخر کار سنگل اور
 بدھ کو لگاتار بارش ہوئی - جس سے ندی نالے بہہ نکلے - واقعی جیٹھ بساگھ
 کی گرمی جان کے لئے آفت ہو گئی - انہی دنوں کے لئے پہاڑی مقام رہائش
 کے لئے بنائے گئے ہیں (۴) ساون بھادوں میں اس برس کثرت سے مینہ
 برسا - بعض شہروں میں موسمی بیماریاں پھیل گئیں - ہندوستان میں گرمی اور
 بہار بہشت اور بہت جھڑ چار موسم ہوتے ہیں ۵ قشلاق - گرم مقام -

مشق بست پنجم (۲۵)

دن اور رات

اردو	فارسی	اردو	فارسی
آج کی رات	امشب	کل کی گزری ہوئی رات	دیشب
کل کا گزرا ہوا دن	دوش - دیروز	پرسوں کی گزری ہوئی رات	پیشب
پرسوں کا دن جو گزریگا	پریروز	کل کی رات جو آئینگی	شب فردا
اتر سوں جو گزریگا	پری پریروز	پرسوں کی رات جو آئینگی	شب پس فردا
پرسوں جو آئینگا	پس فردا	آدھی رات	نیمہ شب
اتر سوں جو آئینگا	پس پس فردا	دوپہر	نیم روز

مشقی الفاظ - ساعت دو ساعت رگھٹے دو گھٹے فرسخ - کردہ (میل و کوس)
غروب (دن ڈھلے) طلوع (سورج نکلے) فقیلہ (بٹی) زون (بجنا)

نوجوانو! آج کل آٹھ بجے تک بستر پر پڑے رہنا معمولی بات ہے۔ اپنے بزرگوں کو دیکھا ہے۔ صبح کاذب کے وقت اٹھے غسل کیا۔ گھٹے دو گھٹے خدا کی بنا گی کی۔ دن چڑھے سے پہلے دو تین کوس ہوا خوری کر کے واپس آئے گھر کے کاروبار کی دیکھ بھال کی۔ دس بجے تک کھانے سے فارغ ہوئے اور اپنے دھندے لگے۔ اب دن ڈھلنے والا ہے۔ چراغ میں بتی بڑی اور گھر میں قدم رکھا۔ خدا کی بنا گی کی۔ کھایا گھر کے آدمیوں سے بات چیت میں مصروف ہوئے اور سو گئے۔

مشق بست و ششم (۲۶)

اوقات و اعداد

اردو	فارسی	اردو	فارسی
آج کی رات	امشب	تہانہ	فارسی
آج کا دن	امروز	نیم روز	نیم روز
چاند رات کا دن	سولح ماہ	ایک پہر یا ایک گھنٹہ	ساعت
مینے کے پہلے دس دن	عشرہ اول	دقیقہ	دقیقہ
مینے کے دس بیس تک	عشرہ دوم	لحہ	لحہ
بیس سے آفر تک	عشرہ سوم	وقت عصر	وقت عصر
یہ برس	اسال	شام مغرب	شام
بچھلا برس جو گزر گیا	پار سال	شب وقت عشا	رات
تورس کا برس جو گزر گیا	پار سال	نیمہ شب	آدھی رات
جو برس آئے گا	آئندہ سال	ثلث شب	تہائی رات
مینے کا پہلا دن	غرہ ماہ	نہایت ساعت	پاؤ گھنٹہ
پہلی کا چاند	ہلال	قرن	جگ
چودھویں کا چاند	بار	وقت ظہر	ایک بجے
نقلی صبح	صبح کاذب	صبح صادق	اصلی صبح

اعداد

اردو اکائیاں - ایک - دو - تین - چار - پانچ - چھ - سات - آٹھ - نو -
 اعداد طاق - یک - دو - سہ - چار - پنج - شش - ہفت - ہشت - نہ -
 اردو دہائیاں - دس - بیس - تیس - چالیس - پچاس - ساٹھ - ستر - اسی - نوے -
 اعداد صفت - زہ - بہت - سی - چھل - پنجاہ - شصت - ہفتاد - ہشتاد - نوے -
 اعداد حقیقی - یانہ ہجہ - دوازدہ ہجہ - سترہ ہجہ - چار دہ ہجہ - پانزدہ ہجہ - شانزدہ ہجہ - ہجہ ہجہ ہجہ - اوردہ ہجہ

اعداد کسوری - $\frac{1}{10}$ دو یک - $\frac{1}{100}$ دہ یک - $\frac{1}{1000}$ دوسہ یک - $\frac{1}{10000}$ چار و پنج یک - $\frac{1}{100000}$ یک چنار
 فائدہ - اعداد کسری وہ ہیں جو عدد کے حصے بتاتے ہیں۔ آدھے کے لئے نیم یا
 نصف - تہائی کیلئے سہ - یک چوتھائی کیلئے چہار یک - پانچواں حصہ پنج
 یک - جس چیز کی تہائی یا چوتھائی وغیرہ ہو وہ اس کے بعد لگا دو۔ جیسے نیم
 من - سہ یک درم - چہار یک دینار -

مشقی الفاظ - قیلو لہ کھانا کھاکر دوپہر کو سونا - فیلو لہ چار یکے سونا -
 ترجمہ بناؤ - دیکھو صاحب یہ باتیں ہم کو پتہ نہیں ^{۱۸۵۷ء} کے خط کا جواب
^{۱۸۵۹ء} میں بھیجتے ہو۔ اور مزایہ ہے کہ جب تم سے کہا جائیگا تو یہ کہو گے کہ
 میں نے دوسرے ہی دن جواب لکھا ہے۔ لطف اس میں ہے کہ میں بھی سچا
 اور تم بھی سچے۔ بھائی! کیا فیہ ریت پوچھتے ہو؟ اگر میرے حالات آپ دیکھیں
 تو تعجب کریں گے۔ کہ یہ شخص جیتا کیونکر ہے صبح سے شام تک پلنگ پر پڑا
 رہتا ہوں۔ اور پھر دم بدم پیشاب کو اٹھنا ایک ادسے مصیبت ہے۔ اب
 رجب کے مہینے سے سترواں برس شروع ہو گا۔ ستر بہتر - بہر ابوڑھا
 آپا ہج آدمی ہوں۔ جو عنایت تم میرے حال پر فرماتے ہو تمہاری خوبی ہے
 میں کسی لائق نہیں ہوں۔

سوال - آٹھواں - نواں - بیسواں - سترواں - اردو اعداد صفتی ہیں۔ فارسی
 اعداد صفتی بنائیکا طریقہ کیا ہے (۲) تاکید کے لئے کونسا لفظ آتا ہے؟
 جواب - اعداد صفتی کیلئے ہم زیادہ کر دیتے ہیں۔ مہتم - دوازدہم - تین نسبت
 کے لئے زیادہ کرتے ہیں۔ ادلیس - دویس - پچیس - پشیش (۲) تاکید
 کے لئے یا یا یا تو اندہ آیا کرتا ہے؟

مشق بست و مفتہم (۲۷)

سنائے - بروج - اطراف

اردو -	سنچر	برہمپت	شگل	شکر	بدھ	سورج	چاند
فارسی -	کیواں	برہمیں	بہرام	ناہید	دبیر فلک	مہر	ماہ
اطراف اردو	پچم	پورب	اُتر	دکھن	جاوا	گرمی	برسات
فارسی	مغرب	مشرق	شمال	جنوب	زمستان	تابستان	برشکال
بروج اردو	میکھ	برکھ	متھن	کرک	سنگھ	کنیا	
فارسی	برہ	نکاؤ	دہ پیکر	خرچنگ	شیر	نوشہ	
عربی	حمل	ثور	جوزا	سرطان	اسد	سنبلہ	
اردو	تلا	برجھچک	دھن	مکر	کنبہ	مین	
فارسی	ترازو	کژدم	کمان	ہمغالبہ	دلو	ماہی	
عربی	میزان	عقرب	قوس	جدی	دلو	حوت	

ترجمہ - جہانگیر اپنی کتاب "ترک جہانگیری" میں لکھتا ہے کہ "میں ۱۵۵۷ء ہجری میں بڑھ کے دن ماہ ربیع الاول کی ستر صدیوں تاریخ سات گھنٹی دن چٹھے ٹلا کے چوبیس درجے کے وقت خداوند عالم نے مجھ کو گنہامی کے پردے سے پہنچا کیا۔ جن دنوں میں میرے والد بزرگوار اولاد کے تلامذہ تھے شیخ سلیم نام ایک فقیر مست جس نے عمر کے بہت سے رستے طے کئے تھے اگرے کے ضلعوں میں قصبہ سیکری کے نزدیک ایک پہاڑی پر ٹھہرے ہوئے تھے میرے والد نے ایک دن اُن سے پوچھا کہ میرے یہاں کتنی اولاد ہوگی۔ فرمایا خدا تین بیٹے بخشے گا۔"

مشق سب و ستم را

حروف فاعلیت

آزار	آشوب	آفریں	آمینر	انگن
اسم فاعل سماعی	ول آزار	شہر آشوب	جہاں آفریں	مروم آمینر
حروف فاعلیت	گار	گر	در	مند
اسم فاعل	خدا شکار	آہنگر	درخورد	خردمند
حروف	گیں	ناک	بان	چی
اسم فاعل	نگہین	دردناک	بستر بان	توہچی
حروف فاعلیت	کم	ہم	بے	تن
اسم فاعل	کمزور	مہو وطن	بے عقل	بہمن
بدایت	اسم اور حروف فاعلیت ملا کر اسم فاعل ترکیبی بناتے ہیں۔ ایک اسم			
اور ایک اسم ملا کر اسم فاعل سماعی بناتے ہیں۔				

ترجمہ میں اسم فاعل بنا کر استعمال کرو

اُردو ترجمہ۔ ایک دولت مند نے ایک قصبہ بسایا۔ جس میں اُٹھ محلے آباد کئے
 پہلے محلے میں سنار۔ کھار۔ کھار بھائے۔ دوسرے میں موچی۔ باورچی اور
 گوالے رکھے۔ تیسرے میں کھجڑے۔ تیلی۔ تنوولی وغیرہ رہنے سننے لگے۔ چوتھے
 میں جلاہے۔ ڈوم اور گویے آباد ہوئے۔ باجوئوں میں گاڑیاں۔ ساوتری
 مقیم ہوئے۔ چھٹے میں ڈاکٹر۔ جراح۔ سوداگروں کے مکانات بنوائے ساتویں
 میں لنگڑے۔ لوے۔ اندھے۔ کوڑھی۔ اپانج آدمی سکونت پذیر ہوئے۔
 آٹھویں میں ڈاکو۔ لٹیرے۔ پور۔ اٹھائی گئے خود بخود آبے اور پورا شہر بس گیا

مشق نسبت و نہم ۱۲۹

اسمائے ظرف

کلمات طرف مکان	گاہ	کدہ	وان	خانہ	سرے
اسمائے ظرف	بزم گاہ	غمدہ	گلدان	فیل خانہ	ماتم سرے
حروف	بار	سار	ستاں	آباد	زار
اسمائے ظرف	زنگبار	شاخسار	گاستان	حسن آباد	گلزار
حروف زمان	گاہ	ہنگام	گاہاں	ان	پگاہ
اسمائے ظرف زمان	سحر گاہ	ہنگام شبت	سحر گاہاں	بامداداں	پگاہ

عبارت ذیل کی فارسی بناؤ۔ جو اردو اسمائے ظرف ہیں انکی فارسی تباؤ
 کشمیریت نظیر۔ جہاں باغ۔ باغیچے۔ پھلواری۔ بکثرت موجود ہیں۔ شاہی
 ٹکسال بھی موجود ہے۔ قیدی دیوانہ ستھان۔ پاٹ شالے۔ دھرم سارے
 بکثرت نظر آتے ہیں۔ بری ناگ تالاب کے ارد گرد شاہی عمارت بنی ہوئی
 ہیں۔ یہ مقام ہندوؤں کا تیرتھ ہے۔ ثوب دلکش اور پُر فضا ہے۔ تیرتھ کی
 فارسی زیارت گاہ ہے +

مشق سی ام (۳۰)

اسمائے معیت ریا، روین الاعداد

اسم معیت	زنجیر	ہمار	سلک	طاقہ	ساز
مثال	زنجیر پیل	ہمار شتر	سلک جابر	طاقہ طلّس	ساز پنگ
اسم معیت	دستہ	ضرب	جلد	مزد	نفر
مثال	دستہ تبر	ضرب تفنگ	جلد کتاب	فروقالین	نفر مزد
اسم معیت	مصلح	مصلح	مصلح	مصلح	مصلح

مثال - منزل خمیہ مبلغ روپیہ موانی آنہ قبضہ تلوار جفت پاپوش

(۱) مذکورہ بالا الفاظ اپنی نوع کے ساتھ لکھنے ضروری ہیں +

(۲) لشکر - گروہ - طائفہ - بزم - مردم - یہ ایسے الفاظ ہیں جو اپنے ذاتی معنی میں

مجموعے کے معنی ظاہر کرتے ہیں - ان کو اسم مجموع کہتے ہیں +

(۳) شاہ - خیر - دیو - جن نقطوں کے پہلے لگاتے ہیں اُس میں بڑائی کے

معنی پیدا ہوتے ہیں - شاہراہ - خرگس - دیو مردم اور ان کو اسم مکبر کہتے ہیں

ترجمہ کرو - موہن لال نے مولوی صاحب سے کہا - جناب کل میں نے

جلد ساز سے چار کتابوں کی جلدیں بندھوائی ہیں - ان میں سے دو

آپ کی خدمت میں پیش کرونگا - مولوی صاحب نے فرمایا - موہن لال

نشا باش - تم اپنے بزرگوں کی خدمت کرنی پسند کرتے ہو - میں بھی تم کو

چند دوائیں اور قلمیں دوںگا - تم ہمارے لئے چند دستوں کا ایک رجسٹر

تیار کروادینا - کیونکہ معلوم ہوتا ہے کہ متنا را جلد ساز کا ریگر ہے -

موہن - جناب وہ عمدہ کاریگر ہے - مگر اجرت آٹوں کے بجائے روپوں سے

وصول کرتا ہے - میں نے اس کو چار کتابوں کی اجرت میں چار روپے بارہ

آنے دئے ہیں - استاد نے فرمایا - ارزاں بجلت - گراں حکمت +

مشق سی و یکم (۱۳)

اسمائے صوت

اردو اسم صوت	سیاؤں میاؤں	چوں چوں	کائیں کائیں	ہنہنا ناگھوہکا	ہینگنا گنگے
فارسی	برمؤ	چاک چاک	کل کل	شہہ	ہینگ

ارو	پھنکارنا ساپنا	دہرنا دیشیر	کھڑکھڑاہٹ	آواز تیر	کرکڑنا نادانگ
فارسی	فشنس	غریڈین	رچی کا	نشا ناش	دگرگ
ارو	خیرا ماریندکا	جھنکار زبیدی	روں روں	صریحی کی آواز	بڑبڑانا آدی کا
فارسی	غطیط	جلنگ	طنطنہ	قلقل	گند گند
ارو	موسلا دھار	آہٹ پاؤنکی	کوڑکی آواز	قلم کی آواز	کھٹ کھٹ
فارسی	شپاشپ	شرقہ	صریہ	صریہ	طق طق
ارو	جھنجھناہٹ	چکنہ بیل کا	کھڑکھڑ	کھل کھل کر ہنسا	سیٹی کی آواز
فارسی	کھنکی کا	چیک چیک	خرخشہ	قاہ قاہ	تھیل

ترجمہ مقال پرندے کا نام ہے جب یہ بولتا ہے تو سارے پرندے شرم کے مارے یا ڈر کے مارے ہنپ ہو جاتے ہیں۔ یہ اور زور سے چکاتا ہے کبھی بلبل کی طرح اور کبھی کوئل کی طرح۔ ابھی کوئے کی کانیں کانیں کی نقل کرتا ہے۔ ابھی چیل کی طرح چلاتا ہے۔ لوگ اسے بڑے شوق سے پالتے ہیں۔ ذرا سیٹی دیتا ہے تو کتا سمجھتا ہے میرا قاتل کیا۔ دم بلاتا بھاگتا ہے۔ مرغی کے بچے کی طرح بولتا ہے وہ غریب پنکھ پھیلا کے دوڑتی ہے کہ بچہ کو کیا ہو گیا۔ بلی کی میاؤں۔ گھڑی کی کھڑکھڑاہٹ سب کی نقل کر دیتا ہے +

ہانی ڈیپارٹمنٹ

چند خاص خاص قاعدے

صورت افعال

قاعدہ اول اکثر اہل زبان فعل ماضی مطلق کی حالت فی زمانہ مستقبل سیلئے

استعمال کرتے ہیں۔ اگر امروز بھال بہ نظر آمد فردا عید است (آمد یعنی خواہا آمد)
 قاعدہ (۲) کہیں کہیں فعل ماضی مطلق کا صیغہ واحد غائب بمعنی مصدر آجاتا ہے۔
 مثلاً گفت عالم بگوش جاں بشنو (گفت بمعنی گفتن)

قاعدہ (۳) فعل ماضی تنانی اکثر ماضی استمراری کی جگہ بولا جاتا ہے۔ دیکھو
 اس مصرعہ میں آمد کے بمعنی آمد ہے۔ مصرعہ - بادیدار شیخ آمدے گاہ گاہ -

قاعدہ (۴) فعل مضارع کا صیغہ بھی فعل ماضی حال کی جگہ بولا جاتا ہے۔ گویند
 ملک ہم دریاں روز نفع یافت (گویند بمعنی می گویند)

قاعدہ (۵) فعل مضارع بمعنی فعل مستقبل اکثر لکھا جاتا ہے اور بولا جاتا ہے شعر
 لے زبردست زبردست آزار پہ گم تار کے بناند ایں بازار (بناند بمعنی بنوادے ماند)

قاعدہ (۶) اکثر گفتگو کے موقع پر فعل حال بمعنی فعل مستقبل استعمال کیا جاتا ہے
 مثلاً حالاً بندہ زحمت می شوم (می شوم یعنی خواہم شد)

قاعدہ (۷) فعل حال ماضی کی صورت میں بھی آیا کرتا ہے مثلاً دیر روز
 بیازاری گزشتہم دیدم احمدی آید (می آید بمعنی آمد)

قاعدہ (۸) اکثر فعل نہی پر آد زیادہ کر کے دعا کے بمعنی میں استعمال کرتے
 ہیں۔ خواں سے خواناد۔ مرینہ مریناد مثلاً دستش مریناد۔ اسکو نظر نہ لگے۔

قاعدہ (۹) اکثر گفتگو میں کم اور کتر بھی فعل نہی کے معنی دیتا ہے۔ جیسے آغا
 برائے خدا و بیخ کتر گور یعنی گویا

قاعدہ (۱۰) فعل امر اور فعل مضارع پر بجائے تیسم کے نوں بھی زیادہ کر کے
 فعل نہی کے معنی لیتے ہیں۔ مثلاً پیش نیانی کہ راہ گل است (نیانی یعنی میان)

صورت اسماء

قاعدہ (۱۱) عام قاعدہ بتایا گیا ہے کہ فارسی میں سب سے پہلے فاعل آتا ہے

فاعل کے بعد مفعول اور پھر متعلقات اور آخر میں فعل ہوتا ہے۔ مبتدیوں کو اسی قاعدے پر عمل کرنا چاہئے۔ مگر اکثر بولنے اور بعض وقت لکھنے میں یہ ترتیب قائم نہیں رہتی۔ مثلاً سفرنامہ میں ناصر الدین شاہ قاجار لکھتے ہیں چند تاپانہ برآمدہ رفتم بالارسم کئی سیڑھیاں چڑھ کر اوپر چلے گئے) قاعدہ (۱۲) فارسی میں جاندار اسم کی جمع کا عام قاعدہ اسم پر الف فون زیادہ کرنا بتایا گیا ہے۔ مگر بعض الفاظ اس قاعدے سے مستثنیٰ ہیں۔ مثلاً مرزا جعفر قراچہ داعی لکھتا ہے زہنا و طفلہائے اس خانہ در حیات دایم با سر و پا می گردند (اس گھر کی عورتیں اور بچے صحن میں ہمیشہ ننگے سر اور ننگے پاؤں پھرتے ہیں)

قاعدہ (۱۳) بے جان اسم کی جمع عام طور سے اسم کے آخر میں ہا زیادہ کر کے بنجائی ہے۔ مگر بعض الفاظ میں آن زیادہ ملتا ہے مثلاً کلام سعدی شعر برگ درختان سبز و نظر ہوشیار ✽ ہر ورق دفتریت معرفت کردگار ہرے بھرے پیڑوں کے پتے سیانے کی آنکھ میں خدا شناسی کی کتاب کے درختے ہیں ✽

قاعدہ (۱۴) بعض صورتوں میں جب اسم بے جان ہو اور جمع ہو تو فعل کو بھی جمع لاسکتے ہیں۔ مثلاً عمارات کہنہ افتادند و جہدہ تعمیر شدند۔

قاعدہ (۱۵) فارسی میں صفت ہمیشہ پیچھے آتی ہے۔ مگر بعض ترکیبیں اس سے مستثنیٰ ہیں مثلاً نیکو درجاں بداد۔ کبھی موصوف کو ترک کر دیتے ہیں۔ جیسے بدنام و سخن ریا یا انجام رسانید (۲) نیک ذات ہر دلعزیز میثوب و بد

ہدایت۔ یہ مذکورہ بالا خاص قاعدے اہل زمان ہی استعمال کر سکتے ہیں یا صاحبان لیاقت بر محل لاسکتے ہیں طلباء کو عام قاعدوں پر ترجمہ کرنا چاہئے پقبل

محاورات

فارسی	اردو	فارسی	اردو	فارسی	اردو
ابرو ہم کشیدن	عصه ہونا	از جا بر آمدن	بخود ہونا	از کار رفتن	بیکار ہونا
آب شدن	نرم شدہ ہونا	از خود شدن	مست ہونا	از ہم رختن	بکھیرنا
آتش آنکھن	بیقرار ہونا	از دست شدن	بے اختیار ہونا	اشک فردوز	ضبط کرنا
احرام بستن	نیت کرنا	از دست دادن	عناصع کرنا	آفتاب لبام	قریب المرگ
از پا در آمدن	عاجز ہونا	از راه بردن	فریب دینا	انگشت بدندان	حیران
انگشت یب	خاموش	آہو گرفتن	عیب نگاہاں	با پیمودن	بہودہ کام کرنا
باشیدن	رہنا سہنا	باست آوردن	حاصل کرنا	بر افتادن	دور ہونا
بر آمدن	باہر آنا ترقی کرنا	بر پا شدن	تاکم ہونا	بو بستن	فائدہ اٹھانا
بر خوردن	فائدہ اٹھانا	بردار کشیدن	سولی چڑھانا	بر سر آمدن	ختم ہونا
بر زدن	ظاہر کرنا	برہم خوردن	بگڑ جانا	برہم زدن	پریشان کرنا
برنج نوشتن	نہیست نابوکو	برہم زدن	تہ و بالا کرنا	برہم رسیدن	رہنا
بیدست چاہا	سر سیمہ ہونا	پا در رکاب	سفر کوچانی	دم زدن	باتیں کرنا
شدن			والا	بسرود آمدن	سو کے بل گنا
از پا در آمدن	پاؤں کے	چشم برہم زدن	مر جانا	گر رفتن	فتح کرنا
	بل کرنا	برگرفتن	پکڑنا	چشمداشتن	امید کھنا
بر لب انگشت	عیب جوئی	براہ انداختن	ٹھکانے لگانا	سر دادن	چھوڑ دینا
نہادن	کرنا	دہانیدن	عاجز ہونا	گوئے بودن	آگے بڑھنا
گوش دہشتن	سنتا	شیار کردن	بل پھلانا	حرف زدن	باتیں کرنا

فارسی	اردو	فارسی	اردو	فارسی	اردو
بچنگ آوردن	حاصل کرنا	تخم خوردن	فکر کرنا	پا بجاشدن	جھناتنا بتیم
پاتو کشیدن	ٹھرنا	فراہم آوردن	جمع کرنا	ہونا	ہونا
گرد آید	جمع ہونا	منفقد کردن	مقرر کرنا	دائیں لینا	دائیں لینا
رخت برور	سفر کرنا مرنا	پشت پازدن	ٹھوکر مارنا	بھاگنا	بھاگنا
افگندن	فرس افگندن	مقلوب کرنا	مقلوب کرنا	شیر بردن	شیر بردن
علم کشیدن	مشہور کرنا	دوست ہونا	دوست ہونا	فرما بردار	فرما بردار
سر نہادن	اطاعت کرنا	قلم شدن	کٹ جانا	اترنا	اترنا
غریبیدن	چوڑوں کے	سناہ قلم	مانع ہونا	سکھنا	سکھنا
بل چلنا	بل چلنا	رنگت کردن	نکیر کرنا	گھٹلنا	گھٹلنا
شدتار شدن	مرگ شای	قابل تھی کرنا	اگک ہونا	بیقرار ہونا	بیقرار ہونا
طرف گرفتن	حمایت کرنا	درب کشیدن	گھٹلنا ہٹھیا	سفر کرنا	سفر کرنا
سوا کردن	لکھنا	گنا گنا کرنا	پہلو زدن	برابر کرنا	برابر کرنا
پہلو دادن	مدد کرنا	دام دادن	فریب دینا	اثر کرنا	اثر کرنا
پیل افگندن	عاجزی کرنا	گل شدن	ظاہر ہونا	دست از کار	بیکار ہونا
دم در کشیدن	چپ رہنا	برفوردن	فائدہ اٹھانا	شدن	شدن
دوا پسہ تاخت	دیل مایج	دل باختن	ہمت ہارنا	سر پا کردن	کھڑا ہونا
پاشیدن	کھڑے ہونا	دم گزشتن	آرام لینا	نصفت کردن	کوچ کرنا
حالی شدن	ٹھہر دار ہونا	نزدولی کردن	اترنا	سکھنا	سکھنا
سروادن	چھوڑنا	ستوہ آمدن	عاجز ہونا	حرکت کردن	روان ہونا
ادارہ پزیرفتن	اچھا ہونا				

مشق سی و دوم (۳۲)

محاورات بالا زبانی یاد کر کے ترجمہ میں استعمال کرنے ضروری ہیں جس سے ترجمہ
بامحاورہ کھلائے۔

اعضائے انسانی

فارسی	اردو	فارسی	اردو	فارسی	اردو	فارسی	اردو
کاسہ سر	کھوپری	پاشنہ	ایڑی	لشہ	مسوڑا	سرین	چوتڑ
چشم خانہ	پھوٹا	شامہ	سنگھنے کا	تارک	مانگ	غانہ	پیڑو
علم	ریشٹ	لامسہ	چھینکی توت	پسیہ شخم	چربی	غرس	ڈاڑھ
کام	تالو	شکنبہ	اوجھڑی	پنولہ ران	چٹا	تقوتف	حقوک
قفہ	عگدی	سامہ	سننے کی	جین	مانگھا	اشک	آنسو
جشہ	کاٹھی	قوت	کپٹی	کلف	ماسہ	آسج	کسنی
خنصر	چھنگلیا	شقیقہ	مٹھوڑی	زالقہ	کھنکھنے کی توت	شش	بھیپھڑ
ابہمہ	انگوٹھا	رنجی ان	ڈاڑھی	مرض	ردگ	ساق	پنڈلی
نرا نکت	"	محاسن	"	منزہ	پک	جبد	لوٹہ
قبرغہ	پسلی	ریش	دیکھنے کی	کلف	کنڈھا	پنج	چمپر
بروز فضلہ	پنجانہ	باصرہ	توت	بنصر	چھنگلیا کی	تیرہ بینی	تھنوکا پرڈ
نخہ	ران	جین پیدان	بچہ وان	مردمک	ساتھ والی	رگ	ناڑی
چانہ منہ	جبر	زورہ	ریڑھ	منخر	پتلی	رود	انٹری
بروت بیل	موچھ	ماہیچہ بازو	بازو کی پالی	نیرہ گوشت	نٹھنا	طیال سپر	تلی
بنان بند پوروے					ٹو	عرق لگے	پسینہ

فارسی	اردو	فارسی	اردو	فارسی	اردو	فارسی	اردو
وسطی	پنج کی انگی	چاہ مغرب	مظہر بکا کرہا	از نو کوب	گھٹنا	پہ عصب	پٹھا
مہرہ گردن	منکا	انگشت	انگی	مسبابہ	انگشت ثانی	زہرہ	پتہ
بول تیشا	پیشاب	کف	جھاگ	کچی بن	باچھ	لعاب	رال
مچ ساعد	کلائی	پستان	چھاتی	شتالنگ	ٹخنہ	نکنج	چٹکی
لامسہ	چھوٹکی فوت	لنگ	ٹانگ	پالو	مٹہ	خال	تل
بجول	ٹخنہ	سنگدانہ صلہ	جانور کا ٹوٹا				

ترجمہ

خداوند عالم نے اپنی قدرت کاملہ سے انسان کو ایسے اعضا بخشے ہیں جو کاروبار زندگی و زندگی میں نہایت موزوں ہیں۔ آنکھ اور کان دیکھنے اور سننے کو بخشے ہیں مگر بدی کا دیکھنا اور برائی کا سننا منع ہے۔ سر اور دماغ اسکی قدرت کی نشانیاں ہیں مگر غرور کرنا اور بیجا رہنا ان دونوں کے روگ ہیں۔ ہاتھ اور پاؤں اس قدر مفید ہیں۔ مگر ہاتھوں سے ستانا اور اسکی راہ میں نہ چلنا گنہگار ہونے کی علامت ہے غرضیکہ جسم کے ہر ایک جوڑ بند کا ایک فرض ہے کہ اپنے فرض سے بیکار نہ رہے اور تن کا ہر ایک بال اور دلتا تک اس کی بندگی میں ہمہ تن مصروف رہے۔ غرضیکہ دیکھنے۔ سننے۔ چمکنے۔ چھونے کی ہر ایک فوت پوری دیانت کئے

مشق سی و سوم (۳۳)

قرابت داری

اردو	فارسی	اردو	فارسی	اردو	فارسی	اردو	فارسی
رشتے والے	فوشاوند	منہ بلی بن	خواہر خواہ	سوتیلی ماں	ماورندر	گیلندر لڑکی	دختر ندر

اردو	فارسی	اردو	فارسی	اردو	فارسی	اردو	فارسی
گیٹر لڑکا	پسر ندر	بیوی	اہلیہ بوم	چچا	عمو	بھوپھی	ہمشیر پدا
دادا	جد	پر دادا	فرجد	نانا	نیا	دادی	جدہ
پر دادی	جدہ پدر	بھتیجا	برادرزادہ	بھانجہ	ہمشیر زادہ	بھانجی	دختر خواہر
نانی	مادر مادر	ساس	خوشامین	سسر	خسر	سمدھی	ہمسر
خالو	خال	"	خشو	بھنوئی	یزنہ	سازھو	ہمنزن
اسالا	خسپورہ	سالی	دختر خسر	سوت	انباع	جیٹھ	برادر کلاں
دھن	عروس	دوٹھا	نوشاہ	دایہ	اکھ مرضہ	دودھ پکیر	برادر
سسال	خانہ خسر	ننیال	خانہ پدر	ماموں	آقا دانی	بھائی	رضاعی
پوتنا	نیرہ	دوتا	نوتہ	نواسا	نبیسہ	رائڈ	بیوہ
معشوقہ	سونگلی	چچی	عمہ	چٹیل	خول	ڈاؤن	جگر خواہر
لوندنی بچہ	پرستار زادہ	گرو	مرشد				

ترجمہ

مہاں نواز لوگ مسافروں کو بڑے چاؤ سے امداد دیتے ہیں۔ مہا بھارت میں
 لکھا ہے کہ اگر تم گھر یلو آدمی ہو تو بیمار کو بچھونا آرام کے لئے دو۔ پڑوسیوں
 کے کام نکالو۔ بھٹکے ماندے کو بیٹھنے کی جگہ دو۔ بھوکے کو کھانا دو۔ پیاسے
 کی پیاس بجھاؤ۔ ترک اور عرب جو تند فونی میں مشہور ہیں۔ نہایت ہی مہاں
 نواز ہوتے ہیں۔ قبیلے کے سردار کے یہاں بلی پر آگ روشن ہوتی ہے
 تاکہ اس روشنی کی مدد سے بھوکا پیاسا مسافر آٹیکے تو بھوکا نہ جائے انکا
 قاتل ان کے گھروں پناہ یکہ بند ہو سکتا ہے۔ بھائی بہن۔ سارے۔ بھنوئی وغیرہ
 کے ساتھ عام بخشش کی جاتی ہے۔ اور بڑے میل جول سے زندگی بسر کرتے ہیں۔

مشق سی و چہارم ۳۴

تور و نوش

اردو	فارسی	اردو	فارسی	اردو	فارسی	اردو	فارسی
پھلکا	نان ننگ	چیر می دنی	نان چرب	سوکھی دنی	خفک نامہ	مکیا	گرودہ
پراٹھا	آفتان	پوری	چربک	ہاسی دنی	نان بوسیدہ	ڈبل دنی	کماج
بسکٹ	قاق	سوٹیاں	مانچہ	کھیر	شیر برنج	خفک	پلو
آٹہ و ککساں	خاگینہ	چوری	چنگال	سالن	ناخورش	خفکی	پرسم
دودھ	شیرین	رائے	نکینہ	گرٹ	قند سیاہ	کھاٹہ	قند
مٹھائی	شیرینی	جلیبی	دلیبا	دی	خبرات سٹا	چھانچ	دورغ
ٹائی	شیرینی	لکھن	مسک	چٹنی	چٹک فاتی	ریوڑی	غلا سیہ
سوڈا واٹر	آب خوش	بوتل	بطری	پیانی	فجان	چچہ	قانتق
کیک	کاک شیریں	ربڑی	سرشیر	انڈا	تخم مرغ	کواب	کباب

ترجمہ۔ غذا ہر ایک کیلئے ضروری ہے۔ سادہ اور معمولی غذا اگر صاف اور موسم کی حالت کے بموجب ہو تو نہایت مفید ہے بعض لوگوں کا خیال ہے کہ نفیس اور مرغی چیزیں اور دیرینہ مشام اشیا زیادہ طاقت پیدا کرتی ہیں۔ مگر قوی ہوتا ہے مثلاً گوشت۔ کواب۔ ربڑی۔ کھیر۔ کیک۔ آٹہ۔ مگر یہ خیال غلط ہے۔ نفیس اور دیرینہ مشام چیزیں صحت انسانی کیلئے مضر ہیں عام زمیندارانہ خوراک عام صحت انسانی کیلئے زیادہ مفید ہے۔ نسبت خاص خوراک کے جنکو عام استعمال کریں۔ دودھ اور کھی ایک قسم کی دوا ہیں جنکو سادہ غذا میں نہ داخل کرنا چاہئے۔

مشق سی و پسم (۳۵)

غلط جات اور درست

اردو	فارسی	اردو	فارسی	اردو	فارسی	اردو	فارسی
موٹھ	ماش	اُڑو	ماش	مونگ	بنوماش	مکئی	زرت کلاں
تارامیر	تر بک	السی	بزرگتاں	کنگنی	ارزن	تل	سسم سنجید
سکئی	خالنگی	باجرا	جاورس	توار	ذرت	چینا	ارزن
جو	جوشعیر	ارہر	شاغل	دھان	شنتوک	سکپاس	پنبہ دانہ
مسور	عوس	مشر	مشنگ	چنا	نخود	اک	شیرک
رائی	خردل	چاول	ہسج	بنولا	پنبہ دانہ	مٹھور	زقوم
چندن	صندل	لشر	کٹاں	سرس	سلطان	ارنڈ	پیدا انجیر
سن	سٹان	ڈھاک	بللاس	چنار	دلب	نیشیم	نیشیم
پمپل	درخت لڑا	جال پیلو	اراک	نیم	نیب	چیرطہ	عنوہ
کیکر	مغیلان	بکامین	آزاد	بانس	نے	طبخور	خرما
جھاؤ	گڑ	دیار	دیو دیار	ساڑ	تال	ہری	درخت کنا

مشقی الفاظ - سہارا - مدد - گاڑی - گروں کا لکھ - ڈاکٹر - طبیب -

گلاس - کاسہ - انگینہ - انگستان - مچھلیاں - ماہیاں +
ترجمہ - دولتمند - پانچ سات آدمیوں کے سہارے سے گاڑی سے اتر کر
ایک مکان میں داخل ہوا۔ وہاں دیکھا کہ ڈاکٹر ایک ایک سے کہتا ہے کہ جب
تک تم اور دو تین ٹکڑے مونگ کی دال سے ساتھ نہ کھاؤ گے مہاراجا نہیں
جائیگا۔ اسی طرح دوسرے سے کہتا ہے کہ یہ بھرے شور بے کا گلاس سارا

پی جاؤ۔ خاص ہمارے واسطے انگلینڈ سے منگوا یا ہے کبھی تیسرے کی طرف
مخاطب ہو کر کہتا ہے کہ اگر تم چاہتے ہو کہ تمہارا لڑکا اچھا ہو جائے تو اس کو
توبہ مچھلیاں کھلاؤ۔ دو لقمہ دیسکر بہت خوش ہوا۔ کیونکہ وہ پیٹھ کھتا۔
اس ڈاکٹر کو پسند کیا۔

مشق سی و ششم (۳۶)

نباتات و میوہ جات

اردو	فارسی	اردو	فارسی	اردو	فارسی	اردو	فارسی
میتھی	شنبلیله	چھوہارا	ربنٹک	کیلا	موز	بیر	کنار
پلو دینہ	لنن	گرہل	جاسون	تنہ	تنہ	بادام	لوز
خر بوزہ	خر پزہ	پنڈ کھور	خولائے تر	بیج	تخم۔ دانہ	انگور	رز۔ عننب
ادنی سکا	شترخارا	منڈی	حنا	کھٹلی	دانہ۔ پھول	گلرہی	خیار
کھٹا	ترنج	پاک	اسفناخ	جڑ	بیج۔ پھل	چوکا	ترشہ
لسلسا	پستان	بھقوا	سرمق	کھیرا	بادرنک	گوکھرو	خارخسک
ٹہنا	شیخ کلاں	کچرا	سفی	پولائی	بقلمہ۔ پانیہ	نیبو	لیموں ترنج
پھننگ	سرساخ	لومڑی	کدو تلخ	تر بوز	سندوانہ	کھوپرا	جوز ناہیل
جامن	جامون	آڑو	شفالو	گلگل	گلگل	کنیر	خرزہرہ
کھٹل	کت بل	آلوچہ	آلوچہ	نارنگی	نارنج	بجلی	پوست
پلو دا	سناں	اخر دٹ	جوز	انگور کی	ٹاک		
				بیل			

ترجمہ۔ کھجور کی ٹہناں سرے پر ملتی ہیں۔ اس کے تے ٹہنی کے نیچے سے

سرے تک نکلتے ہیں۔ اس کا تہہ برابر نہیں ہوتا۔ اس کا بیوہ انگور کے گچھے جیسا ہوتا ہے اسکو ہندوستانی پنڈ کھجور کہتے ہیں۔ انگور کا گچھا چھوٹا ہوتا ہے اور یہ بڑا۔ کہتے ہیں کہ پھلوں میں کھجور کی دو باتیں انسانوں سے ملتی ہیں ایک یہ کہ جس طرح جاندار کا سر کاٹ لیا جائے تو وہ مرجاتا ہے۔ اسی طرح یہ بھی سوکھ جاتا ہے۔ دوسرے یہ کہ جس طرح جاندار کے یہاں بغیر نر کے بچہ نہیں پیدا ہوتا۔ اسی طرح کھجور کے درخت سے بھی نر کھجور کی ہٹنی لا کر اگر بیوند نہ کریں تو پھل نہیں دیتا۔ سارے نباتات میں اسکا مرتبہ اعلیٰ ہے جس طرح جمادات میں مونگا اور حیوانات میں گھوڑا۔

مشق سی و ہفتم (۳۷)

مناسبات مطربی

اردو	فارسی	اردو	فارسی	اردو	فارسی	اردو	فارسی
ناج گانا	رقص و سرود	گیت	نغمہ	دھول	کوس طبلہ	نقارچی	تیسر زن
تسمہ چڑیا	دوال	دھونسا	وامامہ	ستار	ستار	سازنگی	بربط
بین بجائے	مضرب	بین	چنگ	باجا	ساز	تری	شہنائی
سنگھ	ناقوس	ارگن	ارغنون	گھونگرو	زنگولہ	گھنٹہ قافلہ	جرس
جھانچ	جل جہل	الاپ	ترانہ	تالی	خٹک	تال	خٹک
اونچا سر	بم	نیچا سر	زیر	گائیٹلی چکی	فرنگ	دوتارہ	کنگری
مرلی	سے	بھسری	نھیری	نرسنگا	ناقوس	بھونپو	صود
چنگ	بلبلان	ملی	دنگ	تالی	دشک	کنپنی	روسی

اردو	فارسی	اردو	فارسی	اردو	فارسی	اردو	فارسی
زندگی	کسی	چھنکار	جلنگ	رواں	طنطنہ	گرامونوں	سازنچی

نثر حمیمہ - قنقنس - (۴) موسیقار (۳) آتش زن - یہ ایک پرندہ ہے جس کے نام سے علم موسیقی منسوب ہے کہتے ہیں کہ اسکی عمر ہزار برس کی ہوتی ہے اس کی مادہ نہیں ہوتی۔ اس کی پیدائش اس طریقہ پر ہے کہ جب وہ اپنی کامل عمر ہزار برس کو پہنچ جاتا ہے تو لکڑیوں جمع کر کے اس کے اندر بیٹھتا ہے اسکی چونچ میں جو بہت سے سولخ ہیں ان سے آواز نکالنا شروع کرتا ہے ہر ایک سولخ سے ایک ایک راگ نکالتا ہے۔ چنانچہ ”ویپک راگ“ جب نکلتا ہے تو ان تنکوں میں آگ لگ جاتی ہے اور وہ جانور جل کر خاک ہو جاتا ہے۔ پھر جب قدرت الہی سے مینہ برستا ہے تو اس خاک میں سے ایک انڈا پیدا ہوتا ہو جاتا ہے۔ اس میں سے دیسا ہی جانور پیدا ہوتا ہے۔ اسکو فارسی والے آتش زن اور یونانی قنقنس کہتے ہیں۔

مشق سی و ہشتم (۳۸)

اجرام فلکی و جمادات

اردو	فارسی	اردو	فارسی	اردو	فارسی	اردو	فارسی
پروا ہوا	عبا	پکھو ہوا	باد مغرب	اوس	شبنم	اولا	ثوالہ بکترگ
کھر	سینج	پالا	سینج	کرطک	رعد	چمک	برق
دھنک	قوتقن	کرن	شعاع	دھوپ	آفتاب	چاندنی	ہتاب
جھمکا	نریا	چاند گریں	خسوف	سویج گریں	کسوف	بھونچال	زلزلہ
ریت	ریگ	ڈھیلدا	کلونج	کنکر	سنگریزہ	ٹھیکری	خزف

اردو	فارسی	اردو	فارسی	اردو	فارسی	اردو	فارسی
ٹیلہ	خربشہ	پھاڑی	کوہچہ	چٹان	خرسنگ	گھائی	شعب
کھائی	خندق	ٹاپو	جزیرہ بیلہ	جوارکھانا	مدوجزر	آندھی	صرصر
لو	سموم	بھلی جوڑین	صاعقہ	کنڈل	بالہ	چوٹی	قلہ کوه
تلمی	وامن کوه	کھٹہ	غارخاک	جھڑنا	آبشار	بھنور	گرداب
جنگ	کف جوش	بلبلہ	حباب	بگولہ	گودباد	پانی کاتہ	پایاب

ترجمہ - فون سیاوش - کیا دوس کے بیٹے کا نام سیاوش تھا جس پر اس کی سوتیلی ماں سودا بہ عاشق ہو گئی تھی۔ مگر وہ نیک اور باسا تھا اس خطرے سے بچنے کے لئے وہ دارالسلطنت سے دور رہا کرتا تھا۔ مگر باپ نے اس پر اعتماد نہ کیا۔ وہ خوف زدہ ہو کر افراسیاب کے پاس چلا گیا۔ اس نے اپنی لڑکی کی اس سے شادی۔ جس سے کینخسرو پیدا ہوا۔ جب افراسیاب کو یہ خبر ہوئی تو اس نے سیاوش کو بیگناہ قتل کر دیا۔ اس کے قتل کے وقت آسمان سے فون برسا۔ بھلی چکی۔ گویا کہ یہ علامت تھی کہ وہ بیگناہ مارا گیا ہے۔ اس کا فون رنگ لاییکا۔ آخر کینخسرو نے اسی طرح افراسیاب کو قتل کیا۔

سوال - ہالہ - شہاب ثاقب - شفق اور کلف کس کو کہتے ہیں؟
 جواب - چاند کے کنڈل کو ہالہ کہتے ہیں (۳) آگ کا چمکتا ہوا شعلہ۔ وہ ستارے جو شیطانوں پر پھینکے جائیں (۴) شفق آسمان کی وہ سرخی جو صبح و شام نمودار ہوتی ہے (۵) کلف وہ داغ جو منہ پر پڑ جاتے ہیں۔ جو داغ چاند میں ہے اسکو بھی کلف کہتے ہیں۔

مشق سی و نهم (۳۹)

بیماریاں

اردو	فارسی	اردو	فارسی	اردو	فارسی	اردو	فارسی
موت	مرگ	مرگ	مرگ	مری	مرگ	موت	مرگ
دھن	ضعف	کچھولا	گل چشم	کچھولا	گل چشم	دھن	ضعف
دسمہ	غثیق	نمونہ	ذات الحنج	نمونہ	ذات الحنج	دسمہ	غثیق
خون قحون	قے الدم	دست	اسہال	دست	اسہال	خون قحون	قے الدم
جلد نہر	استسقا	اچھا	نفخ شکم	اچھا	نفخ شکم	جلد نہر	استسقا
نکسیر	رعاف	زکام	نزہہ یزین	زکام	نزہہ یزین	نکسیر	رعاف
کاما	یک چشم	اندھا	کور یا بینا	اندھا	کور یا بینا	کاما	یک چشم
درد کان	درد گوش	کار کا پیا	پیم گوش	کار کا پیا	پیم گوش	درد کان	درد گوش
درد سر	صداع	آد باسی	شقیقہ	آد باسی	شقیقہ	درد سر	صداع
پاگل	دیوانہ	مرگی	صرع	مرگی	صرع	پاگل	دیوانہ
کھجاری	نبلک	پلیک	طاعون	پلیک	طاعون	کھجاری	نبلک
کڑھ	برص	دہات بنا	جریان	دہات بنا	جریان	کڑھ	برص
پیشاب	حبس بول	کنا زیادتی	کنا زیادتی	کنا زیادتی	کنا زیادتی	پیشاب	حبس بول
بند ہونا	خشک شیبہ	پتھری	سنگ شایہ	پتھری	سنگ شایہ	بند ہونا	خشک شیبہ
کھسرت	سوسہ	ہناروا	رشتہ	ہناروا	رشتہ	کھسرت	سوسہ
خشکی	سوسہ	رستہ جگا	سوسہ	رستہ جگا	سوسہ	خشکی	سوسہ

اردو	فارسی	اردو	فارسی	اردو	فارسی	اردو	فارسی
باری کچا	نپ نوہ	ایٹھن	شیخ	زہر کھا پاتا	سموم	ہڈی ٹوٹنا	کسر استخوان
بوانی	شقاہی پا	پھولا	آبلہ	کھانسی	سرنہ	جانی	فارہ
پیلیا	یرقان	اباسی	فاڑہ	چھندا	افش	بھینگا	احول

ترجمہ۔ جن لوگوں نے بچپن میں ورزش کی ہے ان کو یہ بڑھاپے میں عصائے پیری کا کام دیتی ہے۔ وہ ہمیشہ چلتے پھرتے اور مضبوط رہتے ہیں۔ اندھے اور کبڑے کم ہوتے ہیں۔ حکیم کی ضرورت کم پڑتی ہے۔ انکی آواز میں وہی کرار این قائم رہتا ہے۔ کالی کسرتی کے پاس نہیں آتی۔ وہ دنیا کے کاموں سے فراغت پا کر خدا کی بندگی بھی اچھی طرح کر سکتا ہے۔ اس کا بلغم حل جاتا ہے۔ سینہ بہت آتا ہے اسکے ساتھ جسم کی سیل کھیل نکل جاتی ہے۔ بدن ہلکا پھلکا پھرتیلا اور صاف ہو جاتا ہے۔

مفصلہ ذیل بیماریوں کی فارسی بتاؤ۔
 چھوڑا۔ دمصر کن۔ اچھارا۔ کٹھ مالا۔ رتوڑا۔ پتھری۔ بھگی۔

مشق جہلم (۴۰)

مصالحہ اور ادویات

اردو	فارسی	اردو	فارسی	اردو	فارسی	اردو	فارسی
اورک	زنجبیل تر	اجارین	ہزارینج	دسی اجارین	ناگواہ	بہیڑہ	بلبل
بہیڑہ	بلبل	آزولہ	آملہ	جوڑی	سباسہ	جانفل	جوزبرا
لونگ	قرنفل	ہدینگ	انگورہ	سولف	بادیان	ہیلدول	نیخ نفل
پیلی	نفل وین	کالامس	فلنساہ	مرج	نفل	ہلدی	چوب زرد

اردو	فارسی	اردو	فارسی	اردو	فارسی	اردو	فارسی
الپچی	قائد	دایچی	قرنہ	سونٹھ	زنجیل	اکر کر	عقر قرعہ
المتاس	خیار خنیر	اعلیٰ	تمزندی	دھتورا	جوزمانٹل	دھننہ	کشینر
سکلی	خال زنگی	ریٹھ	فندق بند	چھالیہ	فول	سہاگہ	تنکار
شہہ	انگیس	کوڑی	خرمہرہ	گیرو	گل سرخ	کالی زیری	شاہ زیرہ
زیرہ	کون	جال گوٹھ	حب الملوک	چاکسو	چٹنیام	کیس	زاگ زرد
پٹنکری	شب یانی	پا پڑا	شاہترہ	بالچھڑ	سنبھل طیب	ایلو	صبر
اندرو	لسان العقیقہ	گوگل	مقل اذق	ہلٹی	اصل السوس	منجی	مویز
نوساور	نوشادر	کیسر	زعفران	جلا پا	حب الملوک	باؤڈنگ	ہرنج کابی
نسوت	تر بد	رسوت	حضض	ہنسلین	طبائشیر	گندہک	گوگرد
کتھہ	کات	عذاب	سجد	آلو بخارا	آلو بخارا	گلکندہ	گل شکر

ترجمہ - موسیائی جو بنائی جاتی ہے اس کا طریقہ یہ ہے کہ ایک لال منہ اور لال بالوں والا بچہ لیکر پالتے ہیں۔ جب اسکی عمر قریباً تیس برس کو پہنچ جاتی ہے تو پتھر کا ایک بڑا ٹکڑا تیار کر کے اس میں ٹھہد اور دو انچ بھرویتے ہیں اور اس جوان آدمی کو اس میں کھڑا کر کے بند کر دیتے ہیں اور تالیخ لکھ دیتے ہیں۔ ۲۰ برس کے بعد اُسکی موسیائی بن جاتی ہے۔

فریدون نے ایک ہرن کے تیر مارا اسکی ٹانگ ٹوٹ گئی اور بھاگ گیا ایک چشمہ پر جا کر پانی پیا اور ٹانگ اچھی ہو گئی۔ اس وقت سے موسیائی کا پتہ چلا۔ بعض کہتے ہیں کہ فارس کے نزدیک ایک چشمہ ہے اس پر چکنائی سی آ جاتی ہے جس کو موسیائی کہتے ہیں۔

مشق چیل و کیم (۴۱)

رنگ اور پھول

اردو	فارسی	اردو	فارسی	اردو	فارسی	اردو	فارسی
رنگ	فام رنگ	گہرا رنگ	رنگ شوخ	چنگبر	امین	دھاریدا	مخططہ
بگنی	بادبجانی	کیسری	زعفرانی	کسوی	عصفری	بھورا	نیلگول
نیلہ	لابوردی	سبز	سبز	گلاب	گل سرخ	بھلوار	باغیچہ
چنپا	فانہ	چنبیلی	یاسمین	سویچ مکھی	گل آفتاب	عشق بیچہ	لبلا ب
گیندا	صدپرگ	کیوڑہ	کادی	ٹیسو	گل پلاس	کیتکی	بستان افروز
کینسر	خزہرہ	گل عباسی	گل عباسی	نیرگس	نیرگس	سوسن	سوسن
سیوی	نسترن	کنول پھول	گل نیلوفر	نازبو	ریجاں	گل آؤدی	گل آؤدی
سرمنی	سرمنی	ارغوانی	ارغوانی	شنگرنی	شنگرنی	گلابی	وردی
جامنی	جامونی	ناربخی	ناربخی	عتابی	عتابی	لاہوردی	لاہوردی
رنگ	چروہ	پیدا	زرد عصف	کالا	سیاہ ہونہ	بند پالا	افشاں

ترجمہ - فرہاد جس کا لقب کوہن ہے - شیریں کا عاشق تھا۔ اس سے وعدہ کیا تھا کہ اگر تو پہاڑ کاٹ کر شہر میں چشمہ جاری کر دینا تو شیریں تجھ کو مل جائیگی۔ اُس نے منظور کر لیا اور وہ عشق کو قطع کرنا شروع کیا۔ جب سرسید ہو گیا اور وہ وقت قریب آیا تو شامہ مکار نے کوہ بیستون پر فرہاد کو شیریں کے مرنے کی خبر سنائی۔ وہ کلماٹا اپنے سر پر مار کر مر رہا۔ تیشے کا دستہ انار کی لکڑی کا تھا خدا کی قدرت سے وہ لکڑی سبز ہو گئی اور انار کا درخت بن گیا۔ چنانچہ وہ درخت وہاں ہے اس کا پھل توڑیں تو اندر سے جلے ہوئے دانے نکلتے ہیں۔ اسکو انار فرہاد کہتے ہیں۔

مشق پہل و دوم (۴۲)

معدنیات

اردو	فارسی	اردو	فارسی	اردو	فارسی	اردو	فارسی
شیشہ	۲ بگیتہ	سینہ	اسرب	سونا	زر۔ طلا	چاندی	نقرہ۔ سیم
لوہا	آسن حید	جست	روح طویا	قلعی	اصاعس	بیتل	برنج
تانبہ	مس	پارہ	سیماہ	ابرق	طلح	سنگھیا	سم الفار
گندک	کبریت	ہڑمال	زرینخ	سونا کھی	مرقیشا	روپا کھی	مرقیشا
					ذہبی		فقی
کانسی	روئے	ٹین	جلبی	ننگرت	شہرت	گلاس	۲ بگیتہ
سونکا	بدرج	ہیرا	الماس	نیلیم	نیلیم	موتی	در۔ لؤلؤ

ترجمہ یہ تانبے کی رنگت میں سُرخی کی ذمہ ہوتی ہے۔ بہت بھاری بھی نہیں ہوتا۔ پھر بھی پانی سے لوگنا ورنی ہوتا ہے۔ کوٹنے سے باریک پتہ اور کھینچنے سے باریک تار بنجاتا ہے۔ گرم تو جھٹ پٹ ہو جاتا ہے۔ البتہ اس کے پگھلائے کو تیز آخ چاہئے۔ مگر بہت جلانے سے مٹی سا ہو جاتا ہے۔ تروشی اور نمک کے لگنے سے اس کا رنگارنگتا ہے۔ جو آدمی کیلئے سخت مضر ہے تانبہ سستا ہے اس لئے اس کے باسن کثرت سے بنائے جاتے ہیں جن پر لانگ کی قلعی کر لیتے ہیں۔ اگر قلعی نہ کریں تو کھانا زنگاری ہو جائے اور کھانیکے قابل نہ رہے۔ تانبے کے پیسے اور پائیاں بنتی ہیں۔

مشق پہل و سوم (۴۳)

کھیل اور ورزش

اردو	فارسی	اردو	فارسی	اردو	فارسی	اردو	فارسی
کھیل	بازی	کھیل کود	لہو و لعبہ	جناشک	زمینہ شک	کھیلونا	لعبت
چوسر	زرد بازی	پوسر کی کڑی	برد	جوا	قمار	آکھی چوٹی	سرمہاک
چین چھٹا	غرساک	بچہ کی	باد فر	انشا	کلولہ بازی	مورچال	پتھر بازی
مگرہ لانا	سیرنا	سیرنا	شناوری	ڈنڈ پیلنا	شنوبازی	چاند بازی	نشانہ بازی
نیر بازی	نیرہ بازی	گھوڑہ دھڑ	سپٹانی	گرہیا	لعبت	کلا بازی	معتق بازی
لٹو پھرنی	چرکونہ	گھوڑہ دھڑ	گھوڑہ نو	پتھر چھٹا	کاز بازی	کنا و پٹنگ	کناغہ باد
کٹی دھڑا	چالیک	اکھارا	مصرعہ زور	فٹ بال	توبہ بازی	کرکٹ	گود پوگان
گنجفہ	گنجفہ	شطرنج	شطرنج	گیند	گوتے	بلا گیند	نچیر توب

ترجمہ - مشقی الفاظ - چالاک - زرنگ - بھڈا - زبون - بخت - بھگڑ
ایک نہ ایک وقت کھیلنا بھی ضرور چاہئے۔ اس سے جی فوش ہوتا ہے۔ ہاتھ
پاؤں کھلتے ہیں۔ بدن میں ہستی آتی ہے۔ دیکھنا اور کے در سے سے نکلے
ہیں۔ میدان میں کھیل رہے ہیں کیا فوش ہیں۔ کیسے بخت اور بھگڑ میں۔
ان کے چہرے کیا تو تازہ ہیں۔ ماں باپ کے پیار سے ہیں۔ گھر کے لاڈ سے
ہیں۔ اچھلتے ہیں۔ کودتے ہیں۔ دوڑتے ہیں۔ گیند بلا کھیلے ہیں۔ اسے دیکھو
زمین پر پاؤں نہیں ٹکاتا۔ وہ بڑا چالاک ہے۔ یہ تو بھڈا ہے فوب دوڑ نہیں
سکتا۔ بھر بھی دوڑتا پھرتا ہے۔ ایلو گرہ پڑا کیا ہوا۔ پھر اٹھلے دوڑے لگا۔
لڑا کین عجب نعمت ہے۔ اچھا میاں کھیلو۔ کودو۔ اچھلو۔ دوڑو۔ مگر سارے

دن کھیل ہی کے دھیان میں نہ رہو۔ تولو کے دن بھر کھیل کے دھیان میں رہتے ہیں۔ جب استاد کے سامنے سبق سنائے آتے ہیں تو منہ دیکھتے رہ جاتے ہیں۔ استاد خفا ہوتا ہے۔ ماں باپ پیار نہیں کرتے۔ علم بڑی دولت ہے اس سے بے نصیب رہتے ہیں۔

مشق چہل و چہارم (۴۴)

نشتے کی چیزیں

اردو	فارسی	اردو	فارسی	اردو	فارسی	اردو	فارسی
ایم	افیون	گاجا	بنگ ڈتی	بھنگ	دوق لخیل	چرس	چرس
نسوار	نشون	ہلاس	عطوس	چونہ	گج۔ آہک	پان	برگ تنبول
کتھا	کات	سیگار	سیغار	چرٹ	سیغار	حقہ	قلیان
پینے کا تباکو	تباکو تبن	کھانیکا تباکو	زردہ	حلم	سرقلیاں	حقہ کی کھالی	طاس قلیاں
تیپخواں	قلیان	پوست	کوکنار	نشراب	مے	مٹاری	مٹاری
	لے پیچ						
چاولو کی	ققاع	شراب	ساقی	نشراب	ساقن	شاپسین	نشراب
نشراب		پلانیوالا		پلانیوالی			انگوری

ترجمہ - آدمی اپنا وقت کاٹنے کے لئے حقہ پیتے ہیں۔ ہلاس سونگھتے ہیں۔ ایم کھاتے ہیں۔ شراب نوش کرتے ہیں۔ سگریٹوں اور سگاروں کا اسقدر رواج ہے جیسی انتہا نہیں۔ پان کی بیڑیاں بنانیکے بہت کارخانے بن گئے ہیں۔ اگرچہ بعض قسم کے سگریٹ پینے۔ دل اور پھیپھڑے اور جگر کو سخت مضر ہیں مگر لو عمر لڑکے ان کو برابر استعمال کرتے ہیں۔ پالوں کا استعمال بالخصوص

کے لئے شریفانہ کفایت شعاری ہے مگر صرف مغربی شمالی میں اس کا زیادہ رواج تھا۔ اب تو لاہور میں ہر دروازے کے سرے پر ایک نہ ایک پنواڑی کی دوکان موجود ہے اور شوٹینوں کی بھی کثرت ہے شمالی ہند میں تو بکریوں کی طرح چرتے ہیں۔ خواہ دانت خراب ہو جائیں یا مسوڑے گل جائیں۔ جوڑ توڑ کا پاندان ٹٹ پونجے بنیے کی دوکان ہے۔ اگر کسی گھر میں چار عورتیں ہیں تو گھر کی کمائی اور پالوں کے سرنگائی پڑے

مشق حمل و پنجم (۴۵)

سامان سواری وزین اسپ

اردو	فارسی	اردو	فارسی	اردو	فارسی	اردو	فارسی
ساز	ستام ساز	لگام	لجام	چابک	تازیانہ	کا کھٹی	زین سیج
جھول	صل	خرچہ	خرچہ	توبرہ	علیقہ	کھری	آخور
مکان	مطبل	دنگی	یورقہ	پوپہ	یورتمہ	ہرنا	قائیں ہین
ایڑ بکا کانا	بہمینر	دبچی	کفل پوش	پچھا	کفل	پوزی	فسار
کوتل گھوڑا	جنیبت	بارگ	عنان	قتمہ	دوال	شکار بند	فسراک
گلے کی تسی	چلوک	اکاڑی	تا توره	پچھاڑی	جدار	پاکھر	ہرستوان
نواگیر	نمذین	نمدہ	قاشیبہ	گھوڑو کا	ایلخی	گھوڑو	اسپ
			گلدہ				اندازی
گھوڑ بکا	یراق	سائیں	جلودار	گھوڑوئی	چارپار	پیتہ	چرخ
اسباب				ڈاک			
کا کھٹی	توبین	گھوڑو کا	گھوڑو کا	گھوڑو کا	درشکہ	کھری	تشنو

ترجمہ چھم۔ ایک گھوڑا اور سران ایک ہی چراگاہ میں چرا کرتے رہتے۔ کسی بات پر نفاق ہو گیا۔ سران نے اپنے نیکے سینکڑوں سے گھوڑے کو مار کر چراگاہ سے نکال دیا۔ گھوڑے نے سوچا تنہا اپنے مخالف پر غالب نہ آسکو نکلا۔ اس لئے انسان سے مدد کا طالب ہوا۔ غرض انسان نے گھوڑے کے اگڑی پچھاڑی لگا بھتان پر باندھ دیا۔ گھاس داسنے کا راتب مقرر کیا اور اس سے سواری اور بار برداری کا کام لینے لگا۔ اُس وقت گھوڑے کو معلوم ہوا کہ دشمنی اور نفاق کا نتیجہ یہ ہے کہ میں اُس عیش و آزادی سے محروم ہو گیا۔ جو چراگاہ مجھ کو حاصل تھی۔ رہائی

جب تک کہ سبق ملاپ کا یاد رہا بستی میں ہر ایک شخص دل شاد رہا
جب شکستہ پھوٹ اُن میں آئی دونوں سے ایک بھی نہ آباد رہا

مشق پہل و شمشم (۴۶)

اسباب زراعت

اردو	فارسی	اردو	فارسی	اردو	فارسی	اردو	فارسی
مال	پیمانہ	چرخ	دولاب	چرخ	دولاب	چرخ	دولاب
لاٹھ	تیر	ناودان	موری	ناودان	موری	ناودان	موری
ناؤ	ارغاجی	قلبہ	بل کی ہتی	قلبہ	بل کی ہتی	قلبہ	بل کی ہتی
درانتی	داس	بیرم	پھاڑا	بیرم	پھاڑا	بیرم	پھاڑا
گوبر	سرگیں	شاشہ	مینگنی	شاشہ	مینگنی	شاشہ	مینگنی
ٹوکرا	سبد	گیاہ	سوکھی کھا	گیاہ	سوکھی کھا	گیاہ	سوکھی کھا
چراگاہ	مرغزار	تنخم	ڈھیل	تنخم	ڈھیل	تنخم	ڈھیل

اردو	فارسی	اردو	فارسی	اردو	فارسی	اردو	فارسی
پلا	تولا	گیدڑ	شغال	سبا	فرگوش	مقوتنی	پولا
ہاتھی	فیل	گدھا	خر-حمار	کائے	مادہ گاو	دنبہ	دنبہ
بکری	بز-گوسفند	خچر	استر	ٹٹو	یابو-الان	ہرن	آہو
بٹا	گرہ-بز	چیتا	یوز	بندر	بوزنہ	کالے منہ کا	سمیون
						بندر	
سور	خوک-خنزیر	لومڑی	دوبابہ	بھٹیریا	گرگ	بارہ سنگا	گوزن
ریچھ	خرس	گینڈا	کرگدن	بجھو	کفتار	لگڑ بگڑ	چرخ
سراگائے	توطاش	کھڑ	سم	گھوس	خرموش	کیکڑا	خرچنگ

ترجمہ۔ کجلی بن۔ فیل خواب۔ سوٹ۔ نورطوم۔ گڑ۔ ذریعہ۔ جبر۔ منہ۔

ان مقامات کو جہاں ہاتھی ملتا ہے۔ کجلی بن کہتے ہیں۔ ہاتھی کا پلے کی سرخ پر ملتا ہے جس قدر مشرق کی طرف بڑھتے جاؤ۔ اسی قدر بڑا اور زیادہ ملتا ہے۔ وہاں سے پکڑ لاتے ہیں۔ یہ بڑے ڈیل ڈول کا ہوشیار جانور ہے جو کچھ کہیں سمجھتا اور جیسا بتائیں کرتا ہے۔ جب بڑا ہو جاتا ہے بیچتے جاتے ہیں جتنا بڑا اتنا ہی بڑھیا۔ اور یہ بھی بتایا کہ بعض جزیروں میں دس گز کا ہاتھی ہوتا ہے۔ کھانا پینا سب کچھ سوٹ پر منحصر ہے۔ اوپر کے جبرے میں دو بڑے دانت ہوتے ہیں جن کو ہاتھی دانت کہتے ہیں۔ ہاتھی کے دانت کھانے کے اور دکھانے کے اور۔ یہ ضرب المثل ہے۔

مشق چہل و ہشتم (۸۴)

پرندے

اردو	فارسی	اردو	فارسی	اردو	فارسی	اردو	فارسی
پرندہ	طائر	مور	طاؤس	کبوتر	حمام کبوتر	چھٹیا	کبجشک
بٹیم	بودنہ	چکور	کبک	گدھ	کرگس	چیل	غلیو: بزن
آٹو	بوم چنہ	کویل	بلبل ہند	کونج	کلنگ	بگلا	بوتیمار: بزن
تیتتر	دراج تیرو	بلبل	عن دلیب	کوا	نارخ: کلنگ	طوطا	طوطی
مینا	نثارک	لم دھیک	قاز	ابابیل	پرستوک	چکوا	سرخاب
چمگاڈ	شپرک	بیا	کیتو	سیریل	سبزک	نیل کنٹھ	سبزک
ملیر	شاما	ہڈہ	منع سلیمان	کھٹ بھٹی	چرکک	میٹ	پنچال
کٹھ پھوٹا	قراع	گھونسلہ	آشیانہ	چونچ	منقار نیل	تاج پندنگا	پوپ
جانور ذکی	جماعہ	پوٹا	حوصلہ	حوصل	پین	چنڈول	چکاوک
ٹوپی							
مرغ	خردس	ہما	استخوان نو	مولا	صعوه	پدا	شاما
تیتتری	پردانہ	نمولا	راسو	کھنکھجورا	بھراپایہ	کالاسپا	افنی
چھکلی	چلیپاسہ	بیر بھٹی	عوسک	گھری	موش خرا	چھچھوند	موشک کور

ترجمہ - چار مرغ خلیل - ان چار جانوروں سے مراد ہے جن کو حضرت
 ابراہیم نے ذبح کرنے کے بن ٹکڑے ٹکڑے کر کے اودن دتے میں خوب
 کوٹ کر چار پہاڑوں پر رکھ دیا تھا۔ اور وہ کبوتر مرغ - کوا - اور مور تھے پھر
 اُن کے سر ہاتھ پر رکھ کر آزدی - حکم خدا سے اُن کے اجزا الگ الگ ہو کر
 اُن کے بدن درست ہو گئے اور اپنے اپنے سروں کی طرف دوڑنے لگے چنانچہ
 قرآن شریف کے تیسرے پارے میں اس کا ذکر موجود ہے -
 حسانہ - اس گہری کے سون کو کہتے ہیں جن سے جناب سہیل خدا تکیہ

لگا کر خطیہ پڑھا کرتے تھے ممبر مقرر ہونے کے بعد جب آپ نے اس پر تکیہ لگا کر چھوڑ دیا تو وہ آپ کے فراق میں ایسا چلا یا جس طرح چھوٹا بچہ ماں سے کچھڑنے پر چلا جاتا ہے۔ علم لغت میں نوہ کر نیوالی عورت کو خانہ کہتے ہیں۔

مشق چہل و پنم (۴۹)

جانوران آبی اور حشرات الارض

اردو	فارسی	اردو	فارسی	اردو	فارسی	اردو	فارسی
پھلنی	ماہی	بینڈک	خوک	کچھوا	سنگا شیت	مگر مچھ	ہنگ
گھڑیاں	گرہیاں	جونک	زرو	مگر مچھ	شیر آبی	کیکڑا	خرچنگ
اودھ بلاؤ	سگ لاہو	کیڑا	کرم	چوٹی	مورچہ	دیمک	دیوچہ
معد کے	کرودانہ	کیچوا	خراہین	ٹڈی	منج	جھینگر	زنجرہ
کیڑے							زلہ
جھنجھری	برقان	کھٹا	خرگس	بھڑ	زنبور	جالا	چنبر
مکڑی	عنکبوت	گواہ	سوسمار	چھڑی	قراو	تیسری	پر دانہ
بیربوی	عروسک	پستو	برفوش	کھٹل	ساس	جوں	سپش
لیکھ	بیضہ قیل	جگنو	شب تاب	ریشم کا کیڑا	پیلہ	کیڑے کا کڑا	حشرات الارض

ترجمہ - (مشقی الفاظ) لائین - لالہ - چھڑی - چوبہ دستی -

جگنو ایک کیڑا ہے جو شب چراغ کے نام سے مشہور ہے۔ اس کیڑے کا سر کھوکھلا اور لائین کی طرح ہوتا ہے (کھوکھلا - خولدار) مسافرات کی وقت اس کی روشنی سے راستہ پاسکتا ہے۔ امریکہ میں لوگ چھڑی میں بانہ سکر مشعل کی طرح اپنے ساتھ اکٹھا لیتے ہیں۔ یہ روشنی اس کے تول سے نکلتی

ہے۔ رات کے وقت گھوٹلوں کو ان کی بادلت روشن دیکھو گے۔ کیونکہ جاہل
ان کو پکڑ کر چٹا دیتے ہیں اور بعض اوقات تین تین چار چار گھنٹہ اٹھتے
آتے ہیں۔ وہ مشعل کی طرح روشنی دیتے ہیں۔ یہاں تک کہ اڑتی ہوئی
چمکا ڈروں کی آنکھیں اسکی روشنی سے روشن ہو جاتی ہیں۔

مشق پنجاہم (۵۰)

زبورات مستورات و پوشاک و مستلقات

اردو	فارسی	اردو	فارسی	اردو	فارسی	اردو	فارسی
انگوٹھی	انگشتری حکیم	برقع	برقع	سستون	سستون	لنگا	پشواز
کرتی	محرم	انگیا	شاماکچہ	بلاق	بلاق	چھلا	کچہ
نکینہ	فیروزہ	بازوبند	بازوبند	لڑی	لڑی	جڑاؤ	مرضع
گٹا کیا ہوا	لمع کار	بھیل	دو عن بو	آبٹنا	غازہ	منہدی	حنا
وسمہ	خضاب	کاجل	دود	سرہانی	مکحل	سلطانی	میل سمرہ
صابن	صابون	طوطیا	سرخ نہ	منجن	سنون	بستی	سنون سٹو
آرسی	آئینہ	کنگھی	نشانہ	تلمک	قشقہ	پتچی	دستینہ
نٹھ	صلقبہ بینی	بالی	آویزہ	ٹمہرکا	گوشوارہ	ہار	حائل
پازیب	پازیب	چوڑیاں	پارہنجن	جھانجن	خٹمال	کڑا	دست بھنج
کنگن	دست برنج	ہنسلی	طوق کلو	چمپا کلی	گردن بند	بھٹان	زوب طاقت
گاڑھا	صفقت	ملک	شفت	لٹھا	چلواری	کلا تون	رشتہ زر
نشر	قزرتان	دریائی	دارائی	دھوپا	شب و	بری	سپاچ
				چھاؤں	روز		

اردو	فارسی	اردو	فارسی	اردو	فارسی	اردو	فارسی
بابرلیٹ	تورسغیل	چکن	سوزنکار	گھونگٹ	نقاب	دوپٹہ	ردا
اور صنی	معجز	ٹھری	کتانی	ازار بند	نشلوار بند	چٹا	موبات
		کپڑا		جھومر	نگلو بند	جوشن	بازو بند

ترجمہ - زیور لوگوں نے عورتوں کے واسطے تجویز کیا ہے۔ اور اس میں بن بے اور چپا کلی اور جھومر داخل ہے۔ نہ کہ جسم کے تمام حصوں میں بھدے بھدے موٹے موٹے زیور پہنائے جائیں۔ خیر عورتوں کا تو کیا ذکر ہے ہندوستان میں بچوں کو زیور پہنانے کی بڑی رسم اس قدر رواج پا چکی ہے کہ مردوں میں ایک قسم کا زنا نہیں پیدا ہو گیا ہے۔ اس سے مقصد یہ ہے کہ بچہ زیور پہن کر باہر جاتے ہوئے ڈرے گھر میں چھپ جایا کرے۔ زیور اچھا گلے کا ہار ہوا جو چلنے پھرنے میں بھی ہارج ہے۔ ایسی ہی تادیبوں کا مصدقہ ہے کہ ہندوستان کی یہ درگت ہے۔ بعض صاحب کہا کرتے ہیں کہ روپیہ جمع کرنے کی یہ ترکیب اچھی ہے کہ جب چار روپے ہاتھ میں ہوئے بچے کے پاؤں میں زیور ڈلوادیا مگر یہ نہیں سمجھتے کہ گھڑائی۔ بادھا۔ ٹانگا اور اکثر کھوٹ ایسی باتیں ہیں۔ کہ روپے کے آٹھ آنے دہجائے ہیں ج

مشق پنجاہ و یکم (۱۵)

پیشہ و ران اور دوکاندار

اردو	فارسی	اردو	فارسی	اردو	فارسی	اردو	فارسی
علوئی	تنداد	بنیا	غلہ فروش	سُندار	زرگر	جڑو یا	مینا کار
گلیٹھ	لمع شا	باورچی	طبّاخ آشپز	نان بابائی	نانوا خباز	بساطی	تودہ فروش

اردو	فارسی	اردو	فارسی	اردو	فارسی	اردو	فارسی
بز از	بارچہ فروش	پنساری	داد و فروش	دھوبی	رشت شوگ	چھپی	صنباغ
تیملی	عصار	سنگہ	آب کش	دزدی	خیاط	تیلی	روغن ساز
قصائی	قصاب	لہار	آہنگر	ترکھان	بجاردور	ادھوا	ساربان
خرادی	خراد	موچی	کفش دوز	کھنگلی	کودکش	پٹکھا قلی	بادکش
قلی	قلی مزور	فرش	فرش	بھٹیرا	بس گر	پسنہاری	آردگر
دھنیا	تداہن	پینجا	جلج	کھل پاپڑ	جلاد	کھنیک	دباغ
چھار	چرم ساز	راج	معمار	چکی رہا	آسیابان	چکی بنانیوالا	آسیاگر
چیرکٹا	مہتر	مادت	فیلہان	سلاوٹ	سنگ سا	بوٹ والا	چکھ دوز
نائی	دلاک	جلد بنانیوالا	فحات	بھٹاٹ	باد فروش	ڈوم	مطرب
دھارڑی	راشگر	کسان	کشاورز	ہالی	قلبہ ان	جاٹ	روستانی
بہروپیا	عورت باز	پانڈی	تھال	ہروالا	کھاک	ڈبکیا	غوطہ زن
کھسیارہ	کاہ فروش	کنجرا	ترہ فروش	مہانا	ملاح یاغدا	کدال	بادہ فروش
تیراک	شناور آب	بھٹہ بھونجا	کھن افروز				

نثر حمہ کا وہ جس سے لوہار لوہا گرم کرتے ہیں اور دھوکتے ہیں اس کو
 فارس والے کا وہ کہتے ہیں۔ ایوان میں تختہ نہایت جابر اور ظالم بادشاہ
 گذرا ہے۔ اس کے دونوں کنھوں پر دو سانپ نکل آئے تھے جب ان
 کو کاٹ دیا گیا تو دوبارہ نکل آئے۔ ایک حکیم نے یہ علاج بتایا کہ آدمی کا پتہ
 قتل کر کے نکالا جائے اور روزانہ خوراک میں دیا جائے چنانچہ باری باری
 آدمی رعایا میں سے انتخاب ہوتے اور مارے جاتے۔ جب یہ سلسلہ پڑھ گیا

تو ایک ہمارے اپنی وضو کنی کو ہانس پر ڈال کر بغاوت کا جھنڈا قائم کیا۔ تمام رعایا اور فوج نے ساتھ دیا۔ فریدوں کو لاکر بادشاہ بنایا اور غناک کو کوہ و ماوند میں قید کیا۔ اس جھنڈے کو نہایت مبارک جانتے تھے اور درفش کاویانی کہلاتا تھا

مشق پنجاہ و دوم (۵۲)

پیشہ و ران اور دوکاندار

اردو	فارسی	اردو	فارسی	اردو	فارسی	اردو	فارسی
لویے والا	لوریا بان	خدا پچی	نحو ملیدار	کھنار	کوزہ گر	چفل عور	عناض
نیاریا	خاکہ ہیزیش	گڈر با	نشان	چرواہا	پوچیان	اہیسر	گلمہ بان
گولیا	گاؤ بان	کوچوان	کالکچی	گاڑیوان	ارپاچی	کلمہ ہارا	ہینم کش
پہرے والا	پاسبان	کونوال	شحنہ	چائے والا	فہرچی	نمدے والا	نمد مال
چڑھیار	صیاد	سیر والا	ستیاح	مچھیرا	ماہی گیر	تصویر والا	مصور
فولگوگرن	عقاس	قلندر	میہوں ہا	مداری	مہر باز	ایڈیٹر	مدیر
ہرکارہ	پیک	اپچی	سفیر	سامیں	مہتر	نٹ	رسن باز
بھانٹی	شعبہ باز	باز بچہ	معلق دن	بھاٹ	نقال	مسخر	ظریف
توال	ضیاگر	جوازی	قمار باز	برہمن	زنا رہنہ	پجاری	عابد
جوتشی	منجم	چور	درو سارق	لیٹرا	راہزن	ٹھگ	قتزق
ڈاکو	خاکہ گر	جب کترا	کیسہ بر	کھنچی	لونی	سلو تری	بیطار
نصہ کھونٹے والا	رگ دن	سینگی والا	شاخ کش	بھگ سنگا	دیوزہ گر	گھڑی والا	ساعت ساز
جباداری	دویش	سوداگر	بازار گان	جادوگر	ساحر	دلال	سمار
فقیر	گیو دلاز						

اردو	فارسی	اردو	فارسی	اردو	فارسی	اردو	فارسی
ناین	مشتاطہ	کٹنا	فرم سناں	دائی	قابله	ڈا این	جگر نوار
پنواڑی	تبنولی	چھاڑی والا	پیلہ ور	موری ہانا	کٹکن	فونچہ والا	فونچہ فروش
						طوائفی	
عقلی گر	عیتل گر	ڈھنڈویا	چارچی	پٹواری	ماسپہ	انجینیر	مہندس
پادری	اسقف	ناؤ والا	قائقچی	لاٹھیادری	بطریق	بھنڈاری	یغنائی

ترجمہ۔ مانی اور ارزنگ۔ ہندوستان میں قدیمی تائیں اس امر کو ظاہر کرتی ہیں کہ مصوری اور نقاشی کے ماہر اعلیٰ پایہ کے ہو گزرے ہیں اکثر فارسی کتابوں میں مانی اور ارزنگ دو چینی مصوروں کا نام آتا ہے۔ ارزنگ ایسا نادارہ کار تھا کہ اس نے نبوت تک کا دعویٰ کیا اور صنعت نقاشی کو اپنا معجزہ ٹھہرایا۔ سلطنت کو اپنے آئین کی طرف دعوت کی۔ کتاب ارزنگ اسی کی بنائی ہوئی ہے۔ کہتے ہیں کہ چینی مصور اس پایہ کے ہوتے ہیں کہ موسم خزاں میں جب باغ اجاڑ اور بہت جھڑ جاتے ہیں تو نقلی باغ ویسے ہی کھڑے کرتے ہیں کہ ناواقف تمیز نہیں کر سکتے۔

مشق پنجاہ وسوم (۵۳)

سامان و اوزار پیشہ وران

چمڑا	چرم	کھال	پوست	نری	دلبوغ	ادھوڑی	ایم اٹھان
رانی	لشفہ	آر	آر	ستال	درفس	سوئی	سوزن
سوئی کھانا	چشم سوزن	دھاگا	رشتہ	تاگا	رشتہ	موگری	کوہہ
جوتی	بالوش	اسرن	سندان	ہتوڑا	پتک	سنبھی	انبر کتبان

اردو	فارسی	اردو	فارسی	اردو	فارسی	اردو	فارسی
دھوکنی	دومہ کا وہ	کولہ	زرغل	بچہ	فانہ	چھینی	آڑنیہ
کلہاڑا	تبر	سان	فسان	زندہ	زندہ	بسولا	آرہ ریشہ
شکنجہ	شکنجہ	پڑکار	پڑکار	کسوٹی	ٹھک چار	برما	سنبہ
کٹھالی	لوٹہ	کوطھو	مصاص جوا	لاکٹہ	عمادہ جواز	تیل کی تلی	نادرہ جواز
کھلی	کنجہارہ	نیل	کنجہ	نیل	روغن سیا	چھنے ہوئے	نچو مقشر
تیل کا برتن	روغن دان	قہنی	مقرض	گزن	درعہ	انگشتانہ	انگشتانہ
بستری	آٹو	بخیمہ	بخیمہ	کترن	ترانشہ	جھول	شکن
نگندہ	نگندہ	سیون	دوخت	مشین	ماشین	استرہ	استرہ
پچھنا	نشتہ	نہرنی	ناخن گیر	موجنا	مناقش	سینگی	سمیرا
سنگھما	سادہ	آئینہ	آئینہ	قیمت	قیمت	کھڈی	کارگہ
کھڑاں	پانشار	کوچہ	مالا	راچہ	وند	کنگھی	بفت
جولا ہے کا	نال	مالو	سوت کی تلی	ماشورہ	انٹی	کلاوہ	کلاوہ
کپڑے	منوال	تانی	تانی	تار و پود	تھان	طاقہ	کاروہ
والی ٹکڑی	ہاکی کپڑا	شنت	مٹا پٹا	سفت	چھری	کاروہ	کاروہ
کانٹا	چنگال	چاقو	چاقو	کڑک	کڑک	کڑک	کڑک

ترجمہ - کوطھو چل رہا ہے۔ تیلی نیل نکال رہا ہے۔ کوطھو میں تل پڑے ہیں۔
 بیل چل رہا ہے۔ رات بھر بکھرا ہے اور پھر وہیں کا وہیں۔ اسی لئے تو آدمی
 کسی کام میں مڑتی نہیں کرتا۔ اسکو کوطھو کا بیل کہتے ہیں۔ لاکٹہ بھری ہے۔

تل پیلے جاتے ہیں تیل نکلتا آتا ہے۔ ہانڈی میں گرما جاتا ہے جو پھوک دینا ہے وہ کھلی کھلاتی ہے۔ اس سے نکال لیتے ہیں پھر اور تل ڈال دیتے ہیں کھلی گائے بھینسوں کو کھلاتے ہیں۔ اس سے دودھ زیادہ ہوتا ہے بھلا میل کی آنکھیں کیوں ڈھانک رکھی ہیں۔ اس لئے کہ کھانے پینے کی چیز کی طرف خیال نہ کرے کبھی ہانکنے والا پاس نہ رہے تو آپ ہی پھرتا رہے۔

مشق پنجاہ و چہارم (۵۴)

اوزار و اسباب پیشہ وران

اردو	فارسی	اردو	فارسی	اردو	فارسی	اردو	فارسی
چال	دام	پنجرہ	قفص	چوہ دان	موش گیر	سولی	دار صلیب
پچانسی	گلوکش	کڑا	ہازیانہ	پنھی	پنھی	مچھلی بکڑیکا	قلم بے
	مخنیق		دورہ			کاشٹا	
مچھلی بکڑنے	غمازل	بنی	شست	سیڑھی	نزدبان	بھاوڑا	کلند
کی لکڑی	کدال		بیل	بیلچہ	بیلچہ	روٹی دھنکے	غلمرہ
پاسنگ	پاسنگ	کاشٹا	شقالت بلاد	ترارو	میزان	کالہ	
چھوٹی بٹی	تنبان	ہاٹ	وزنہ	ڈول	دلو	لوکا	دلو چڑی
دیگ	چھتری	آفتاب گیر	موجھل	موجھل	گمس ان	لاکھی	عمالتا بات
مدھانی	شیر نہ ستو	کبھی	کلیہ مفتاح	گورکھ خدا	قفل ہوس	گورکھ خدا	قفل رجبہ
تمالا جندرا	قفل	اٹیرن	چنگلور	اوکھلی	ہاون	موسل	دستہ
مان چنے کی	ریمان چڑ	پلکے کا شکار	لاوہ	ننگلا	دوکا	چرخہ	دوکدان
بیلنا	مغل	شک	خچک	ننگلا دوشی	بادکش	پنگھا دتی	بادزن

اردو	فارسی	اردو	فارسی	اردو	فارسی	اردو	فارسی
پچکاری	حفنہ	دیاسلانی	کبریت جڑ	ڈبیا	تفتی	دانقن	مسواک
پتختی	پراوند	کھڑکی سونی	عقرب	پھندا	پوپک بنگولہ	گھمائی	بلخم
سیڑھی	پلہ	می کاٹوا	بیرہن	لوہے کاٹوا	تابہ	گھنڈی	بندہ
چمنی	مدخنہ	پیرے	چول ارد	بونی چھپنے	چاپہ	کوٹھا	تھار خالی
چھڑاں	تک بند	منڈی	جوبہ	کاشا	خار ترزو	کھیت کی	چستارہ
				توٹنے کا		لکڑی	
گودام	بارخانہ	چھکڑا	ارابہ	مھولا	ادرک	چولا	اُجاغ

ترجمہ۔ ایک تنگ و تاریک قب خانہ میں اندر ناگھ چٹائی پر پڑا ہے۔ ایک چھوٹے سے تابدان میں سے صبح کی کرنیں اس اندھیری کو کھڑکی میں کچھ کچھ دھندلی سی روشنی پہنچا رہی ہیں وہ بہادر اس چٹائی پر پڑا جھوکے کی طرف دیکھ رہا ہے اور کسی گہری فکر میں ڈوبا ہوا ہے۔ دشمنوں میں ایک بھی ایسا نہ تھا کہ اس حالت میں اندر ناگھ سے ہمدردی ظاہر کرتا۔ قید خانے کے پھاٹک پر پہرے والے ہر وقت جھے تھے کسی کو اس کے پاس جانے کی اجازت نہ تھی۔ شب و روز میں صرف ایک مرتبہ شام کو ایک برہمن کھانا دے جاتا۔ اور بعد ازاں ایک لونڈی آکر برتن اٹھا لیتی اور جگہ صاف کر کے چلی جاتی تہ۔

سوالات باداؤ۔ نگاہ۔ اور سحر و چاشت میں کیا فرق ہے دروازہ کھڑکی۔ پھاٹک کیلئے جداگانہ الفاظ بناؤ۔

مشق پنجاہ و پنجم (۳۵)
اسباب خانہ داری

اردو	فارسی	اردو	فارسی	اردو	فارسی	اردو	فارسی
جھولا	ادرک بنو	پلنگ	سریر	لا لٹین	لا تہ فنیل	دیابلیپ	چراغ۔ لالہ
کتا	دبہ	لڑکرا	سبد	الگنی	آونگ	ڈبیا	درجک
کس	تقی	پین کاکس	فتی حلبی	لوری	تنگ	چٹائی	حصیر
چھری	کارو	جھاڑو	جاردب	موسل	دستہ	ادھلی	ہاون
گلہ	خوشن ستی	کھوٹا	دستہ آسیا	کھونٹی	قطب	پاٹ	آسیاسنگ
خراس	دولاب	پن چلی	آسیا آب	ہدیج	بشقاب	چھریا بیک	کیٹ
لوطا	آب سبز	ٹونٹی	نولہ	جھجھر	عسراجی	بادیہ	کاسہ
مخالی	طشتری	ہاڈی	دیگ لگی	ڈوٹی	کھگیر	چھنی	سرپوش
چھپچھپ	کچھ	چلیچی	طشت	کڑاہی	قرغان	بھکنی	آتش افروز
مرتبان	ستو	مٹکا	خم	مٹھلیا	خمر۔ سبو	بھوسی	سبوسہ نخلہ
راکھ	خاکستر	بھوبل	خوج	کونہ	زغالہ	انگلیٹھی	بھمر
چولا	آنشدان	لکڑی	ہیزم	اُپلا	پاچک	بیلنا	مرغل

ترجمہ۔ دیکھنا بیوی آپ بیٹھی ہو رہی ہے۔ ہر چیز کیا قرینے سے رکھی ہے
دھوئے دھائے برتن صندوق پر چنے ہیں۔ ایک طرف نیچے اوپر مٹی کے برتن
دھڑے ہیں کسی میں دال ہے کسی میں آٹا۔ بھکنی دسپنا اور پانی کا لوٹا پاس ہے
آٹا گندھا رکھا ہے۔ چاول پاک چکے ہیں۔ نیچے اُتار کر رکھے ہیں۔ دال چوھے
پر چڑھی ہے نیچے آٹے ہو رہی ہے آپ پاس بیٹھی ہے کہ آگ نہ بجھ جائے یا دال
نہ جل جائے اب چینی اٹھائی ہے دال دیکھ رہی ہے کہ گل گئی ہو تو نیچے اُتار کر
رکھے۔ چمپے میں گھی گرم کرے۔ کتر کر پیاز ڈالے۔ جب لال ہو جائے تو دال
بجھا کر دھاتے دھائے۔ روٹی بکائے میاں جب تیار ہو کھانا لاکر سامنے رکھتی ہے

سوالیات - خاک - راگھ - مٹی - دھول - گرد و غبار - اور بھوبل میں کیا فرق ہے
ان کی فارسی بناؤ - لکڑی - ہاتھ کی لکڑی - مارنے کی لکڑی - سیندھن کی لکڑی
اور لاکھی میں کیا فرق ہے ؟

مشق پنجاہ و ششم (۵۶)

پارچہ جات و پوشاک

اردو	فارسی	اردو	فارسی	اردو	فارسی	اردو	فارسی
بچھونا	فرش توب	جھال	حاشیہ	لوپی	کلاہ	پھندا	پوپک منگولہ
کٹنی	جینہ	کرتہ	پیراہن	واسکٹ	صدری	کوٹ	خفتان
الکئی	آدنگ	چمڑیکابگ	کیف	پھٹری	شمبیہ	اور کوٹ	سترہ
کالر	قبہ	سیتل پانی	فرش مرغی	گیٹس	جوراب بند	سند	دست
فوجی درمی	رخت نظامی	پیٹی	زفار	تولیہ	منشف	بھقان	توب
بانات	ماموت	رضائی	رضائی	توشک	توشک	پٹو	پتو
گڈری	دلق حرقہ	تکیہ	باش	گل تکیہ	کلوگیر	گردیلہ	وسادہ
پگڑی	دستار	طرہ	طرہ	انگرکھا	چین	اچکن	چکن
فرغل	جینہ	قمیص	قمیص	آستین	آستین	قبا	قبا
استر	آستر	ابرہ	بالائی	وردی	ظقم	دھوٹی	تہ بند
چیکا	کمر بند	گلوبند	گلوبند	پاجامہ	زیرجامہ	ناٹا	شلوار بند
کھیس	خیس	ڈھانما	دھان بند	بٹن	بٹن	چھینٹ	گلہ کار
لٹھ	جلواری	گھمڑی	بقچہ	پائینتی	پائین	مینر پوش	غطا
رومال	روپاک	لولیہ	عرق ہیں	فلستانہ	دھکشن	انکسائی	بط الرقبہ

جالی	طور	درباری لباس	چنہ	چنہ	جھاڑن	دستمال
------	-----	-------------	-----	-----	-------	--------

شعر بن کی عریانی سے بہتر نہیں دنیا میں لباس بخیرہ جامہ ہے کہ جس کا نہیں یہ حال
 انسان ابتدا میں ننگا دھڑنگا پھر کرتا تھا اور زبان حال سے اس شعر کو
 پڑھا کرتا تھا۔ جب کچھ گدھ بڑھائی اور تعقل بڑھا تو اپنے بھوج پتر اور
 درختوں کے پتوں سے کام نکالنا شروع کیا رفتہ رفتہ ایسی چھال اور درخت
 کی تلاش ہوئی جس میں ریشہ زیادہ پایا جائے۔ ڈھونڈتے ڈھونڈتے روئی ہاتھ
 لگی اور موٹا جھوٹا سوت بھی کاٹ ڈالا اور اپنے بدن کے کپڑے بنا دیں۔ ڈھانپ
 لیا۔ پھر تہذیب انسانی کے دل آئے اور یہ خیالات پیدا ہوئے کہ سوت کا
 تانکا باریک مضبوط اور گول ہوتا اینکے کوٹ۔ نکٹائی۔ کالرس فرانس کے میدان
 میں قدم مارا۔ اور روزانہ جدید اصلاحوں سے فیشن کو پورا کیا۔

سوال۔ ان الفاظ کی تشریح کرو (۱) جھاڑن (۲) تولیہ (۳) رومال (۴) ہیکل
 (۵) انگوچھا۔ (۶) ڈھانٹا۔

جواب۔ جھاڑن وہ کپڑا ہے جس سے سینکڑی وغیرہ کو جھاڑیں۔ اسکی فارسی
 بستمال ہے۔ تولیہ جس سے مناکر یا منہ دھو کر ہانی خشک کیا جائے اسکی
 فارسی عرق چین ہے۔ رومال ہن۔ دستانی چھی رومال کہتے ہیں۔ امیرانی
 سکورو پاک کہتے ہیں۔ اور رومال اس کپڑے کو کہتے ہیں جو عورتیں حیف
 ناپاکی میں برتی ہے۔ جبکہ ہم دہلی والے خموشی کہتے ہیں۔ دُسمال وہی لفظ ہے
 جس کو دست مال کہتے ہیں۔ انگوچھا وہ لباس ہے جس کو کندھے پر ڈالیں
 جسکی فارسی جامہ دوش ہے۔ ڈھانٹا وہ کپڑا ہے جس سے ڈاڑھی
 باندھی جائے۔ دھان بند۔ لٹہ عربی لفظ ہے

کلج دیپارٹمنٹ

مشق پنجاہ و ہفتم (۵۷)

نوشت و خواند

اردو	فارسی	اردو	فارسی	اردو	فارسی	اردو	فارسی
ڈکٹری	کتب بنت	ڈکٹری	قاموس	کاغذ	قرطاس	سلیپ	بطاقہ
بلاتنگ	جاذب	روشنائی	مدامیرک	لال شنائی	مرکب سرخ	تیلی شنائی	مرکب بود
کالی سیاہی	مرکب سوو	ہولڈر	قلم آہنی	سلیٹ نیل	قلم صاع	ہولڈر	قلم فولادی
نہب	ریشہ قلم	تختی	لوح	دوات	آئہ مجرہ	صوف	لیقہ
گنتہ	مقوی	پٹھا	مقوی	سفنچ	ابر مردہ	ریٹ	محایہ
ڈیک	طبعمہ	کری	عندی	میز	میز	مینرلوش	غطا
سٹول	اسکلمہ	نوٹ بک	کشکول	گھڑی	شدشہ	جستری	تقویم
کھنڈر	خاٹہ تاریخ	کاپی سلیپ	سرسق	گھنٹہ	دنگ عت	رم کاغذ کا	ماخون
رجسٹر	جمیدہ	نادل	رومان	کالم	عمد	مضمون	مسودہ
نیر	مہیضہ	نقشہ	خارطہ	لسٹ	قائمہ	ملاقاتی کارڈ	ورق الزیادہ
چک	ورق التحویل	فلٹ	بلیٹ	نوٹ بک	محفظہ	کوڈ	وینور لیمل

ترجمہ - کسی ملک پر جب کسی نئی سلطنت کا دور دورہ ہوتا ہے تو زبان پر بھی
 اثر پڑتا ہے مغلوں نے بھارت ورش کی زبان کو بدل دیا۔ نہیں انہوں نے

کیا بدلائو خود بخود زمانہ اور ضرورت بدل دیتی ہے چنانچہ جدید الفاظ کے قدیم الفاظ کی جگہ کچھ اس طرح پر دی کہ قدیم ناموں کا پتہ اس نسل کو تو معلوم نہیں البتہ پہلی نسل کے بزرگ جانتے ہونگے۔ موجودہ زمانے میں اردو ہندی کا جھگڑا اس قدر طول کھینچ گیا ہے کہ ناقابل بیان ہے۔ میرے خیال میں ہندی کوئی مشکل زبان نہیں۔ اگر طلباء گریجویٹ کی تعطیل میں سیکھ لیں تو دو ہفتے میں سب کو ہندی آجائے۔ اب ہم ہندی اور سنسکرت دونوں سے سوال کرتے ہیں کہ دو ہزار برس سے ہم غیر قوموں کے ماتحت رہے ان کے علوم میں ترقی ہونی ضروری تھی کچھ عرصے پہلے چھاپہ خانہ نہ کھلا جب سے پریس آیا انگریزی ضرورت کو ساتھ لایا۔ انگریزی اور فارسی کے صد ہا مورتوں کے نام بکریا دیں اور ان کی زبان سے صد ہا کتب خانے بھرے پڑے ہیں۔ مگر نہ ہندی کے مؤرخ ہوئے اور نہ کتب خانوں میں ہندی کتابیں موجود۔ کہ باعث رجحان ہوں لہذا اس کمی کو پورا کرنا ضروری ہے جھگڑے سے کوئی مفاد نہیں +

مشق پنجاہ و ہشتم (۵۸)

انگریزی اور روزانہ مستعملہ الفاظ

اردو	فارسی	اردو	فارسی	اردو	فارسی	اردو	فارسی
گھڑی	ساعت	جیبی گھڑی	ساعت جیبی	نایم پیس	ساعت جیبی	کلاک	زنگ عست
گھنٹہ گھر	مینار ساعت	لوٹ	کندرہ	گیس	گاز	دوبدل	گیوہ
ہاف لوٹ	نیم چمکہ	نوٹ بک	محفظہ	پائپ	چپوق	مہرو	ممدوح
سین	نظارہ	پبلک	عوام	ایجنٹ	نمار	لالٹین	فالوس
گھڑکی	عقربک	عمر کا	عمر کا	سو	سختی	سینی	سینی

اردو	فارسی	اردو	فارسی	اردو	فارسی	اردو	فارسی
لڑکیاں	صبا یا	صبح کا کھانا	سرخنار	رات کا کھانا	سرخنام	گھنٹوں	لباس
فل بوٹ	چکمہ	سنگی کاکیس	قاب سینگار	موجہ	سمیل	جڑمانہ	جریمہ
لیکچر	خطبہ	گیس کالپ	چراغ کا ز	سٹ وایج	دستینہ	چیرز	دست ثنی
کمرہ	طاق	ہال	تالار	کوٹھی	شبستان	گارڈن	باغ
گرجا کا طعشہ	زنگ کلیسا	ہوٹل	مہمانخانہ	فیبر	دفاع	پلٹن	قشون
تارکول	قطران	نیلام	فراڈہ	پارسل	مسوکرہ	پنشن	معاش
نمایش گاہ	معرض	لیمونیٹ	آب لمیوں	سمادار	ابرین القہو	کارخانہ	ادارہ
فرنیچر	ادضاع	لائسنس	امتیاز نامہ	کنگ	ایمپراطور	بیکم	ایمپیر
	زندگی						اطربس
بوتل	بطری	سوڈا واٹر	آب جوش	بلٹی	بلیت	ٹکٹ	بلیت
اسٹیشن	منزل	پلیٹ فام	کاز	ریل کی	راہ آہن	ٹوٹ	بول
				پٹری			کاغذی
پیسہ	پول سیاہ	بنڈن	لنگہ	کلانی	مچ	بنڈنی گولی	رصاعہ
بار	حامل	نیشن	قوم	کھاٹ	معبہ	جھنڈی	بیرق
چینی	دودکش	انجن	سجاریہ	سکٹن	اختارہ	چپو	ہلیہ

ترجمہ - زمیندار کس بے تکلفی سے اپنے مکان پر بیٹھا ہے۔ دنیاوی پرکاشن
فرش کی ضرورت نہیں۔ میز کرسی کو وہ ناپسند کرتا ہے قدرت کے سادے
فرش اور خدا کی سادی زمین پر اس کا دربار لگا ہوا ہے۔ وہ اپنے ماتحتوں کو
اپنے رتبے کے قریب ہی سمجھتا ہے۔ اس لئے نہ وہ کسی بڑے مقام پر بیٹھا

ہوا ہے اور نہ اور گاہوں والے کسی دولت کی جگہ پر ہیں۔ پس یہ حالت ہے کہ اگر
 عزت ہے تو سب کی اور اگر دولت ہے تو سب کی۔ اس کے گھر میں بھی دی سامان
 اور فرنیچر ہے جو اس کے ماتحتوں کے گھر میں ہے۔ پیال اس کا نرم اور آرام دہ
 بکھو نا ہے۔ کچی گھر صاف اور پس ہوئی کو گھڑیاں اسکی خواب گاہ اور ہال ہیں۔
 جفاکش اور گریہست ہویشیوں کے ہاتھ پاؤں اسکے خادم ہیں۔ کو گھڑیوں میں
 مبرا غلہ اسکی دولت ہے۔ چند دُبلے اور لاغر مویشی اس کا قیمتی سرمایہ ہیں۔ ایک
 کہ حیثیت مکان اس کی کوٹھی ہے۔ اور گرد کے کھیت اور آس پاس کا سبزہ زار
 میدان اس کا جائزہ کارڈن ہے۔

سوال۔ الفاظ ذیل کی فارسی جدا گاہ لکھو۔ (۱) گھنٹہ گھر (۲) ٹایم پس (۳) کلاک
 (۴) گھڑی (۵) جیسی گھڑی (۶) کلائی کی گھڑی (۷) گھڑیاں +
 جواب۔ (۱) گھنٹہ گھر (۲) ٹایم پس (۳) کلاک (۴) گھڑی (۵) جیسی گھڑی (۶) کلائی کی گھڑی (۷) گھڑیاں +
 (۸) دست اور شمشیر (۹) جرس +

مشق پنجاہ و نہم (۵۹)

گٹریاں ریل وغیرہ

اردو	فارسی	اردو	فارسی	اردو	فارسی	اردو	فارسی
ریل گاڑی	کالسکہ پنجا	ڈاک گاڑی	شمتہ نمر	پلیٹ فارم	گاز	ہوائی جہاز	طیارہ
جہاز بنائیوال	طیارہ جی	پن چکی	آسیاب	بائیکل	پائے پر	گاڑیوں	الپچی
چمکڑا	عزادہ	موٹر	کالسکہ برقی	فنشن	کالسکہ سرباز	ڈولی	محافہ
کھیریل	سٹالہ	بگھی	ڈاکون	ٹریموے	تروٹن الی	تھار برقی	تلفون
اونٹ گاڑی	کالسکہ تھار	پنچ	جہاز دوری	مون	کالسکہ	ٹھوٹھوٹھی	کالسکہ سپی

اردو	فارسی	اردو	فارسی	اردو	فارسی	اردو	فارسی
سبب بخن	آئہ بخاریہ	بانہ گاری	کالسدہ بقی	دخانی بقی	اسباب بخا	چکی	آسیا
گھوڑنکا	ایلیخی	ٹرین	ترن	بگھی	درشکہ	بند گاری	درشکہ
دنگل							
شکر م	کروسہ	پتہ کی آواز	قرقر	ڈاک گاری	کالسدہ چاپا	کوچان	کالسدہ
چھاؤنی	اردو ہوت	ہانکی	تخت روا	عماری	عماری	یکہ	یکہ
رختہ	گردوں	سہلی	کالسدہ گاؤ	ابن	یوفار	گھلے	چلیک

ترجمہ - شیر شاہ سپاہ کی منخواہ اپنے سامنے بٹوایا کرتا تھا۔ اس خیال سے کہ ایسا نوکسی کی منخواہ ماری جاوے۔ بنگال سے پنجاب تک اور آگرے سے مالوے تک دھڑا دھڑا سڑک کے برابر سرائیں بنوا دی گئیں جہاں سے مسافروں کو بے دام کھانا پانی دیا جاتا تھا۔ چھٹیوں کے پٹنچائے کے لئے سڑکوں پر گھوڑوں کی ڈاک بٹھادی گئی سڑکوں پر دو طرفہ میوے دار درخت لگا دئے گئے اور بھٹوڑے بھٹوڑے فاصلہ پر مسافروں کے لئے سرائیں اور کنوئیں بنوائے گئے سلطنت مغلیہ میں بھی یہی انتظام تھا۔ مگر جو آسانیاں اور سہولتیں اب ہو گئی ہیں پہلے زمانے میں نہ تھیں۔ اور اس قدر ضرورتیں تھیں جس قدر آجکل ہیں۔

سوال - الفاظ ذیل کیلئے کون سے فارسی الفاظ مقرر ہیں (۱) ریل گاڑی۔ (۲) ڈاک گاڑی (۳) موٹر (۴) ٹریموے (۵) سائیکل (۶) چھکڑا (۷) بگھی (۸) فٹن (۹) سونٹن (۱۰) شکر م (۱۱) رختہ (۱۲) سہلی (۱۳) رخسارہ۔

جواب - کالسدہ بخاریہ (۱) شکر م فر دیا، کالسدہ چاپا (۲) کالسدہ بقی (۳) ترن (۴) پانی پر (۵) آراہ (۶) واگون (۷) کالسدہ سر باز (۸) کالسدہ کیسائی

(۱۱) کرویہ (۱۲) گروں (۱۳) کالسکہ اسپ (۱۴) کالسکہ دستی

مشق شصتم (۴۰) اسباب جنگ

اردو	فارسی	اردو	فارسی	اردو	فارسی	اردو	فارسی
اکلی فوج	ہراول متغیہ	پچلی فوج	قول قلب	پچھلی فوج	چنداول	اکٹا پہلو	برنخار
سیدھا پہلو	جرنخار	دائیں فوج	میسرہ	بائیں فوج	میمنہ	سیگزین	تورخانہ
توپ	بادلیج	ہتھیار	سلاح زور	چھوٹی توپ	زنبورہ	بندوق	تفنگ
نال	لولہ	ٹوپنی	ترقا مک	کارتوس	قشنگ	پشاضہ	ترقہ
گولہ	گلولہ	گولی	بند قہ	چھترہ	ساچہ	کٹاری	جہدر
پھیرا	پرچم	ڈھال	سپر	نجل	شیپور	موجنا	منقاش
چھینی	آؤینہ	فیر	شلک	سرنک	آہول	تیریدار	تفنگ
بند کالی نال	میل تفنگ	باروت	بارود	برجھی	شان	بجھالہ	پکان
جھنڈا	علم رایت	جھنڈی	بیرق	سکان	قوس	کمانکچلہ	دترہ
میان	نیام	گوچھا	منجھنق	روپکی لپنی	خود	شکی تیل	لفط
دور بین	نظارہ معقرہ	خوردین	نظارہ مکبرہ	فوجی شان	شان قشقا	باجا	موزک
باجے والے	موزیکان	آہن پرش	مدرعہ	سیان	لوشان	برتلہ	سجاق
	جہاز			پرشد			

اردو	فارسی	اردو	فارسی	اردو	فارسی	اردو	فارسی
تار پیڈو	حراقہ	رسد	یتول	مسف	تیب	قواعد	تربین
چھرا لگانیکی	تفنگ جم	بندوق جو	تفنگ	کوٹھی وار	تفنگ	چقماق دا	تفنگ
بندوق	بھجری جائے	دوبالہ پر	بندوق	سربازی	بندوق	دنگی	دنگی
ترم	بوق	ایڈیکا ٹک	ابو دان	دخانی جہا	دالور	میلے	میلے
پلٹن	طالبور	قلعہ	ارک حصا	مورچہ	دمدہ	میگنرین	سلج خانہ

ترجمہ - ہم ہندوستانیوں کو گورنمنٹ کی مہربانی والے سایہ میں ازخدا برکتیں حاصل ہیں۔ امن و امان یہاں تک ہے کہ نہ کسی کو پور کا فکر اور نہ ظالم سے جان کا ڈر نہ سفر میں بھوک پیاس کا خطرہ آبادی کس قدر بڑھ گئی ہے۔ ندیوں کے جاری ہونے سے جنگل باغ بن گئے۔ درندوں سے بھرے ہوئے صحرا باغوں کی صورت پکڑ گئے شہر اندھیری رات میں روشن ہو گئے بیماروں کے علاج کے لئے فواہ آدمی ہوں مہاجروں کا رخشا خانے جاری ہو گئے۔ غریبوں اور فقیروں کے دل سے دوا کا خیال جاتا رہا۔ ریل گاڑی میں برسوں کا سفر دنوں میں اور دنوں کا گھنٹوں میں پورا ہوتا ہے۔ جس طرح مسافر محفوظ مکان اور اپنے گھر میں بیٹھا ہے۔ جس جگہ گاڑی ٹہرتی ہے کھانے کی چیزیں ہر جگہ موجود ہیں۔ ہر ایک گاؤں میں تحصیلدار بھائی بارگشت کرتے ہیں۔ چونکہ دار پٹواری۔ میڈرل ڈاک بابو ہر وقت رہتے ہیں۔

مشق شصت و یکم (۶۱)
محکمہ جات

کچہری	دیوان علی	غیر سلطنتی	میکہ خاجہ	میونسپلٹی	بلدیہ	ڈاک خانہ	پوسٹ خانہ
-------	-----------	------------	-----------	-----------	-------	----------	-----------

اردو	فارسی	اردو	فارسی	اردو	فارسی	اردو	فارسی
عدالت	محکمہ	عدالت	محکمہ جزا	چیف کوٹ	محکمہ التعمیر	تارگھر	تلفون خانہ
دیوانی	حقوق	فوجداری	استیناف	محکمہ تنگیں	محکمہ جزئیہ	ٹکسال	دارالضریعہ
لائٹ ہاؤس	چونچ بھری	محکمہ پوسٹ	محکمہ رضیہ	کوٹوالی	قرادین خانہ	دین پولیس	قدغن ضابطہ
شان	عملہ	جنگی خانہ	تمغا خانہ	یونیورسٹی	دارالعلوم	مشری	ملیت
چنگی خانہ	دارالرسوٹا	عجائب خانہ	موزہ خانہ	سرشتہ تعلیم	معارف	ڈیپارٹمنٹ	
عجائب خانہ	آثار قدیمہ	دارالشور	پنجایت	محکمہ حجبی	دیوان علیہ	کونسل آف	دیوان
کونسل	دارالشور	ملتی	سیورسٹ	لال ملٹن	قزلباش	راہباری	گمرک
کیدی	دیوان اسبکتہ	رسدخانہ	مجلس العموم	کالج	مدرسہ دار	حوالات	قنغن
ہوسٹل	مجلس الشوریہ	موس آف	سیکرٹریٹ	میکزین	خورخانہ	چوکی پیر	کشیکی
لارڈز	انکدار	دارخانہ	چپارخانہ			والا	
ڈک چوکی	محکمہ						
پولیٹیکل	سیاسوں						
ڈیپارٹمنٹ							

ترجمہ - علم عجیب شے ہے روز بروز ترقی کرتا ہے اور جس قدر ترقی ہوتی ہے
 اسی قدر معلومات زیادہ ہوتے ہیں چنانچہ ہر ملک میں ہر فن کے جدا جدا محکمے
 قائم ہیں جنہوں نے اپنی معلومات زیادہ کرنے کے لئے انداز پیدا کئے ہیں
 یونیورسٹیاں بنائی ہیں جو دن دو دن ترقی کر رہی ہیں۔ آج کل محکمہ
 ریل، محکمہ تار اور محکمہ جنگی خاص طور سے کاروبار میں زیادہ مصروف ہے۔
 سینکڑوں ہوائی جہاز ہواڑی اور دریائی تو ہیں بن گئی ہیں۔ جا بجا مورچے

اور چھانیاں چھائی جادہی ہیں۔ اب ظار سے دعا ہے کہ وہ جلد اس بھیا نکلا
جنگ کو ختم کرے۔

مشق شصت و دوم (۶۲)

متعلقات محکمہ جات

اردو	فارسی	اردو	فارسی	اردو	فارسی	اردو	فارسی
جنگی پلٹن	پیادہ نظمی	ٹو اک	چا پار	بھجانی	گلوش خنق	میموریل	عرضہ شہت
کالا پانی	نہو در شہر	ڈسمن	خارج	ٹیکس	جزیرہ	بیری	جولان
فیس عدا	رسوم عدت	سمن	پردانہ طلبی	دارنٹ	پردانہ گرفتار	ڈگری	فیصلہ حق
سرکار	فرمان	نشیانہ	آفتاب گرد	شاہی مہر	تہر افزک	پاسپورٹ	باز برون
نرٹ	پول کاغذی	اوریس	سپاسنامہ	چھاپہ	چاپ	بیکار	چریک سخرہ
پیش	خطبہ	قومی ناچ	رقص ملی	بیمہ	سکورہ	پرنامہ	سجاق
میموریل	عرضہ شہت	کمیشن	عمولہ	اسٹ	فرد قائمہ	پونڈ	سیرہ
نیلام	مراہدہ	ممبر	نمائندہ	مینک چاک	درقہ	نمنا	دسام
کوڈ	دستور العمل	قرقی	ضبطی	گودام	بارخانہ	نمبر شمار	نمبر
ٹھپا	منکبہ	کمرہ	الحاق	مال	تالار	تنبو	خیمہ شبانیہ
چھینڈری	الاقی	انکیشن	معائنہ	زلزلہ	نقیبہ	ہندوی	سفٹہ

ترجمہ۔ بھجانی تم سے مجھے کو دنیا دو چار سو روپیہ کا نوکر یا پنشن دار قرار دیا
سے جو دن بیش روپیہ مہینہ قسط کی آرزو رکھتے ہو؟ تمہاری باتوں پر کبھی کبھی
ہنسی آتی ہے۔ اگر اچھا نام نہ دلی کے ڈیجی کلکٹر یا مکمل کمشنر بن جاتے تو مجھ کو بڑی

مشکل پڑتی۔ بھائی پانچ روپیہ ہینہ پنشن انگریزی میں سے قسط متقرر ہو گیا۔ جیو پور
کی ہندوی اسوقت تک نہیں آئی۔ شاید آج شام تک یا کل تک آجائے۔ خدا
کرم سے کہ وہ آلو پہاڑ پر سے ہندوی روانہ کریں۔ ورنہ پھر خدا جائے کہاں کہاں
جائیں گے اور روپیہ بھیجنے میں کتنی دیر ہوگی (مفصلہ ذیل ضرب الامثال کی
فارسی ضرب الامثال لکھو) (۱) ہونہار بردا کے بردا کے چکنے چکنے بات (۲)
ہاچ نہ جائے آنگن بیڑھا (۳) جس ہانڈی میں کھائے اسی میں چھید کرے (۴)
بھینس کے آگے پن بچا ناہ

مشق شصت و سوم (۶۳)

عہدے داران

اردو	فارسی	اردو	فارسی	اردو	فارسی	اردو	فارسی
وائس راج	نائب السلطنت	مہر مجیٹ	ملک معظم	فان سکریٹری	وزیر خارجہ	سکریٹری	وکیل
نیشنل سکریٹری	وزیر مالیت	کمشنر	والی	گورنر	متصرف	ڈپٹی کمشنر	نائب قاضی
صوبائی جج	ممبر نیک	پرائیویٹ	مشیر	کمپتان	ربان	پرنسپل	پرنسپل
		سکریٹری	عصارت	جہاز		پولیس	
انسپیکٹر	ڈپٹی کتاب	پلٹن کا	سر تہیب	سٹی مجسٹریٹ	کہ خدا	حقیدار	حقیدار
پولیس	کرنیل					جنرل	
بیرسٹر	محام	پلیڈر	وکیل	پریزیڈنٹ	میر مجلس	انجینیر	ہندس
پادری	کشیٹھ سقف	جرنیل	پاشا	میجر	یاور	وائس چانسلر	نائب چانسلر
سپرٹنڈنٹ	ڈپٹی فوائد	افسیر ملا	ذریعہ خانگی	کمانڈر	سرکسٹر	کونسلر	فائیو خدیوہ
بلک درکن				انچف			

اردو	فارسی	اردو	فارسی	اردو	فارسی	اردو	فارسی
مولویونیکا	ملا باشتی	کورٹ فیکٹر	منقش	افسر خزانہ	میسر المالک	فنانشل	مستوفی
افسر						کمشنر	
یٹوٹر	انابوق	افسرتجارت	قونصل	سارنچہ سبک	باشچاؤس	ہنرمنٹکس	ناظر رسوائت
چودھری	ریش سفید	وزیر	صدر اعظم	غلاموں کا	قوللر	رجسٹرار	صاحب
				سردار	آغاشی		دیوان
مارشل	سپہ سالار	کپتان	سرنگ	رسالدار	خیلتاش	چیف ٹیبیکا	جو دان اعظم
سائینسٹ	شاہر	چیف	جراح باشتی	سردار	بیگم	افسر	پاشا پاشا
جندار	باشی	میڈیکل افسر				لارڈ	
سرسر	باش	پروپریٹر	مالک ناظم	کنٹرولر	محاسبی	انسپیکٹر	ناظر

ترجمہ - چالیس برس کی سلطنت کے بعد ۱۸۵۹ء میں رنجیت سنگھ شیر پنجاب
 نے وفات پائی۔ اسکی پانچ رائیاں اسکی چتا پرستی ہوئیں اور اس وقت پنجاب
 میں طائف الملکولی پھیل گئی۔ لارڈ ڈلہوزی نے ولیم سنگھ کیلئے ایک بڑی
 پٹن مقرر کر دی اور انگلینڈ بھیجا۔ یا جہاں وہ انگریزی امراء کی طرح رہنے لگا۔
 مسٹر جان لارنس جو بعد میں گورنر جنرل کے عہدے پر ممتاز ہوا پنجاب کا چیف
 کمشنر یا حاکم تھا۔ بہادر سمجھا ہی انگریزی افسروں کی کمان میں انگریزی
 جہنموں میں بھرتی ہوئے اور اب سکھ اور گورکھے ہندی سپاہ کے بڑے
 رکن شمار ہوتے ہیں۔ پنجاب کی آراغی کی پیمائش کی گئی۔ رنجیت سنگھ کے
 عہد میں پیداوار کا آدھا سرکار لیتی تھی۔ انگریزوں نے گھٹا کر سرکاری جمع
 پیداوار چوتھائی سے بھی کم کر دی۔ ہر ایک محکمے کے جداگانہ افسر مقرر کئے +
 دستی ہونا جو ہر کوں درانی، بنگیم (پٹن) معاش (چیف کمشنر) وانی بزرگ

مشق شصت و چہارم (۶۴)

بقایا احمدی واران

اردو	فارسی	اردو	فارسی	اردو	فارسی	اردو	فارسی
جنگی پلٹن	پیادہ نظمی	سپاہی	لشکر	سپاہی	یکتاش	فوج در	توپ در
گھری باز	ساعتی	فرادل	باجے والا	نوزیکاچی	فوج	توپ	جیش
محرر جنگی	تمغاجی	لارڈ	امیر الامرا	کمانڈر	امیر الجیوش	پلٹن	میر عرض
لارڈ آف سی	امیر البحر	چیف جج	امیر داد	منصف	پیشکار	کڑمہ باشی	ڈینری
انسپکٹر	سر ایڈار	افسر کجی	زین دار	ہیڈ کلرک	وہبر اعلیٰ	کھانیندا	دبیر منشی
کلرک	باشی	خانہ	اعضائے	فارست	داروغہ	فولڈر فر	عکاس
ایڈیٹر	مدیر	مجلس	مجلس	آفیسر	جنگلات	تلفظ فنی	کار سپانڈ
جنگی تالیق	نامہ نگار	گھڑی ساز	ساعتی	باجے والا	نوزیکاچی	تار بابو	جنگی تالیق
پلٹن	لاٹہ نظامی	افسر سٹ	آبدار باشی	جنگی بابو	کمر گجی	ٹیلیگراف	ڈاکٹر
ڈاکٹر	طابور	ٹچر	مدرس معلم	شاہی حجام	خواجہ ترش	لکھنٹ	تلفظ فنی
تار بابو	وکتور	گمارو	ساخلو	سوجر	سالدات	کارکن	تار بابو
	رجیٹ	سوارہ	فوجی	میلہ	سائیسونکا	ناتر باشی	
	دارقون	ایڈیٹر	مادیہ	جمہار			

ترجمہ - ذیل کی عبارت نکالی اردو ہے خط کشیدہ فقرات غور سے بناؤ۔ محاورہ فارسی پر خیال رکھو :-

غیرت سگرم تم سے بہ سخت بجا حرکت کی ہے اور اگر تم اسی طرح دست درازی

کر دگی تو یقین جانو تم اپنی تو اپنی ایک دن سارے خاندان کی ناک کھو ادوگی ایسا
 معلوم ہوتا ہے کہ خدا کے چند بد نصیب بن۔ یعنی لڑکیاں جو ہمارے اختیار
 میں ہیں تم حق ناحق اپنا غصہ ان پر نکالتی رہتی ہو۔ یہ بیچاریاں ہمارا کچھ کر
 نہیں سکتیں۔ ہاتھ چھوٹا ہوا طبیعت بڑھی ہوئی تم سمجھیں کہ سب جانور ایک ہی
 لاش سے ہائے جاتے ہیں۔ سو کن اور ہر جھیا دو نو کو اٹھا کر پیٹ ڈالا۔ گویا وہ
 ہمارے لوندی ہے اور یہ ہمارے باندی۔ وہ تو خدا سے بڑی خیر کی کہ مری نہیں
 اور عین وقت پر ہم اپنے درہ ساری شیشی کر کر کی ہو جانی کہ سادات سید نگر
 کی بیٹی میر ہندب کی بہو کی ڈولی کو تو اپنی چو ترے پر دھری ہوئی۔ سر
 آفریں ہے ہمارے سو کن پر۔ ہے تو ذات کی رذیل مگر بڑی ضبط کی عورت
 ہے۔ اُن تک نہ کی چپکی چپاکی ۛ

مشق شصت و پنجم (۶۵)

عمارات و مقامات

اردو	فارسی	اردو	فارسی	اردو	فارسی	اردو	فارسی
سرد مقام	سیناق	گرم مقام	تشلاق	دخانی کچن	وابور	کھانا	مشراب
اچھی عمارت	بنائے	چوبوترہ	سقفہ	بنگلہ	خان	بنگلہ کی	گلاد
پینا نہ	محل ادب	لوہیکا کا ڈنڈا	آہن بڑی	بندر گاہ	بندر	زمینہ	چھتری
ڈیرہ	خزگاہ	جوبلی	خانوار	سرائے	خان	کوٹھری	حجرہ
کمرہ	اطاق	بال کمرہ	تالار	بیٹھک	بردنی	چڑھائی	سربال
اترائی	سراشیب	جھکاؤ	سرازمیر	زمانہ مکان	عزم سرائے	ملاقات کا	اطاق

اردو	فارسی	اردو	فارسی	اردو	فارسی	اردو	فارسی
کھانیکہ کمرہ	اطاق سفر	سونیکا کمرہ	اطاق خواب	جھروکا	چشم انداز	ہوٹل	رہاٹ
کوٹھی	محل	دھرم سالہ	کنشت	مقلعہ	ارک حصار	ہسپتال	شفافانہ
چھاپہ خانہ	مطبع	ٹکسال	ضراب خانہ	گھنٹہ گھر	مینار عت	ساہبان	نہ نسبت
ڈاک بنگلہ	منزل خود	اسٹیشن	خطہ	ہتیا گھر	قورخانہ	تصویر گھر	فانڈیشن
ٹوپ گھر	کرہ خانہ	پیر پٹ	پاراد	گر جگھر	کلیسا	دھرم سالہ	کنشت
شوالہ	بنکدہ	چڑیا گھر	باغ وحش	تار گھر	تلفاز خانہ	سکول	اکول

ترجمہ - شاہجہاں محل بادشاہوں میں سب سے زیادہ شان و شوکت رکھتا تھا۔ تیس برس کی سلطنت میں اس نے وہ وہ شہر آباد کئے۔ اور محل - مسجد - مقبرے بنوائے جن کا نامی ہند میں نہیں ہے۔ اپنی یوی ممتاز محل کے مزار پر تاج محل کی شاندار عمارت بنوائی۔ یہ اگر سے ہیں دریائے جمن کے کنارے پر واقع ہے۔ اور ایسی نئی نکور معلوم ہوتی ہے کہ گویا کل بنگلہ بنی ہوئی ہے اسکے تیار ہونے میں تیس برس اور تیس لاکھ روپیہ صرف ہوا تھا دہلی کی جامع مسجد اور اگر سے کی موتی مسجد کے مقابلے پر دنیا کا کوئی عبادت گاہ اس کا ہم پلہ نہیں۔ شاہجہاں کا تخت بھی ایسا شاندار تھا کہ غالباً بہشت میں اسکی مثال مل سکے۔ اسکو تخت طاؤس کہتے تھے۔ ایشیا میں اسکی دھوم مچتی۔ یہ ناچتے ہوئے مور کی صورت کا تھا۔ مور کے پنکھ جو اٹھے ہوئے بنائے گئے تھے ان میں ہیرے لعل - زمرد اور نیلم جڑے ہوئے تھے۔ اور اس پر سارے چھ کروڑ روپیہ کی لاگت آئی تھی۔

مشق نشست و ششم (۶)

متعلقات عمارات

اردو	فارسی	اردو	فارسی	اردو	فارسی	اردو	فارسی
کھٹکا	چفت	چٹخنی	پراوند	لو ہے کا	چودن	چو کھٹ	چار چوبہ
کنڈی	وریزہ			کٹرا			
جھاڑ	چیل چراغ	کٹرا	دست انداز	چو بارہ	بالا خانہ	کھٹکی	دریچہ
جھمرد کا	چشم انداز	چھت	سقف	کڑی	تیر سقف	نیمو	اساس
آنگن	صحن	کواڑ	لخت در	چول	پاشنہ در	کنڈی	زنجیر در
مختم	عمود	ستون	پیل پایہ	دہلیز	آستان	چھتہ	باران گیر
منڈیر	لب بام	پر نالہ	ناوداں	سیڑھی	پلہ	جالی	شبکہ
چلمن	پتق	چک	شبکہ	کنجی	کلیہ	کنجی	مفتاح
گنبد	قبتہ	کنڈرہ	دروہ	پیل	جسر	جھوپڑا	کریچہ
کھسریل	سفالہ پوش	گلی	کو	محلہ	محلہ	چوک	چارسوق
پارہ	دار بست	تنبو	خمیمہ	بڑا تنبو	خرگاہ	چھولاری	الاجن
قنات	قنات	پوتونا	آہک گچ	پتھر	سنگ	اینٹ	آجر خشت
گارا	گلابہ	کنکر رٹورا	سنگریزہ	ڈھیللا	کلونخ		

ترجمہ - ایک وفد بہار کے موسم میں باپ نے گوتم سے کہا کہ آؤ باہر چلو دیکھو درختوں اور کھیتوں پر کیا بہار ہے پھل پہول کیا جو بن دکھا رہے ہیں یہی بھری کھیتیں، لہراری ہیں درختوں کی شاخیں میوے کے بوجھ سے جھکی جاتی ہیں۔ گوتم اس کو دیکھ کر بہت خوش ہوا۔ پھر کیا دیکھتا ہے کہ ہالی ہل چلا رہا ہے۔ نیل بودا ہے اسکی پیٹھ پر زخم ہے۔ مانی تک تک کر رہا ہے اور اس کو لکڑی سے مارے چلا جاتا ہے۔ پھر دیکھا کہ باز نے کبوتر پر چڑھنا

مارا اور اسے کھا گیا۔ آگے بڑھ کر دیکھا کہ ایک کبوتر مکھیوں پر ٹھونکنے مارتا ہے اور دانے سے چبا رہا ہے۔ آگے جا کے ایک بوڑھے کو دیکھا جو نہ چل سکتا تھا اور نہ پھر سکتا تھا۔ بلکہ درد سے کراہ رہا تھا پھر ایک مردے کو دیکھا جس کا جسم اکڑ گیا تھا۔ پھر ایک جنازے کو دیکھا کہ جس کو چار آدمی لیجا رہے تھے۔ ان امور نے گوتم کو دنیا سے بیزار کر دیا۔ اور گیان دھیان میں مشغول ہوا اور آخر کار نہ لائٹ آف ایشیا کہلا یا۔

مشق شصت و نہم (۶۷)

(الفاظ فرو گذاشت در متفرقات)

اردو	فارسی	اردو	فارسی	اردو	فارسی	اردو	فارسی
جاڑا	شتا	گرمی	صیف	برسات	برشکال	بہار	ربیع
پت جھپٹ	خزاں	بوٹا	کرہ تتر	پکھیرا	کرہ اویان	پکھڑا	کرہ گاؤ
پاکھا	بچہ قیل	بر لوٹا	آہو بڑہ	پٹلا	توٹہ سنگ	چوزہ	چوزہ
کٹرا	کرہ گاؤش	بچی	دختر	کرہ وا	تلخ	کھٹا	ترش
کھٹ مٹھا	مینوش	پھسکا	تفہ	سلونا	ٹمکین ملیج	کھائی	شور
کسیلا	زحمت	خوشگوار	مفرج	چرہ چڑا	حریف	مزیدار	لذیذ
سیلا	چرکین	پھانک	قاش	کاپی	بیاض	دھواں	دودھ
	شوخلن	بریں					بخار

ہدایت - پہلے باب میں یہ معاہدہ بتایا گیا ہے کہ فارسی میں سب سے پہلے فاعل اور پھر مفعول اور متعلقات آتے ہیں۔ آخر میں فعل ہوتا ہے اس طریقہ

- سے اشعار و نثر کی اردو نثر مطابق اعداد بنا کر فارسی بناؤ بیاد
- (۱) کمر باندھے ہوئے چلنے کو یاں سب یار بیٹھے ہیں
 بہت آگے گئے باقی جو ہیں تیار بیٹھے ہیں
- (۲) پنجھڑاے نکست باد بہار ہی راہ لگت ابینی
 تجھے اٹھکھیلیاں سو بھی ہیں ہم بیزار بیٹھے ہیں
- (۳) یہ اپنی چال سے افتادگی سے اب کہ بہروں تک
 نظر آیا جہاں پر سایہ دیوار بیٹھے ہیں
- (۴) خمیبوں کا عجب کچھ حال ہے اس دور میں یارو
 جہاں بوجھو ہی سنتے ہیں ہم بیکار بیٹھے ہیں
- (۵) رساں گردش فلک کی پسین دیتی ہے بھلا کشتا
 غنیمت ہے کہ ہم صورت یہاں دوچار بیٹھے ہیں



باب چہارم

اردو فارسی ضرب الامثال

مفصلہ ذیل ضرب الامثال بطریق حروف تہجی درج ہیں۔ ان کا استعمال تحریر و تقریر میں نہایت موزوں ہے جو اردو فارسی میں بلاغت اور فصاحت کی روح رواں ہیں۔

الف

فارسی ضرب الامثال

برعکس نہند نام زنجی کا نور
نامش کھلاں و دہش دیہاں
طبع را سہ حرف است و ہر سہ تہی

اول خویش بجاہ درویش
چو از قوے یکے بید انشی کرد
نہ کہ را منزلت ماند نہ مرا
چشم مار و شن دل ما شاہ
اگر پدر نتواند سپر تمام کند
کار را مرد بفر دنگذار
کس نگویہ کہ دوغ من ترش است

اردو ضرب الامثال

آنکھوں کے اندھے نام تین سکھ
اپنی دوکان بھیٹا پکوان
آدھی کو چھوڑ ساری کو دوڑے آدھی رہے
نہ ساری پاوے۔

اندھا بانٹے ریڑیاں ہر بھر اپنے ہی کوڑے
ایک مچھلی سارے جل کو گتہ کرتی ہے

آنکھ سکھ کیلجے ٹھنڈک
ایک توڑے کی روٹی کیا چھوٹی کیا سوٹی
آج ہے سوکل نہیں
اپنی چھا چھ کو کوئی کھتا نہیں بتاتا

اردو ضرب الامثال

اب پچتائے کیا ہوت ہے جب چڑیاں
چگ گزین کھیت

آگے ماتھے نہ پیچھے پات

اندھوں کے آگے روئے اپنے دیدے کھوئے

ادھلی میں سردیا تو دھکیوں کا کیا ڈر

ایک پتھہ دو کاج

ایک جان ہزار خریدار

اندھیر نگری چوٹ لرج

آپ کام مباحم

آپ دھاپ اپنا ہی منہ اپنا ہی ہاتھ

اپنی کرنی پروان کیا ہندو کیا مسلمان

ابھی دلی دور ہے

ایک دن کا مہمان دو دن کا مہمان تمیرے

دن بلائے جان

ایک بوٹی سوکتے

ایک جان ہزار ارمان

احمد کی پگڑی محمود کے سر

آسمان کا حقو کا سر پر

اپنے اختیار آنا پرے اختیار جانا

فارسی ضرب الامثال

چوکار از دست رفت پشیمانی چہ سود

خانہ بردوش یک بینی دو گوش

آئینہ داری در مجلس کوراں

ہر چہ با د ادا کشتی در آب انداختیم

چہ خوش بود کہ بر آید بیک کرشمہ دو کار

یک انار و صد بیمار

بے تمیز از جہند و عاقل خوار

کس نثار و پشت من چوں ناخن

انگشت من

دست خود و دہان خود

از ماست کہ بر ماست

مہنوز دلی دور است

مہمان عزیز است مگر تاسہ روز

یک سر و ہزار سودا

یک دم ہزار امید

از ماکشیدن و بشما بخشیدن

از ماست کہ بر ماست

آمدن بارادت رفتن با جازت

اردو ضرب الامثال

اپنے بھپڑے کے دانت خود ہی خوب بچتا ہیں
اگ لگے کنواں کھو دنا

ایک ہاتھ سے تالی نہیں بجتی

آدمی سے آدمی ملتا ہے کنوئیں سے

کنواں نہیں ملتا

ایک کو لے دوسرے کا دھوئے

اندھوں میں کا ناراجا

انت بھلا سو بھلا

آدمی چہرے ہرے سے پہچانا جاتا ہے

اگ بن دھواں کہاں

اپنا پوت پرا یا دھینگلا

اوتاؤ لا سواؤ لا

اگ کا جلا اگ ہی سے اچھا ہوتا ہے

اندھے کو کیا چاہئے؟ دو آنکھیں

اپنے پاؤں آپ کھنڈا مارنا

ایک دروازہ بند ہزار دروازے کھلے

اندھیر نگری چو پٹ راج

آٹے کی آبا

فارسی ضرب الامثال

نویسنده داندا کہ در نامہ صیت
ساتر یاق از عراق آورہ شود مارگزیدہ
مرده شود

از یک دست صدا بر نئے آید

کوہ بکوہ نمی رسد آدم بآدم میرسد

یکے را بگیر و دیگرے را دعویٰ

خیرس در کوہ بوعلی سینا

عاقبت خیر بہ از حالت خیر

سیمائے مروم آئینہ حال باطن است

تا نباشد چیز کے مردم نگویند چیز ہا

فرزند اگر چہ عیب ناک است

در چشم پدر ز عیب پاک است

کہ تعجیل کار شیا طیس بود

شراب زدہ را شراب عللج است

کو رہ خواہد دو چشم

تیشہ بیائے خود زدن

عہد در شود کشادہ چوں بستہ شود درے

وزیرے چنیں شہر یارے چنان

روستایاں گیلان

اردو و ضرب الامثال

آسمان سے گرا کھجور میں اٹکا
 آبل گئے پڑ نہیں پڑتی تو بھی بڑا
 اپنا دام کھوٹا تو پر کھنے واسے کو کیا دوش

ایک نور آدمی ستر نور کپڑا

اول طعام بعدہ کلام

یسی کرنی میت کو یو جو کر کے پھینکے

ایک خطا دد خطا تیسری مادر بخفا

فارسی ضرب الامثال

از دام چو آزاد شدیم در قفس رفتیم
 آقا علی بیچارہ بود و در خانہ نواد و در قفس رود
 گردہ بینہ بروز شپہرہ چشم
 چشمہ آفتاب را چہ گناہ

التاس باللباس

اول طعام بعدہ کلام

چرا کارے کن عاقل کہ بازاید پشیمانی

آزمودہ را آزمودن جہل است

چو میداں فراخ است گوئے بزن

چہ دانہ بوزنہ لذات اورک

از خرس موئے بس است

از پسر ناخلف دختر بہتر

خوش وقت کسے کہ خرد دارد

بشر در خواب بنید پنہ دانہ را

ایں سہو گر نشکند امروز فردا شکند

عاقل را اشارہ کافی است

دندانے کہ درد کند بایدش کن

صحت نہ چو چہنیں است جہانی بہتر

بتے دریا میں باحقہ دھونا

بھینس کے آگے بین بجا ما

بھانٹے کی سنگوفی

بھٹ پڑے وہ سونا جس سے ٹوٹیں کان

بال نہ بچے نیند آگے اچھے

بلی کے خواب میں جھپچھپے

بکرے کی ماں کب تک خیر منائے گی

بھلے گھوڑے کو ایک جا بک بھلے آدمی

کو ایک بات

بھٹ پڑے وہ سونا جس سے ٹوٹیں کان

بڑی محبت سے جدائی اچھی

اردو ضرب الامثال

فارسی ضرب الامثال

بارہ برس چھپے کوڑی کے بھی دن پھر نہیں
 بخت در کا آٹا گیلہ کنوت کی دال
 پوچھتے پوچھتے دلی پہنچ جاتے ہیں
 پوت کے پاؤں پالنے میں نظر آتے ہیں
 پانی کا مال پر اپت جادو سے لٹو نہ پڑے
 چور لے جادو سے لٹو نہ پڑے

آخر گزرو پست بہ باغان است
 چراغ مقبلان ہرگز نمیرود
 کہ جویدہ یا بندہ باشد بے
 نشانے شب پیش از شام
 ہل جوام بود بجائے حرام رفت

پھول نہیں تو پنکھڑی
 پھونک پھونک کر قدم رکھتا

موش زندہ بہ از گرہ مردہ
 پائے پیش آمدست و پس دیوار

ت

ج

تیل دیکھو تیل کی ویٹا روکھو

تا بہ بنیم کہ از غیب چہ آیا بیرون

تم سمجھو یا ہم سمجھیں

صاحب دوستان در دل

تدبیر کے پر جلتے ہیں تقدیر کے آگے

تدبیر کند بنہ تقیر زندہ خندہ

تھوٹھا چٹا باجے گھٹا

صد دہل از خالی بود شکم است

جیسی روح ویسے فرشتے

ابہ گفت و دیوانہ باور کرد

جیسی کرنی ویسی بھرنی

کر دنی نوش آمدنی پیش

جس ہانڈی میں کھائے اسی میں جمید کرے

ہر جا کہ نمک فوری نمکدان شکنی

جتنی چادر دیکھو اتنے پاؤں پھیلاؤ

جامہ باندا زن باید دوخت

جیسا دیس ویسا بھیس

ہر ہلکے و ہر رسے

جب تک سانس نہ بنک اترے

دنیا بامید قائم

جھوٹ کے پیر کھائے

دروغ گورا حافض نہا شد

اردو ضرب الامثال

جن ٹھونڈا تن پایا
جہاں سو دہاں سوایا
جوانڈی میں ہوگا ڈوئی میں نکل آئیگا
جوڑ جو مر جائیگے مال جزائی کھائیگے
جو کنواں کھو دے دہ آپ ہی ڈوب مرے
جائے لاکھ رہے ساکھ
جسکی لاکھی اسکی جینس
جان ہے تو جان
جسکو پیا چاہے وہی سہاگن
جو چرہ ہے گا سوگرے کھا
جتنے منہ اتنی باتیں
جگر چکرے دگر دگر
جہاں پھول دہاں کا نشا
جھوٹے کا منہ کالا پتے کا بول بالا
جو فال حد سے بڑھا سو مسابو
جماعت کرامت
جسکی تیغ اس کی بیگ

چور کا بھائی گتھ کٹا

چپڑی چپڑی اور دو دو

فارسی ضرب الامثال

جویندہ یا بندہ
سی ہم بر سر خمیں
از کوزہ ہماں تراود کہ درواست
نہ خود نور و نہ بکس دہد کند کن بگاہ
چاہ کن را چاہ در پیش
دولت جاوید یافت ہر کہ نمونام زسیت
دست زور بالا
من مردم جہان مردم
ہر عیب کہ سلطان پسند و سہر است
تکبر عزازیل را خوار کرد
ہر زباں را گفتگوئے دیگر است
جگر جگر است دگر دگر
ہر گلے را خار باشد ہر منشیں
روے دروغلو سیاہ
بہتر ز اعتدال دوائے نتوان یافت
دو دہل یک شود بشکند کوہ را
بہر کہ شمشیر زند سکے بنامش خوانند

چ

سگ زرد و برادر شغال

ہم فرماو ہم ثواب

اردو ضرب الامثال

چھوڑ دینی جی چوہا لٹہ ورا ہی بھلا
چار دن کی چاندنی پھر دہی اندھیری رات
چور کو چور پہچانتا ہے
چوٹی جلی جلیوں کی دکھوالی
جراغ تلے اندھیرا
چور کی ٹاڈھی میں تنکا
چڑھی جائے دمڑی نہ جائے

فارسی ضرب الامثال

مرا بخیر تو امیب نیست ہا مرسان
ہر کمالے رازوالے
ولی را ولی سے شناسد
کہ نیاید ز گرگ چوپانی
خود را نصیحت دیگران را نصیحت
زنہ جامہ ناپاک گا ذراں ہر سنگ
از رنگ روغن میکش

ح-خ

حاتم کی گور پر لات مارنا
حلوائی کی دوکان دادا جی کی فانتھ
خیالی پلاؤ پکانا
خدا کا دیا سر پر
خبر بوزے کو دیکھ کر خبر بوزہ رنگ بکڑتا ہے
خدا جس کو دیتا ہے چھتر چھاڑ کر دیتا ہے
خدا گنے کو ناخن نہ دے
خوان بڑا خوان پوش بڑا اٹھا کر دیکھا
تو آدھا بڑا
خدا شکر خورے کو شکر دیتا ہے

چربی روئے عوض گیرد
آہوئے ناگرمتمی بخشد
دماغ بیہودہ پخت و خیال باطل بست
مرضی مولیٰ از مہمہ ادلی
انگور زانگور ہی گیرد رنگ
باہر کہ راست آید از چپ راست آید
ناخن ندارد کہ پشت بخارو
البتہ زیر کاسہ نیم کاسہ
ہر دور و درمانے

د

بیچ آفت مر سہ گوشتہ تنہائی را

دور کی صاحب سلامت بھلی

اردو ضرب الامثال

دل کو دل سے راہ ہے
دور کے ڈھول سہاؤ سنے
دوست وہ جو آڑ سے وقت میں کام آئے
دام کرائیں کام
ریکھے اونٹ کس کو دھبہ جھمٹا ہے
دو ملاؤں میں مرقی حرام
دکھ بھریں بنی فاختہ اور کوسے اٹھ سے کھائیں

فارسی ضرب الامثال

دل را بدل رہے بہت
آواز دہل از دور فوٹن است
دوست آن باشد کہ گیر و دست دوست
زر بر سہر نوا دنی نرم شود
تا بنیم کہ از غیب چہ آید بیرون
دیگ شراکت بخوش می آید
کوہ را فر باد کند و لعل را پرویز یافد

غریبے دست انداز و بکا ہے
آفتاب بہ بہ خرچ تخم

مذہب کن رہند ہند ہند ہند ہند
واکن کہیںہہ بخور ہر سبب
زر دار را دوست بسیار
عزت ہر کس بدست خود دست
زر کار کن مردان زند
زر زرش در جہاں گنج گنج

زبان خلق کو تقارہ خدا
دیگ شراکت بخوش می آید

ڈبے کو کھینکے کا ہمارا
دمڑی کی بڑھیا کا سر منڈائی

رحمن جوڑے پی پی سیدھا لہ نہ صافے کیا
روپے کی ڈھال تانے والے
روپے کے سہل لاگو
رکھ پت رکھا پت
روپے کا بول بالا۔ جھوٹے کا نہ کالا
روپے کو روپیہ کھینچتا ہے

زبان خلق کو تقارہ خدا سمجھو
ساجھے کی ہنڈیا چور ہے میں

اردو و ضرب الامثال

سیکھ واکو دیجئے جا کو سیکھ سہائے
سات پانچ کی لاکھی ایک جیسے کا بوجھ
سایج کو آج نہیں
سانپ کا کاٹاری سے دیتا ہے
سادن کے انہ سے کوہرا ہر اسوجھتا ہے
سارا دھن جاتا دیکھئے تو آدھا دیکھے پٹ
پتی بات سعد اللہ کے سب سے اتر اسہ ہے

فارسی ضرب الامثال

کار بوزہ نیست تجاری
دو دہل یک شود بشکنہ کوہ را
راستی موجب رضائے خداست
مارگزیدہ از ریمان پیچیدہ می ترسد
بدبہم را بدنی داند
از خانہ سوختہ ہر چہ پدید آید رواست
سخن راست تلخ می باشد

ع - غ - گ

عید چھپے ٹر

عسور کا سر نیچا

کھلائے کا نام نہیں رلائے کا نام
کچھ دال میں کالا ہے

کہاں راجہ بھوج کہاں گنگا تیلی

کہیں کھیت کی سنے کھلیان کی

کھری مزدوری چو کھا کام

کل کس نے دیکھی

کاغذ کی ناؤ آج نہ ڈوبی کل ڈوبی

کتنا طوطے کو پڑھایا پر وہ حیواں ہی رہا

مُستے کہ بعد از جنگ یاد آید بر گلہ ز فود
باید زدہ

میکتر عنز اذیل را خوار کرد

نیکی برباد گناہ لازم

سلام دوستائی بے غرض نیست

چہ سنیت خاک را با عالم پاک

سوال از آسمان جواب از ریمان

کہ مزدور خوش دل کند کارمیش

نہر واکہ دید

ایں سلوگر نشکند امروز خرواب شکن

خیر عسی اگر تکر رود بہ قول بیاید منور خرباش

اردو ضرب الامثال

فارسی ضرب الامثال

کوس نہ چلی بابا پیاسی
کبھی کوڑی کے بھی دن پھرتے ہیں
کسی کا ہاتھ چلے اور کسی کی زبان

کوڑوں کے کوڑے ڈھور نہیں مرتے
کھول کیسہ کھا ہر یہ

گ

گور میں پاؤں لٹکائے
گدھے پر بس نہ چلے گدھیا کے کان میٹھے
گیارہ وقت پھر ہاتھ آجائیں
گیرا سے سانپ نکل اب لکیر مٹا کر

ل

لڑائی کا گھر ہانسی دوک کا گھر کھانسی
لیلیٰ کو بنوں کی آنکھ سے دیکھنا چاہیئے

م

مستم کی پیدائش
مذہ کا میٹھا پیٹ کا کر دوا
مفت کی شراب قاضی کو بھی ملال ہے

اول سفرہ و ترشی
ہر کسے پنج روزہ نوبت اوست
ہر کہ دست از جاں بشوید ہر در دل
آرد بگوید -

آواز سگان کم نہ کن رزق گدارا
واکن کیسہ بخور ہر یہ

آفتاب لب بام رجا چرخ سحری
زورش بخرنی رسد بہ پالان می چسپد
وقت از دست رفتہ باز نیاید
چو کار از دست رفت پشیمانی چہ سود

ظرافت آتش افروز جہلی است
یلسی را بچشم مجنوں باید دید

رویش ہیں حالش سپرس
خضر صورت شیطان سیرت
مفت را چہ گفت

اردو ضرب الامثال

میاں بیوی راضی تو کیا کر گیا قاضی

مرغی کو تکیے کا گھٹا بہت ہوتا ہے

مرے کو مارے شاہ مدار

موئے باپ کی بڑی بڑی آنکھیں

مار کے آگے بھوت بھاگتا ہے

منفلی میں آنا گیا

مینڈکی کو بھی زکام ہوا

میں کے گئے پر چھڑی

موزے کا گھٹا بیوی جانے یا راؤ

موت سات تالوں میں بھی نہیں چھوڑتی

منہ سے نکلی ہوئی پرانی بات

ماں پر پوت پتا پر گھوڑا بہت نہیں

تو کھوڑا کھوڑا -

مار پیچھے سنوار

مدی شست گواہ چست

فارسی ضرب الامثال

زن راضی شوہر راضی گزیر بیش تہی

در خانہ مور شبنم طوفان است

نزلہ بر عضو ضعیف می ریزد

قد و نعمت بعد زوال

گر نبوڑے چوپ تر فرماں بسر دکانر

داغ بالائے داغ

مارا از میں گیاہ ضعیف این گماں نبود

شناخے کہ بلند شد بستر خورد

یاد د کسے رسد کہ دروے دارد

با بیج دلاور سپر تیر قضا نیست

تیر از کماں جستہ باز نیاید

اگر پدر نتواند پسر تمام کند

عذر گناہ بدتر از گناہ

کاسہ از آتش گرم تر

ن

دشمن و انا بہ از دوست ناداں

دل ناخواستہ عذر بسیار

قوتے بد را بہانہ بسیار

نادان کی دوستی جی کا جبال

نہ کرنے کے سو بہانے

ناج نہ جانے آنگن ٹیڑھا

اردو ضرب الامثال

حاجاداری سو عبودیت کا محب ہے

نیا نو دن پُرانا سو دن

نہیں محتاج زور کا جسے خوبی خدا نے دی

جانی نانی بال کتنے۔ جہان سانسے آئے

جاتے ہیں۔

نیکی کو اور کویں میں ڈال

دھ سانپ مرے نہ لاکھی ٹوٹے

نیکی اور پوچھ پوچھ

نولقد نہ تیرہ اودھار

وہ دن گئے جب غلیل خان فاختہ اڑائے تھے

وقت نکل جاتا ہے بات رہ جاتی ہے

وہ دفتر گاؤں خور دیوا

ہانڈی میں سے ایک چاول دیکھتے ہیں

ہاتھ گنگن کو آرسی کیا ہے

ہے یہ گنبد کی صدا جیسی کہ دہی سٹے

ہو نہار بدو کے چکنے چکنے پاٹ

ہاتھ میں لیا کاشہ تو پیٹ کا کیا سا

فارسی ضرب الامثال

خالی دست رو سیاہ

اول بہا متکاب بہا

حاجت مشاطہ نیست روئے دلارام را

اُچھ درول بہت بزر باں می آید

تکوئی کن و بچاہ انداز

کاریکہ بہ نری ہاید درشتی رانفتایہ

در کار خیر حاجت ہیج استی رہ نیست

سیلی نقد بہ از علوہ نسیم

آن قدح مشکست و آن ساقی ثمانہ

وقت می ماند وقت نمی ماند

آن دفتر گاؤں خور

ہستے منو نہ خروارے

عمیاں را چہ بیاں

چاہ کن را چاہ و پیش را کہ کر کو کہ نیافت

سائے کہ نکوست از بہار رش پیدا است

ملک خدا تنگ نیست پائے مرا لنگ نیست

فارسی ضرب الک مثال موقع استعمال

الف

(۱) آب آدم تیمم برخواست

موقع استعمال
(۱) حامد بیمار ہے حالت نازک ہے محلے کے حکیم
سنبھلے میاں کو دکھایا جا رہا ہے لو حکیم اجل خاں
صاحب تشہیر لینے آئے۔ سنبھلے میاں بوے صاحبو
اب میری ضرورت نہیں رہی۔ آب آدم تیمم برخواست۔

(۲) لے روشنی صبح تو برمن
(۲) آغا صاحب ایک انگریزی درختوں کا گھنڈہ بچے فرنگی
کو دینی ہے سوائے آپکے اور کسی پر تسلی نہیں۔ آغا صاحب
سخت علیل ہیں اور وقت بڑھتی نہیں جاتے۔ مگر محلے والوں
کے تقاضے چلے جاتے ہیں۔ بہتیرا کہتے ہیں کہ چند روز
وہ لوگ مروی مرغی کی ایک ٹانگہ وہ کب مانتے ہیں
آخر تنگ آجاتے ہیں تو کہتے ہیں کہ لے روشنی طبع
تو برمن بلا شادی۔

(۳) آخر طریق دولت حال کی
(۳) چست و حالاک آدمی دولت کما تا ہے
(۴) آرزو دل آرزوہ کند
(۴) آج جماعت کو ترقی ملی ہے طلباء میں چل چھوڑ
چھوڑ ہے سب کے ارمان نکلے ہیں کاسیاب بوسے
میں کہ یکا یک موہن کمرے میں آیا۔ افس صورت
روشنی شکل اسکو دیکھ کر ہر ایک خاموش ہو گیا۔ رنج

انجمنے را۔

Copyrighted material

کی تصویر نا کامیابی کا مرقعہ پیش نظر ہوا۔ خوشی
کا فور ہو گئی۔ سچ کہا ہے۔ افسردہ دل افسردہ
کنہ ابلجھنے را۔

(۵) اس کا مطلب صاف ہے۔

(۶) حامد۔ کونین خدا نہ پلوئے۔ نام سے پھریریاں
آئی ہیں جی متلاتا ہے۔ مجھ کو تو ڈاکٹر کی صورت سے
نفرت ہے۔ محمود۔ جی ہاں درست۔ یار من اگر میں
ڈاکٹر ہوتا تو تجھ کو ضرور ڈاکٹری دوا پلاتا۔ اور
زبردستی۔ حامد۔ خیر مجبوری ہوئی۔ اگر ساقی تو
باشی نے تو اں خورد۔

(۷) از خرواں خطا و بزرگاں عطا

(۸) اگر ساقی تو باشی نے

تو اں خورد

(۹) تقدیر کا لکھا ہر جگہ اور ہر وقت پیش آتا ہے۔
(۱۰) لالہ سوہن لال پوتڑوں کے رئیس ہیں۔ پر مانتا
چار بیٹے دئے جن میں سے بڑے نے ایم۔ اسے
پاس کر کے منصفی لی۔ دوسرا بھی نامی پلیڈر ہے
چھوٹے لڑکے عنقریب گریجوایٹ ہو اچاہتے ہیں
بھائی اس گھرانے کا کیا کننا۔ اس خانہ تمام آفتاب است
(۱۱) یہ گل کھلائے باغ میں باد و صبا کے ہیں۔

(۱۲) انچہ نصیب است بہم میرسد

(۱۳) اس خانہ تمام آفتاب است

(۱۴) اے باد صبا اس بہار آدہ

(۱۵) اللہ بس باقی ہوس

(۱۶) آدمی راجہ شمس حال نگر

(۱۷) اسکا مطلب صاف ہے۔
(۱۸) گڑ والوں کا کیا کہتا پوتڑوں کے رئیس ہیں اب
بھی پڑانے سکے اسی خانہ ان میں نکلتے ہیں سنا ہے
کہ کاغذ کا کاغذ جاری کرینگے۔ اچھی جناب وہ زمانہ

گیا جب ان کا طوطی بولتا تھا۔ اب نہ بچ ہے نہ بیچارہ
وہ شہر میں ساکھ۔ باپ دادا کی پونجی ٹھکانے لگی اب
کیا کارخانہ چلائیں گے۔ آدمی راہِ پشتم حالِ نگر۔
(۱۲) اسکا مطلب صاف ہے۔ بموقعہ حوصلہ افزائی۔

(۱۲) آفریں باد بریں مہبت
مردانہ تو

(۱۳) از گوشتہ بامے کہ پریدیم تریا
(۱۴) اندکے جمال بہ زیبا رہی

(۱۴) اندکے جمال بہ زیبا رہی

(۱۵) انجہ بر خود پسندی
بد نگراں پسند۔

(۱۶) ایاز قدرے خود شناس

(۱۶) جعفر نے اسناد سے مختلف علوم پڑھے۔ جب
وہ تعلیم پا چکا تو لگا استاد پر منہ آنے اور شیخی بگھارنے
جب استاد کو معلوم ہوا تو کچھ جواب نہ دیا مگر خاموشی
سے کہا۔ ایاز قدرے خود شناس۔ بچے وہ زمانہ یاد کرو
جب تم کسی قابل نہ تھے۔

ب

(۱۷) برات عاشقان بر شاخِ آہ

(۱۸) باور و کشاں ہر کہ در
افتاد بر افتاد۔

(۱۷) طوائف کی دوکان دادا جی کی فاختہ
(۱۸) مسجد میں ایک مست گروشتی میں پڑا رہتا تھا ایاب
نمازی نے گھر کا اور وصول رسید کیا۔ مارتے تو مار دیا
مگر اسی وقت ہاتھ میں درد ہے بخار ہو گیا ہے دہی
سیج کہا ہے۔ باور و کشاں ہر کہ در افتاد بر افتاد۔
مست کا ستانا اچھا نہیں درد و تپھٹ۔ درد و کش
عشق الہی میں مست رہنے والا

ضرب الامثال

موقع استعمال

(۱۵) بندگی با یاد پیر زادگی

ورکار نہایت

(۱۶) با دوستوں تعلق با

دشمنان مدارا

(۱۷) بہر میں کہ رسیدیم آسمان پہ

نت

(۱۸) تادرمیان خواستہ

کردگار نہایت

(۱۹) تصنیف رامصنف نیکو

کنند بیان

(۲۰) تا خدا نہ بد سلیمان کے ہد

سید القادری

سید القادری

سید القادری

(۲۱) تا صدف قانع نشد

پُرور نشد

(۱۹) نوکری میں اطاعت کی ضرورت ہے خاندانی ہونا

کام نہیں دیتا

(۲۰) دوست دشمن ہر ایک سے ہر بانی کرنی چاہیے

(۲۱) جہاں گیا بھوکا وہیں پڑا سوکھا

(۲۲) میاں لیاقت آپکو تو کامیابی کی قوی امید ہوگی

جی ہاں۔ امتحان کو دیا ہے مگر نتیجہ خدا کے سپرد ہے

تادرمیان خواستہ

کردگار نہایت

(۲۳) جہاں بنائی میں نے اس مفرد کا فیصلہ بچاس

صفحوں میں لکھا ہے ذرا اسکو ملا خط کیجئے۔ جناب اپنے

تو ایک کتاب بنا ڈالی آپ خود ہی پڑھ کے سنائیں

تصنیف رامصنف نیکو کنند بیان

(۲۴) صاحب ہمارے میرے کام سے بہت خوش ہیں

اور ساتھ ہی جاتے ہیں کہ کنبہ دار ہوں ترقی کا بھی

وعدہ کیا تھا مگر اب تک تو کی نہیں۔ جب حکم خدا ہوگا

وہ بھی کو بیٹھے۔ تا خدا نہ بد سلیمان کے ہد

(۲۵) خدا بخش ہر گھر گھر ہر ایک فرنگی کی نوکری

کی تاکہ کہیں سے اکٹھا گتیا ملجائے۔ آخر کار یابوس

ہو کر گھر ہو بیٹھا اور رونی ٹکی دوکان کرنی۔ خدا نے

ضرب الامثال

موقعہ استعمال

اس میں ایسی برکت دی کہ اب کئی مکان خریدنے
پہنچ گیا ہے۔ تھیل فارسی قانع نشہ پر درشت

(۲۷) تو بہ فرمایاں چرا خود تو بہ
(۲۸) بابوچی روز کتے ہیں کہ ہر ایک کو وقت پر دفتر
جانا چاہئے۔ آج ہیہ ٹھکرک سے معلوم ہوا کہ آپ خود

کبھی بھی ٹھیک وقت پر نہیں پہنچتے۔ میں حیران ہوں
تو بہ فرمایاں چرا خود تو بہ اکثری کتے۔

(۲۹) میاں یوسف کا قطعہ لکھا ہوا لوگوں نے دیکھا
اور پسند کیا۔ مگر ان کے والد نے جو اعلیٰ درجہ کے

نوشہ نویس ہیں کئی جگہ سے لوک پلاک دبی ہوئی بتائی
جس کو سب نے تسلیم کیا۔ واقعی جائے استاذ داخلی است

(۳۰) سنا جاتا ہے کہ میاں ستیا داس سال امتحان
ہوئے۔ اے میں ناکامیاب ہو گئے سخت افسوس ہوا مگر

کیا کیا جائے۔ چارہ نیست دیں واقعہ الّا تسلیم۔
(۳۱) اچکل دکات کی سخت بقدری ہے ہر شہر میں

کوڑیوں وکیل موجود ہیں جہاں آواز دی اور موجود
اجی جناب وہ تو شکار کی تاک میں بیٹھے رہتے ہیں

انکی مثال تو ایسی ہے جیسے چوں گوش روزہ دار
برالہ اکبر است۔

(۳۲) مولوی صاحب عربی فارسی کے ماہر ہیں۔ اردو
کے حاکم حاکم است۔

(۲۷) تو بہ فرمایاں چرا خود تو بہ

(۲۸) بابوچی روز کتے ہیں کہ ہر ایک کو وقت پر دفتر
جانا چاہئے۔ آج ہیہ ٹھکرک سے معلوم ہوا کہ آپ خود

کبھی بھی ٹھیک وقت پر نہیں پہنچتے۔ میں حیران ہوں
تو بہ فرمایاں چرا خود تو بہ اکثری کتے۔

(۲۹) میاں یوسف کا قطعہ لکھا ہوا لوگوں نے دیکھا
اور پسند کیا۔ مگر ان کے والد نے جو اعلیٰ درجہ کے

نوشہ نویس ہیں کئی جگہ سے لوک پلاک دبی ہوئی بتائی
جس کو سب نے تسلیم کیا۔ واقعی جائے استاذ داخلی است

(۳۰) سنا جاتا ہے کہ میاں ستیا داس سال امتحان
ہوئے۔ اے میں ناکامیاب ہو گئے سخت افسوس ہوا مگر

کیا کیا جائے۔ چارہ نیست دیں واقعہ الّا تسلیم۔
(۳۱) اچکل دکات کی سخت بقدری ہے ہر شہر میں

کوڑیوں وکیل موجود ہیں جہاں آواز دی اور موجود
اجی جناب وہ تو شکار کی تاک میں بیٹھے رہتے ہیں

انکی مثال تو ایسی ہے جیسے چوں گوش روزہ دار
برالہ اکبر است۔

(۳۲) مولوی صاحب عربی فارسی کے ماہر ہیں۔ اردو
کے حاکم حاکم است۔

ضرب الامثال

موقعہ استعمال

آپ کی مادری زبان ہے تحریر و تقریر دونوں میں صاحب کمال ہیں تنگ آکر نقل نویسی کی درخواست دی۔ دوسری عرضی ایک اکھٹویں کے لڑکے کی بھتی جھاموت کی سند کا خیال کر کے صاحب نے لڑکے کو منظور کر لیا۔ مولوی صاحب نے آہ سرد بھری اور کہا۔ چہ کنم چشم آسمان کو راست۔

(۳۱) امام صاحب کو دیکھتے روز مسجد میں چلاتے ہیں کہ جھوٹ نہ بولو۔ رشوت نہ لو۔ مال حرام سے بچو مگر آپ روپیہ سود پر چلاتے ہیں اور نہ ہی طور سے صحیح ثابت کر نیکو طیار ہیں۔ سچ کہا ہے۔ چوکفراز کعبہ بر خیزد کجا ماند مسلمانان۔

(۳۱) چوکفراز کعبہ بر خیزد کجا ماند مسلمانان

(۳۲) میاں محمود نے انٹرنس پاس کر کے صاحب ضلع کے دفتر میں عرضی دی بھتی مگر کچھ جواب نہ ملا۔ آپ سخت رنجیدہ ہیں آدمی کو پست ہمت نہ ہونا چاہیے بیسیوں محکمے ہیں پولس۔ ریل۔ تعلیم و تجارت ہر جگہ کوشش کرنی چاہیے۔ چومیداں فراخ است گوئے بزن۔

(۳۲) چومیداں فراخ است گوئے بزن

(۳۳) موجودہ زمانے میں تہذیب و شاکستگی دنیا سے اٹھ گئی اور جن لوگوں میں کچھ باقی ہے وہ بھی معرض زوال میں ہے۔ چناں نمائد و چنیں نیز ہم نخواہد ماند۔

(۳۳) چناں نمائد و چنیں نیز ہم نخواہد ماند

ضرب الامثال

موقعہ استمال

(۳۴) ایسے بزرگ اور تجربہ کار ہو کر آپ مجھ سے صلاح لیتے ہیں بھلا میرا عرض کرنا ایسا ہے جیسے کہ حکمت بلقان آموختن۔

(۳۵) ہم تو غریب عزت دار ہیں ہمارے گھر میں جھاڑی فالوس کہاں ایک دیا ٹھاتا ہے اور اسکو بجلی کا ہنڈا سمجھتے ہیں۔ یہ مقولہ ہم پر صادق آتا ہے۔ خانہ درویش راشع بہ از متاب نیست۔

(۳۶) سو سال ہم نے جینا کے پل کا ٹھیکہ لیا تھا۔ اور خیال تھا کہ پانچ ہزار تو ضرور وصول ہو جائیگا۔ ناؤ کے زور اور برسات کے موسم پر سہارا تھا مگر نہ بارش ہوئی اور نہ پانی میں طغیانی آئی۔ خود غلط بود آنچه ما پنداشتیم۔

(۳۷) میر صاحب تحصیلداری سے علیحدہ ہو گئے حاکم ضلع سے ان بن ہو گئی تھی وہ بھی موقعہ کا منظر تھا اب لوگ مختلف افواہیں اڑاتے ہیں اور تو جیبیں نکالتے ہیں۔ بات وہی ہے۔ خواب یک خواب است باشد مختلف تعبیر با۔

(۳۸) مطلب صاف ہے۔

(۳۹) مطلب صاف ہے۔

ح حکمت بلقان آموختن

خ خانہ درویش راشع بہ از متاب نیست

(۳۴) خود غلط بود آنچه ما پنداشتیم

(۳۷) خواب یک خواب است باشد مختلف تعبیر با

(۳۸) خوار جل اطلس بر پشت فراست۔

(۳۹) خوشامد سرگردانی خوشتر است۔

ضرب الامثال

موقعہ استعمال

(۴۰) خاک از تودہ کلان بردار

(۴۰) میاں بشیر جن ماسٹر صاحب سے غم انگیزی پڑھتے ہو مجھے ان کی لیاقت میں کلام ہے شاید میرا خیال غلط ہو مگر کسی اعلیٰ قابل ادیب کیوں نہیں پڑھتے کیا یہ مقولہ نہیں سنا۔ خاک از تودہ کلان بردار۔

(۴۱) خاواوری پچہ غم داری

(۴۱) صاف ہے۔

(۴۲) خرپڑہ بخود زانہالیزہ کار

(۴۲) آم کھانے کا پیر کھنے۔

(۴۳) خواجہ آنست کہ باشد

(۴۳) معلوم ہوا ہے کہ مدرسے کے عملے میں سے سوائے ہیڈ ماسٹر کے اور کسی مدرس کو ترقی نہ ملے گی یہاں سنا جاتا ہے کہ انہوں نے اپنی ترقی کے خیال سے کسی دوسرے شخص کی سفارش نہیں کی اس کارروائی پر سخت انوس ہے خواجہ آنست کہ باشد غم خد شکارش۔

(۴۴) خس کم جہان پاک

(۴۴) انسپیکٹر صاحب کا انتقال ہو گیا تو پھر کو نے انتظام میں خلل آگیا۔ ایسے ظالم کا تو مرنا ہی بھلا۔ خس کم جہان پاک۔

(۴۵) دیوانہ بکار خود ہوشیار

(۴۵) اس کا رہنے کی عجیب حالت ہے۔ گرون ڈھلی ہوئی سنگا گر ہو رہا ہے لٹکے ہوئے جیسے کوئی خلی ہوتا ہے۔ اچی جناب یہ بڑے استاد ہیں بہت ہوں کو چٹ کر چکے ہیں۔ آپ انکی ظاہری وجہ یہ جائیں دیوانہ بکار خود ہوشیار۔

ضرب الامثال

موقعہ استعمال

(۴۶) دل بدست آرد کہ
حج اکبر است

(۴۶) قاضی صاحب بابتہ عموم وصلوۃ ہیں۔ حج بھی
کرتے ہیں۔ مگر عدالت میں بطور فخر کہتے ہیں کہ میں
سزا دینے میں بڑا کافر ہوں۔ رحم کو مطلق دل میں
جگہ نہیں دیتا کوئی اس سخرے سے یہ پوچھے کہ
تیرے روزے نماز سے لوگوں کو کیا۔ ارے پیٹے
کے اندھے کیا تو نے نہیں سنا۔ دل بدست آرد
کہ حج اکبر است۔

(۴۷) در عقول ذتے ست کہ
در انتقام نیست

(۴۷) عدالت نے ہم کو اختیار دیا تھا کہ اگر ہمارا
ملازم ترضہ نہ ادا کرے تو تم اسکا اسباب قری کر کے
ہو مگر ہم نے راہ خدا پر بخشہ یا کیونکہ یہ مقولہ حکم پسند
ہے۔ در عقول ذتے ست کہ در انتقام نیست۔

(۴۸) داشته آید بکار اگر چہ
باشد سہ مار

(۴۸) کسان "چودھری صاحب میں نے ساری
زمین تو گرویں رکھ دی ہے اب میرے پاس ایک
بختر قطعہ باقی ہے۔ چاہتا ہوں کہ اسکو بھی فروخت
کر دوں" چودھری صاحب نے جواب دیا "وہ ہے
کیا جسکی رقم کھڑی ہوگی کوڑیوں کا مول ہے چند
روز میں برابر بموجب اس مقولے کے کہ داشته آید بکار
اگر چہ باشد سہ مار۔ ایک دن کام آئیگا۔"

(۴۹) در تہم را ہمہ کس
نستری بود

(۴۹) حامد کی نسبت کے بیسیوں جگہ سے پیام آپکے
میں چونکہ بی۔ لے پاس ہے ہر ایک چاہتا ہے کہ

ضرب الامثال

موقعہ استعمال

ہمارا رشتہ ہو جائے۔ کیوں نہ ہو۔ دُورِ یقیم رامہہ
کس شتری بود۔

(۵۱) چند دنوں سے ایک ست مسجد میں آگیا ہے
ہال بھرے۔ کپڑے پھٹے۔ گم سم کسی سے بات
نہ چیت نہ کھانگی پروانہ سونے کا خیال۔ ایک نے
روٹی ٹلا دی دوسرے نے سالن کسی نے لٹی
منگانی کسی نے کورتہ پہنا یا۔ واقعی سچ کہا ہے۔ دیوانہ
باش تاغم تو دیگران خورد۔ سیانیت توافقت ہے۔

(۵۲) آجکل اخبارات کی ضمانتیں جلد سوخت ہو جاتی
ہیں قصور بھی معلوم نہیں ہوتا۔ نہ کچھ اطلاع دی جاتی
ہے آخر اسکی کچھ تدبیر کرنی چاہئے۔ مروضہ اتم اپنا
کام کرو۔ شکوان امورات سے کیا مطلب۔ ز موز مملکت
فوش خسرواں داند۔

(۵۳) ہمارے محلے میں ایک پارسی لڑکی رہتی ہے نہایت
چربانک اور بے شرم۔ چونکہ پڑوس ہے سب تنگ
ہیں واقعی روحِ راجبتِ ناضع غذا ہے است لیم
(۵۴) جناب کیا آپ نے ہادل صاحب جیسے بدمعز
کی پیشی میں کام کر نیکی درخواست دیدی ہے۔ جی
ہاں۔ زویم برصغِ زندان و ہرجہ باوا باد۔

(۵۵) میرے بچہ کس طرح آنا ہوا۔ جناب کوئی خاص

(۵۱) دیوانہ باش تاغم تو
دیگران خورد۔

(۵۲) رموز مملکت فوش
خسرواں داند۔

(۵۳) روحِ راجبتِ ناضع
غذا ہے است لیم

(۵۴) زویم برصغِ زندان
ہرجہ باوا باد۔

(۵۵) زیارت بزرگانِ شہداء گنا

ضرب الامثال

مؤلفہ استعمال

کام نہیں۔ زیارت بزرگان کفارہ گنہ۔ سلام کو حاضر ہوئے تھے۔

(۵۵) پیرو مرشد۔ نہایت خداریہ آدمی ہیں لوگوں کے حالات عالم رویا میں معلوم کر لیتے ہیں۔ ان کا سونا بھی عبادت الہی میں داخل ہے۔ زہے مراتب خواجے کہ بزرگباری است۔

(۵۶) بڑے ساکتی سے بچو۔
(۵۷) مدت ہوئی کہ مجھ سے ایک کشمیری دوست نے وعدہ کیا تھا کہ میں تم کو ایک شال روانہ کروں گا۔ کل جب میں بازار سے گزرا تو ایک شال فروش کی دکان پر نظر پڑا۔ نظر کاچہ ناگو یا کہ سر و دستاں یا د رہا نیدن واد مضمون عطا۔ فوراً خط لکھا۔ یا کہ وعدہ پورا کرو۔

(۵۸) ہونہار بڑا کسے چکنے چکنے پات۔

(۵۹) آنکھ اوجھل پڑا۔ اوجھل
(۶۰) ہم نے سنا ہے کہ کس ولی دروازے آگ لگی اور بیسیوں دوکانیں جل گئیں جناب یہ مبالغہ ہے میں اس وقت موجود تھا۔ تسنیدہ کے بودمانند دیدہ۔ صرف دو دکانیں جل گئیں۔

(۵۵) زہے مراتب خواجے کہ بزرگباری است

(۵۶) زہینار از قرین بذریعہ

نفس

(۵۷) سر و دستاں یا د

دہا نیدن

(۵۸) سارے کہ نکوست از

سہارن پید

(۵۹) سب حضور بزرگباری درود

نش

(۶۰) تسنیدہ کے بودمانند دیدہ

ضرب الامثال

موقعہ استعمال

(۶۱) شادو باید ز سیتن ناشادو
باید ز سیتن

(۶۱) اس بڑھیا کی بیٹے کے غم میں عجیب حالت ہے زندگی موت سے بدتر ہے کسی پہلو قرار نہیں مگر کیا کرے۔ شادو باید ز سیتن ناشادو باید ز سیتن۔

(۶۲) شتاہاں چہ عجب گر
بنوازند گارا۔

(۶۲) میں خوب جانتا ہوں کہ میرا غریب خانہ آپ جیسے رئیس والا نشان کے قابل نہیں لیکن آپ کا تشریف لانا میرے لئے قابل فخر ہے۔ شتاہاں چہ عجب گر بنوازند گارا۔

(۶۳) شعر فہمی عالم بالا معلوم
ست۔

(۶۳) حضرت تسکین کو بڑا عرصہ تھا کہ ہمارے برابر کوئی شاعر نہ ہوگا۔ کل مشاعرہ میں بروقت تقطیع کی فرمائش کی گئی۔ بس پھر کیا تھا۔ شعر فہمی عالم بالا معلوم شد۔ (۶۴) نورا دیکھا اس ملہٹن کے کیسے دیا رو جواناں چپ میدان میں اتریں دشمن کا کلیجہ دہل جائے اچی جنا بیا یہ لڑائی کے وقت کس معرے کے ہیں۔ کیا آپ نے نہیں سنا۔ شیر قالین و گرو شیر نیستان و گیار است۔

(۶۴) شیر قالین و گرو شیر
نیستان و گیار است

(۶۵) شاخ گل ہر جا برویدیم
گل است۔

(۶۵) محمود نہایت ایماندار اور خیر خواہ ملازم تھا۔ جب ملک ہمارے یہاں رہا کسی قسم کا شبہ نہ پیدا ہوا۔ کچھ عرصے تحصیلدار صاحب کے پاس ملازم رہا وہ بھی اسکی ایمانداری کے شائبہ میں۔ اب کچھ عرصہ سے سو داگر اس پر نہایت مہربان ہے۔ گھر کا مالک بنا رکھا ہے۔ واقعی شاخ گل ہر جا برویدیم گل است۔

ضرب الامثال

موقعہ استعمال

(۶۶) شاگرد رفتہ رفتہ با ستاد
می رسد

(۶۶) کل کی بات ہے کہ جاپان تجارت میں طفل مکتب
کی مثال تھا مگر چند سالوں میں اور ملکوں کی دیکھا
دیکھی ایسی ترقی کی ہے کہ اس وقت تجارت کا بازار
جاپان سے بھرا پڑا ہے۔ کسی نے سچ کہا ہے۔
شاگرد رفتہ رفتہ با ستاد می رسد۔

(۶۷) شتر صالح بہ از مردم طالح

(۶۷) اگر یہ سچ ہے کہ آدمی اور جانور کا پہرا دیکھا کرتے
ہیں تو میں کہہ سکتا ہوں کہ جیب سے میں نے یہ
ملازم رکھا ہے نہایت مخوف ثابت ہوا ہے۔ بلکہ
گھوڑے کا پہرا مبارک ہوا تھا۔ واقعی سچ کہا ہے
شتر صالح بہ از مردم طالح۔

(۶۸) شوق در ہر دل کہ باشد
در ہمسری و رکاب زمین نشین

(۶۸) آخر کار را چاہی سنی ایک ایک حرف لڑکوں
سکے پڑھا۔ پوچھا۔ جیسا شوق پیدا کر گیا تو آکھویں
کا امتحان دیکھ معلوم بن گیا۔ سچ کہا ہے۔ شوق در
ہر دل کہ باشد در ہمسری و رکاب زمین نشین۔

(۶۹) شیشہ بے شکستہ را پیوند
کردن مشکل است۔

(۶۹) پیشتر سچ نہایت مصحفہ اور عقیل ہے۔
جب کسی مجرم کو سزائے موت دینی ہوتی ہے تو
مقتولہ مقدمہ سنتا ہے۔ سمجھتا ہے اور غور کرتا ہے
کیونکہ بخوبی جانتا ہے کہ شیشہ بے شکستہ را
پیوند کردن مشکل است۔

ص
دعا بر تلخ است لکین بر شیرین
عقوبت و شوق در ہر دل کہ باشد در ہمسری و رکاب زمین نشین

عرب الامثال

موقعہ استعمال

سختیاں جھیلیں۔ سرک کی روشنی اور مندروں کے دیوں کے سامنے بھیج کر پڑھا۔ آخر کار بی۔ اے کیا اور ڈیڑھ سو روپیہ کی جگہ مل گئی۔ واقعی صبر تلخ است لیکن بر شیریں وارد۔

(۱۱) ڈچی صاحب نے دورے میں ایک پڑاؤ پر قیام کیا۔ اور عدالت کرنے لگے۔ ایک مجرم نے کہا کہ میں عدالت کا فیصلہ سننے آیا ہوں نہ کہ جھگڑا۔ ایک نے بدلیہ سے کہا ارے جاہل صدر بہر جا کہ نشینہ صدر است عدالت بھی ہے۔

(۱۲) میں چاہتا ہوں کہ آپ میرے ہمراہ شہر شیریں لے چلیں۔ جناب میرا قصہ کلکتہ جانیکا ہے آئندہ جو آپ کی مرضی ہو۔ علاج ماہرہ آنت کاں علاج شمس

(۱۳) جناب میں سخت رویہ ہوں۔ میری تو قبول نہیں ہو سکتی۔ خدا کی درگاہ سے مایوس ہونا جائز نہیں کیا آپ نے نہیں سنا۔ صدر بار اگر تو یہ شکستی باز آ۔

(۱۴) جب میں مسجد میں جاتا ہوں تو لوگ مجھ کو پارہا سمجھ کر کہتے ہیں کہ آپ آگے ہو کر غار پڑھا دیجے پھر حیران ہو کر کہتا ہوں۔ علاج کار کجا ومن خراب کجا۔

(۱۵) جب ایبہ اسر سے میری ان بن ہوئی تو اس نے شکایت لکھ کر تبادلا کر دیا۔ مگر جب میں وہاں پہنچا تو ایکسائی جگہ خالی ہوئی اور اس پر ترقی سے میں مقرر

(۱۱) صدر بہر جا کہ نشینہ صدر است

(۱۲) علاج ماہرہ آنت کاں
علاج شمس

(۱۳) صدر بار اگر تو شکستی باز آ

(۱۴) علاج کار کجا ومن خراب کجا

(۱۵) عدو شود سبب خیر گرفتار
خواہد۔

ضرب الامثال

موقعہ استعمال

کر دیا گیا۔ واہ ری قیمت۔ عدو شود سبب خیر گر خدا
خواہد۔ اسی لئے کہا گیا ہے کہ خدا شرے برا بھیجے
کہ خیر مالدراں باشد۔

(۷۶) آجکل گنگارام نہایت کفایت شعار ہو گیا ہے
بھلا اب کفایت شعار کیوں نہ ہو عصمت بی بی از
بے چادری۔ ساری بزرگوں کی جائداد و براد
کر دی۔ اب دھرا کیا ہے۔

(۷۷) لالہ جی اگر آپ اب بھی انگریزی پڑھ لیں تو
مناسب ہو گا۔ کنور جی اب سچاس سٹا ہو نیکو آیا انگریزی
پڑھ کے کیا کرونگا۔ لالہ جی جس قدر ممکن ہو تحصیل کجے
کچھ نہ کچھ آجائیگی، علم شے بہ از جمل شے۔

(۷۸) مکرم بندہ۔ مدت مدید اور عرصہ بید کے بعد آج
آپکا عنایت نامہ موصول ہوا پڑھ کر دل مسرور ہوا۔
عجب عجب کہ تریا دوستان آمد۔

(۷۹) میرے پیارے دوست متارا خط پڑھ کر ہڑا
تقجب ہوا۔ دوستی اور تعلقات میں اس قدر ہر پہلو
سوال کئے ہیں کہ میں حیران ہوں کہ تم اعتبار و
اعتماد کیوں نہیں کرتے۔ واقعی کسی نے سچ کہا
عشق است و ہزار بدگمانی۔

(۸۰) بتلائیے کہ آپ کے دوست کے یہاں لڑکا

(۷۶) عصمت بی بی از بے چادری

(۷۷) علم شے بہ از جمل شے

(۷۸) عجب عجب کہ تریا دوستان آمد

(۷۹) عشق است و ہزار بدگمانی

(۸۰) قال نیکو بزن بہر کارے۔

ف

ضرب الامثال

موقعہ استعمال

ہوگا یا لڑکی۔ جناب غیب کا علم نہ راجا نے میرے
خیال میں تو یہ آتا ہے کہ لڑکی ہوگی۔ آپ بھی غیب
میں حکم خدا میں تو چارہ نہیں۔ مگر کیا آپ نے یہ
نہیں سنا۔ قال نیکو بزن بہر کار ہے۔

(۸۱) فکر ہر کس نقد رہمت دوست
(۸۱) اتفاق سے ایک جہتی کتاب مصر کی بادشاہت
پر منظر ہو گیا۔ اس برس دریا کی طغیانی سے روٹی
کی کاشت ہو گئی۔ جب اس سے اس امر کی شکایت
کی گئی تو جواب دیا کہ اُون بونی چاہئے تھی تاکہ
بر باد نہ ہوئی۔ سچ ہے۔ فکر ہر کس نقد رہمت دوست
(۸۲) کل امور میں رائے دینی کیجا سکتی ہے۔ مگر
لڑائی کے انجام کے بارے میں کچھ نہیں لکھا
جاسکتا۔ قلم ایخار سد و سر شکست۔

(۸۳) کھانے والوں نے کل ایکسا بگینہ کو کپڑے
تیا کر دیا۔ قہر و ریش بر جان و ریش کیا کرتا
بھور کھتا۔ مگر چند روز میں وار و غ کا جوان لڑکا مر گیا
(۸۴) آپ نے خاک شفا کی بیج میں طمان امام ہوا کر
ڈلوا یا۔ جب میں نے اعتراض کیا تو فرمایا کہ اسی سے
اسکی بیلو بڑھ گئی۔ واہ جناب واہ۔ فشر آن را
ر لوج زر چہ زیب۔

(۸۵) دیکھو ہم نے اس سال کہدیا کھاکہ عامہ تاکہ میاب ہوگا

ق

(۸۲) قلم ایخار سد و سر شکست

(۸۳) قہر و ریش بر جان و ریش کیا کرتا

(۸۴) قہر و ریش بر جان و ریش کیا کرتا

(۸۵) قہر و ریش بر جان و ریش کیا کرتا

ضرب الامثال

موقعہ استعمال

- (۶۱) قیمت زعفران چہ دانہ
چنانچہ دی ہوا۔ قلندر ہر چہ گوید ویدہ گوید۔
- (۶۲) ہم کو یہ نسل کا بھٹان پسند نہیں ہے۔ اسکو واپس کر دو۔ کالائے بہر بریش خاوندش۔
- (۶۳) کہ دائم در صدق گوہر
کچھ تنکو وھول کرنا ہے کر لو جب خراج ہو گیا تو پھر نامیری ہوگی۔ کہ دائم در صدق گوہر نباشد۔
- (۶۴) کس شنود یا نشنودن
آکر بیٹھا اور اس نے قلعہ چھیڑا۔ کس بشنود یا بشنود
من گفتگوئے می کنم۔
- (۶۵) کس غای را بشنم چہ کار
کاٹھ کی ہنڈ یا بار بار نہیں چڑھتی (یا) کاغذ کی ناؤ کب چلی۔
- (۶۶) اگر بدولت برسی مست
استاد۔ سٹرچن لال جب تم ایک اعلیٰ پلیڈر
بجاؤ گے کو مجھ کو سلام کرو گے یا نہیں۔ عین لال خباب۔
- (۶۷) نگر دی مردی۔
کیوں نہیں میں اسوقت بھی ایسا ہی شاگرد فرمانبردار

ضرب الامثال

موقعہ استعمال

(۹۳) گویم مشکل دگر گویم مشکل

(۹۴) گر کشتن روز اول

(۹۵) مادر چہ خیا لیم و فلک
در چہ خیال(۹۶) مالِ نثار ماں و جاں
نثار آبرو۔(۹۷) مقام عیش متیرنی شو
بہ رنج

(۹۸) مرگ انہوہ جتنے دارد

(۹۹) مردہ بدست زندہ

ثابت ہونگا۔ استاد۔ تم ضرور ایسا کرو گے۔ مگر تمہاری
دولت تم کو ایسا نہ کرنے دیگی۔ نثار گر۔ جناب مجھ کو آپ کا
یہ مقولہ یاد رہیگا۔ گر بدولت برسی مست نگردی مردی
(۹۳) مشکل ہوز میں کلام میرا بیل پس سُن کے اسے سخنور کا
آسان کرنے کی کرتے ہیں خواہش ہے گویم مشکل دگر نہ گویم مشکل
(۹۴) جب میں پہلے دن جماعت میں داخل ہوا تو در
سخنی سے کام لیا۔ کیونکہ مجھ کو یہ مقولہ یاد تھا۔ گر بہ
کشتن روز اول۔

(۹۵) تدبیر کے پر بڑھتے ہیں تقدیر کے آگے۔

(۹۶) جائے لاکھ رہے ساکھ۔

(۹۷) میری تجارت کیا کیا رنگ دکھائے۔ کیسی کیسی
دقتیں پیش آئیں۔ مگر آخر کار میں اس پہ کامیاب ہو کر
رہا۔ کسی نے سچ کہا ہے مقام عیش متیرنی شو و بدست رنج
(۹۸) سنا ہے کہ توج ہمارے محلے میں چار سیر کا اٹا بکا۔
کیا کیا جائے۔ جو خدا کی مرضی۔ مرگ انہوہ جتنے دارد
(۹۹) میری صحبت کے بارے میں کیا دریافت کرتے
ہو۔ زندگی سے بیزار ہوں۔ میری مثال ایسی ہے
جیسے مردہ بدست زندہ اس جینے سے تو مرنا بہتر ہے۔

ضرب الامثال

موقعہ استعمال

(۱۰۰) میراث پادشاہی علم پدآموز

(۱۰۰) بہت سے نالایق نبیٹ باپ دادا کی دولت پر گھمنڈ کر کے علم سے محروم رہ جاتے ہیں اور وہ علم یا وہ کام نہیں سیکھتے جن سے بزرگوں نے دولت کو جمع کیا تھا۔ اگر وہ اس مقولے پر عمل کریں کہ میراث پادشاہی علم پدآموز تو بہ دستاں بخت نہ ہو (۱۰۱) رشید تم اپنی بچت کی رقم کہاں رکھتے ہو جناب اکثر آدمی ڈانگھانے میں حید کر داتے ہیں۔ یہاں تو یہ مقولہ ہے۔ مال عرب پیش عرب میں تو اپنے قبضے میں رکھنا ہوں۔

(۱۰۱) مال عرب پیش عرب

ن

(۱۰۲) نبود خیر دران خانہ کہ عفت نبود

(۱۰۲) سائل میو لوی صاحب چند روز سے ہمارے گھر کی برکت اڑ گئی (جہ) چند روز سے آپا کے بھائی نے ایک بدچلن عورت کو اپنے گھر میں ڈال رکھا ہے جب تک وہ شریک رہے گی یہی حالت رہے گی۔ نبود خیر دران خانہ کہ عفت نبود۔

(۱۰۳) نیم حکیم خطرہ جان نیم ملا خطرہ ایہان

(۱۰۳) دیکھو یہ اناڑی حکیم ہے اسکی دوا نہ استعمال کرنا رسولانے کی بھی کی تھی اور دست جاری ہو گئے نیم حکیم خطرہ جان نیم ملا خطرہ ایمان۔

(۱۰۴) میری یہ تصویر بہ نسبت پہلی کے ابھی نی ہے اور اس مقولے کی مصداق ہے۔ نقاش نقش ثانی بہتر کشد ز اول۔

(۱۰۴) نقاش نقش ثانی بہتر کشد ز اول

ضرب الامثال

موقعہ استعمال

(۱۰۵) بیع و ودم قابل قدر کتاب ہے۔ میں اس کی تشریف میں بجز اس کے اور کچھ نہیں کہہ سکتا کہ وائے برجان سخن گر سخن گراں نرسد۔

(۱۰۶) جو کتاب آپ کی لائبریری میں جاتی ہے واپس نہیں آتی۔ واقعی درست ہے۔ کیا آپ نے نہیں سنا۔ ہرچہ درکان رفت نکم شد۔

(۱۰۷) اپنی چھاپچھ کو کون کھٹا بتائے۔

(۱۰۸) عظیم مہنہ ہی عقل پر افسوس۔ وہاں جوان موت ہو چکی تھی تم نے بجائے افسوس ظاہر کرنے کے اپنی شادی کا تذکرہ شروع کر دیا۔ واہ بریں عقل و دانش بباہر گریست۔ کیا تم نے یہ نہیں سنا۔ ہر سخن موقعہ و ہر نکتہ مکاتے دارد۔

(۱۰۹) یہ مقولہ واقعی درست ہے کہ ہر کسے را بہر کارے ساختند۔ دیکھو بیشمار ناختہ سے نوکری نہ ہو سکی۔ تجارت میں ترقی کر کے دکھا دی۔ وہ اسکے لئے موزوں نہ تھی۔

(۱۱۰) جناب مجھ کو اپنے ہمراہ لاہور ضرور لیتے چلیں میں یار شاہ طرہوں نہ کہ بار خاطر۔ آپ کا دل بھی بیلے گا اور بوجھ بھی ہلکا ہوگا۔

(۱۰۵) دائے برجان سخن گر
بسخنداں نرسد۔

(۱۰۶) ہرچہ درکان رفت
نکم شد۔

(۱۰۷) ہر کسے را عقل خود بکباد
فرزند خود بکمالی نمیاید۔

(۱۰۸) ہر سخن موقعہ و ہر نکتہ
مکاتے دارد۔

(۱۰۹) ہر کسے را بہر کارے
ساختند۔

ی
دائے یار شاہ طرہ بار خاطر

نثر بالامثال

موقع استعمال

(۱۱۱) ایک نظر سے خوش گزری

(۱۱۱) سردار عاصی ابھی دل سیر نہیں ہوا آئیے چاندنی چوک کے اور دو تین چکر لگائیں۔ نہیں جفا میں آوارہ گرد نہیں ہوں۔ ایک نظری خوش گزری

(۱۱۲) یکے نقصان مایہ دیگر نہایت

(۱۱۲) بیٹا جو سوداگری میں ہم کو نقصان ہوا ہے اس کا ذکر کسی سے نہ کرنا کیوں جناب۔ وہ ہنسی اڑائیں گے۔ یکے نقصان مایہ دیگر نہایت ہمسایہ

ہمسایہ

(۱۱۳) یکے بر صد آید نہ صد

(۱۱۳) واقعی کسی نے بیج کہا ہے کہ یکے بر صد آید نہ صد بر یکے۔ دیکھو جہاں خزانہ ہوتا ہے وہیں اوروں کی بھی رقم جمع ہوتی ہے وہ خزانہ کسی کے پاس نہیں جاتا۔

(۱۱۴) ایک سر سبز زر سودا

(۱۱۴) میں کیا کیا کام کروں۔ آخر اکیلا آدمی ہوں ایک جان ہزار خریدار۔ صحت کا بھی خیال ہے اگر بیمار ہو گیا تو سارے کاموں سے باخفا دھونا پڑے گا۔

بر یکے

بر یکے

بر یکے

بر یکے

بر یکے

بر یکے

بر یکے

بر یکے

بر یکے

بر یکے

بر یکے

بر یکے

بر یکے

مقبل دہلوی

باب پنجم

لفظ

اس باب میں اردو لفظوں کی فارسی درج کی گئی ہے۔ ہر ایک لفظ ابتدائی اور آخری حرف سے دیکھا جائے۔ مثلاً "آقروٹ" الف اور ٹ میں ملے گا جن لفظوں میں حروف عربی موجود ہو گئے وہ اس میں نہیں ملیں گے کیونکہ وہ خود بھی ترجمہ میں بغیر تغیر حسب موقع استعمال کئے جاسکتے ہیں۔ اردو کے شکل الفاظ کی تشریح ضمیمہ میں کر دی گئی ہے۔

الف مع الف

اردو	فارسی	اردو	فارسی	اردو	فارسی	اردو	فارسی
آبا	پدر-ابا	انگوٹھا	انگشت نر	انڈا	انگشت نر	انگشت نر	انگشت نر
آپلا	پاچلہ شتی	آٹا	آرد	انگلیا	انگلیا	انگلیا	انگلیا
استرا	موترا شتی	ایلوادلا	صبر	اُجالا	اُجالا	اُجالا	اُجالا
اُچکا	مدوار	انگلیا	شاما پچر	اکھولا	اکھولا	اکھولا	اکھولا
انگھل	نگلو بازی	اندھیرا	ساری کی	اُلٹ	اُلٹ	اُلٹ	اُلٹ
اٹھ کونا	مٹن	اڑا	اُرب	اُسرا	اُسرا	اُسرا	اُسرا
اٹھ کونا	ہشت پہلو	اُدھا	نیم نصف	اُدھا	نیم نصف	اُدھا	نیم نصف
اٹھ کونا	نیکتا پسر	اُدھا	نیم نصف	اُدھا	نیم نصف	اُدھا	نیم نصف
اٹھ کونا	نیم نصف	اُدھا	نیم نصف	اُدھا	نیم نصف	اُدھا	نیم نصف

اردو	فارسی	اردو	فارسی	اردو	فارسی	اردو	فارسی
اٹالہ	بارخانہ	اٹنا	گلگوند غار	اُجیالا	ابغ سفید	ادا	آن طرز
ادکچرا	نیم سنجہ	او مو	نیم سہل	اڑنگا	فیشہ حقش	اکرا	یکت
امکا دھکا	غلان بھان	ایوارا	اغل خطیر	اوسورا	نامتام	آشنا	واقف کار
اعلا	سرگز بھان	اغوا	فریب خدیو	اکٹھا	فرام جمینہ	اُلا ہنا	الزام
اتنا	مرقعہ	آتا	مادر والد	املا	تحریر	انہا	نامینا
انگوچیا	جامہ دوش	آوا	پڑا وہ	ایکا	آفاق	اُضیہ	تعجب

الف مع ب و الف مع پ

اب	انوں طالا	آب و تاب	آب و تاب	آداب	کورنش	انقلاب	گورنش شوب
اصحاب	احباب	احباب	دوست	اضطراب	سرایگی	آفتاب	خورشید
اسباب	سامان	آپ	نہما جناب	آپ ہی	بذات خود	اناپ	بقاعدہ
			آغا	آپا	شباب		

الف مع ت و الف مع ث

آنت	رودہ	آدھی رات	نصف شب	آجی رات	امشب	امرت	آب حیات
آمت	گروہ جہات	اپنایت	فونش دینا	انگنت	بیشمار	امانت	دیانتداری
آخت	مصیبت	اطاعت	بنہ گی	آجرت	مزو جزا	اونٹ	شستر
اینٹ	خشت آجر	آقروٹ	چار مغز	آہٹ	شرعہ	اُلٹ پلٹ	زیر ذرہ
اچات	دل بڑا	توز					

الف مع ج تاجز و ت

آج	امروز	آج	شعلہ	آج	ربانہ	آمد	مناہر یا
آستار	معلم فوئیر	آزارنا	شندوارنہ	آباد	آباد	ارشاد	حاکم فرمان

اردو	فارسی	اردو	فارسی	اردو	فارسی	اردو	فارسی
اتحاد	دوستی	ارند	تنم بید بخیر	اگیر	اژدر	اگر	عود
اتار	اناربان	آسمانی تیر	تیر سوائی	اتار	حدقه	اوصا	قرض وام
آبدار	پر رونق	ابر	ہوا - سیخ	آتر	شمال	اتوار	یک شنبہ
آمنار	علامت	اچکینیر	مهندس	اثر	نشان	اسپکٹر	ناظر
استر	آستر	امیر	گلہ بان	ازار	شلوار	امیر	دو ہتھک
افسر	حاکم	انجیر	تین - انجیر	بیجا مس	زیر جام	پولدار	حکم
انگو	رز - تاک	اوپر	بالا	انکار	نامنظوری	امر	ہویدانظاہر
آزار	عین مایگی	آزار برد	دقی	اوزار	اوزار آلات	آشکار	
				اقرار	قبولیت		

الف مع ر تا س

ایڑ	لکڑ پاشنہ	اکھڑ	سج معج	اوھیر	میانہ سال	اچار	ویران
اور	معجار	اڑاڑ	چوہا ستونی	اڑ	پس پردہ	اکڑ مکڑ	تکڑ
اوھیر	میانہ سال	آوازہ	آواصوت	آغاز	انہ انشروع	انداز	طرز
آپس	بہم خوش	اتاس	اتاس	انکس	کٹرک کجگا	ادس	ششمن
اتاس	خیار شہر	اگلایس	سال آئیدہ	اتاس	معروض	امس	بن شراستیا
اطلس	اطلس	آس	آیب	افلاس	غربت	افسوس	جیف
اتاس	خوش معرو	ابرک	طلق	اورک	زنجبیل	اچامک	ناگسان

الف مع گ تا ہ

آگ	آتش	آٹا	آٹا	آٹا	آٹا	آٹا	آٹا

اردو	فارسی	اردو	فارسی	اردو	فارسی	اردو	فارسی
الماری	آلماری	آئینہ	انگوٹھی	انگشتی	آری	ازہ خورد	فارسی
اونٹنی	بختی	انبہ	آندھی	باد تندر	آدھی	شقیقہ درویم	فارسی
اُ بکائی	توق	نیم	انتہی	رودہ	استری	اُ تو	فارسی
الگنی	آدنک	معجزہ خمار	المی	قرمندی	اردی	قلعہ ساس	فارسی
الٹی پائی	چارانو	خنیاڑہ	استانی	آتون	السی	کٹاں	فارسی
انی	نوکتناں	مرآۃ	اترائی	مزد عبور	افطاری	روزہ نشانی	فارسی
آنکسی	تنبلی	استقبال	الپچی	دانہ ہیل	انگنائی	صحن	فارسی
اوبھی	غار گنگی	بلندی	ادنی	دخ جان	ابھی	اکوں	فارسی
آبادی	آبادی	نابلہ	آنکھ چوٹی	سرامک	اجی	بے	فارسی

ب مع الف

بالسا	بے بینی	بیٹا	پسر	بھانجا	خواہر زادہ	بھتیجا	برادر زادہ
بورھا	پیر	برھیا	اعلیٰ	بوتا	شتر کرہ	بھیا	خاک پشیدہ
بھینسا	جاموش	بھچھیا	بچہ گاؤ	بکرا	بیز نہ	بارہ سنگا	گوزن
بھچھڑا	گوسالہ	بھیریا	گرسک	بندریا	مادہ بوزہ	باشا	باشہ
بھندا	آویزہ گوش	بنیا	غذہ فروش	بھنیا را	نان پنہ	بھنڑوا	قرتبان
برو پیا	صوٹ باز	بندروالا	میون باز	بن برتا	رسن باز	با جوا	گاؤرس
بدھنا	آبریز گلی	بھیک	کھنکھول	بھوکا	گرمستہ	بھچھونا	لہتر
بوٹا	نوبادہ	بنیٹا	مترسی	بالا	گوشوارہ	برما	سمنہ

اردو	فارسی	اردو	فارسی	اردو	فارسی	اردو	فارسی
برچھا	ستان دراز	بسولا	تبیشہ	بھالا	شان	مبھلا	غنجہ آب
بھاطا	جزر	بڑا ما	دیو سینہ	بھلا	نیک	برہوٹا	نقین
بونا	خورد باہ	بہرا	کر	بھگوتا	گرزیا	بھینگا	کارا قول
بوٹ وال	چکھ وڑ	بگل	بو تیمار	بیا	کیتو	بھوڑا	جلا نک
لوکا	دیو چرمی	بیلن	مرغل	پاجا	ساز ارغن	بھٹا ہوا	بریاں
بگولا	گرد باد	بکھیرا	ہنگامہ	بانہ	پودو	بھٹا	سبوسہ
بھورا	گندم گوں	بھٹا	سنبلیہ	بیانا	بیجانہ	بالا	طفل
بانڈا	دم برید	بھرا	کشکین	بساندا	بودار	بھیرا	شرپ لشن
بگھیرا	پلنگ	بندھا ہوا	اسپر بندی	بھپارا	بجور	بھوچکا	چیران
بھولا بھرا	یاد دہشہ	بھیا	منقر دماغ	بھیرہ	ہلیدیہ سیاہ	بھک سنگا	گدا
بھینڈا	خرچنگ	بھیا	تاوان	بھوٹا	قرامہ گیر	بھرا	پد خراب
برٹا وا	اطوار	بھوٹا	بزدگ	بھلا	گرزیا نر	بھونا	شیر زون
	ربط ضبط		کلاں				
بھینا	خواہر	بھندا	آویزہ	بھورا	شکر	بھورا	نخف کمزور
بھٹاڑا	معاوضہ مزد	بھرا	نازیبا	بھرکیلا	زرق برق	بھلاوا	فراموش کاری
بلاوا	طلعی	بھوسا	سبوس علیہ	بھورا	ڈرہ	بھولا	سادہ لوح
بیامتا	عقایتہ	بھسوا	روپسی	بھرا	کارواں	بھصوا	بیوہ

باب پ د ت

بھاپ	دود دیگ	بھوپ	صورت	بھوپ	عام ساز	بات	سخن
بھت	سپار	بانات	جنگ سترونا	برسات	برہنکال	بھت	شعر

اردو	فارسی	اردو	فارسی	اردو	فارسی	اردو	فارسی
باروت	بارود	باٹ	شکمیزن	باشت	وجب	بات چیت	سخن گوئی
برہمپت	برہمن	بجانت	بقلموں	بجوت	دیونخول	بادشاہت	سلطنت
بت	عنم	بجھات	بہتہ برط	بدبخت	بدبخت	بذوات	بذوات
بدولت	طفیل	بیونٹ	تراش	برات	جلاس	بسنت	بہار
برت	روزہ صوم	بیتاب	بیقرار	بہشت	جنت	بیت	بید عصا
بٹ	نوروشکم	بتات	زیادتی	بانٹ	تقسیم	بناوٹ	تکلف اشراج
بناوٹ	سبج	بھٹ	غار	بنوٹ	عصا بازی	بھیٹ	قر بان
بیٹ	پینال	بھاٹ	بادقوان				

ب مع ج تار

زنج	جھم	برج	برج خاں	برج عمارت	گنبد	بھادج	دیکھ بوجھ
بیان	سود	بھونج	نام	زنج	درمیان	بچوں	دستی
بطخ	بط	اوند	راکے ہند	چکے قطرہ	بساند	بید حکیم	پڑھتے طبیب
بھید	سرداز	بھونڈ	زنبور	بیکار	سخرہ	بیوپار	سوداگری
بیکار	باطل	بھنور	گرداب	بازار	سوق	بخار	تپ
بیچار	مریض	بیر	کینہ	بیر بھیری	کنار دشتی	بخیر	خشک سار
باہر	بیر دل	بگھار	دوغن بوش	لود	بھوسہ پو	بدستور	باتاغده
براہر	ہموار	بندر	میون بوزنہ	بشیر	بودنہ		

ب مع ر تاک

بھڑ	زنبور	بھیر	گوسفند	بھیر	بھوم	بھیر	آچار بھیر
-----	-------	------	--------	------	------	------	-----------

اردو	فارسی	اردو	فارسی	اردو	فارسی	اردو	فارسی
بزم	محفلی	باتیں	سخنہا	بہن	ہمشیر خواہ	بیگن	بادنجان
پر تن	ظرف	بیلن	چوہ	برہمن	زقار بند	بیسن	آروٹوڈ
پنچین	طہلی کوک	بدن	تن	بٹین	نورد شکم	بن	ویرانہ صحرا
بھوجن	طعام	بتان	الزام	بے ایمان	بادبانت	بان	ریشے
بازارن	سوقن	بچھو	عقرب کثوم	بلاؤ	گرہ نہ	بھاؤ	ترخ
بھاؤ	سیلاب	بھو	زوبہ				

ب مع و ی

بغنیہ	عقب	بدھ	چہار شنبہ	باچھہ	سینک ہال	بخیمہ	بخیمہ
بارھ	چوش و یا	بولہ	پنیہ دانہ	ہیرہ	ہیلہ سیاہ	بدلہ	انعام
بانہ	بازو بال	باڈہ	شیر اسد	بارہ	آب دم	بامہ	باشا
باخچہ	عقیم شہر	بقچہ	جامہ بیچ	بونڈہ	سرسیمان	بناد	جیلہ
بتاشہ	کعب غزال	بہلہ	قفاز	بوندہ	نفقاع	بونہ	بچہ شستر
بھٹیہ	خان پنہ	دھوسہ	کاہ	باولہ	مار لٹہ	بارہ	اصاطہ
باورچیانہ	نامتائی	مطبخ	کودک	بستہ	بستہ	بلہ	علامت
بنگلہ	سفال خانہ	بوچھہ	بار حمل	بیہ	عقوبت خانہ	بیلچہ	گردوں
بیضہ	تخم مرغ	بادیہ	کاسہ کلاں	بندہ	بند آب	بگیا نہ	غیر نا آشنا
بھابی	برادر زن	بیٹی	دھتر	بیر ہونی	عروسک	بہری	بہری
بام پھلی	مار باہی	ریتی	گرہ	بھکاری	لاپڑہ گر	بیویاری	سوداگر

اردو	فارسی	اردو	فارسی	اردو	فارسی	اردو	فارسی
بھنجر	برقان	باورچی	طعام پز	بساطی	خوردہ نشہ	پرہشی	نچار
بھنکی	کودکش	بہشتی	آبکش	بھوسی	سبوس	بھنڈی	بامیان
بایی	خوشه	بایی	گوشواره	بورانی	بورانی	مٹی	نقیلہ
بلی	بندروار	بلی	گرہ	بھلانی	خوبی	پوری	منگ
بجلی	دختر برت	بنسری	سنے	باسی	شبینہ	بسی	روزناچہ
بونی	منگہ	برنی	صابونی	بسوی	تیشہ ہمار	بسی	آبی
بولانی	شفاق پا	بیڑی	جولان بند	باولی	کارین	بستی	آبادی
بھیدی	بھراز	بوہنی	دشت	بوہنی	ناف	بولی	زبان قیل
بکری	جین	زکری	فروختگی	بھان مٹی	حقہ باز	بھرتی	خوشو آگہ
بھاجی	تیرہ قول	بھاری	گیران سنگین	بھیدی	رازدار	بھائی	برادر
بھنکی	سنگین	بھنوی	شونہ خور	بلی	بانو خاتون	بیماری	بہجاری
بھرتی	کھنچہ مار	بارانی	جامہ شین	بارہ بان	زروہ دی	باری	تپ نوہ
بیڑی	بند پا	بازاری	آوارہ گرد	باولی	مجنونہ	بدیدی خانہ	گوسفند خانہ
باری	باری	بلی	سبیارگو	بنسی	سشتیت	بولانی	کشیدگی
برمی	شیر ہاچا	بیکاری	چمک کھا	بیوی	زودہ انیسہ	بھنڈی	ذخیرہ باز
بھاجی	کاسہ ہاچا	برجھی	سنان	برابری	بھسری	بھسری	سلک
بھسکی	درشتی	بھنکی	سرساں	بھوسی	پوست تہ	بھسکی	ریاحین
باجی	ہمیشہ	بکری	بزکری	بھوسی	پوست تہ	بھسکی	بن مرہ

اردو	فارسی	اردو	فارسی	اردو	فارسی	اردو	فارسی
پ مع الف							
پہوٹا	بام چشم	پہنچا	ساعہ	پہیم پھڑ	شش	پرداوا	فرجہ
پھو پا	عمو	پرنانا	فرجہ بنا	پر جا	رعیت	پوتا	نودہ بیریہ
پنیروالا	نہی فروش	پچندا	عقدہ گره	پلڑا	پلہ رکتہ	پتھا	برگ
پیالہ	ساعہ کا	پراکھا	تفتان	پھوٹا	نکستہ	پھیکا	نفسہ
پردا	پردہ حجاب	پرناہ	ناوداں	پہرا	پاسبانی	پٹکا	کمر
پوزا	نہال	پھوڑا	دھبل قیرہ	پوپلا	دندان ختہ	پوتا	نوعہ نرغہ
پڈا	شاما	پھولا	گل چشم	پیل	اصغر	پانسا	قرعہ
پٹا	رقیق	پٹل	تمشان بکیر	پتوگا	پروانہ	پٹا	کلاوہ دین
پڑانا	سکتہ	پاٹھا	فیل بچہ	پٹا	زبرہ	پٹھا	پے عصب
پٹھا	چوزہ	پٹھا	جلد بستہ	پٹارا	سلہ	پچاوا	برادا
پڑوتا پڑوتا	ابن لابن	پڑیا	چاک	پتی	پختہ	پھاوڑا	سکتہ
پھیریا	بیرق	پھانسا	تشبک	پھڑا	تیغہ	پھکنا	کیروان
پھیل	سٹیشیر	پاٹا	جامہ کوب	پٹنگا	پوکا لہ تش	پٹا	تختہ چوب
پٹوٹا	علاقہ بند	پٹیلہ	مسلحہ	پجورٹا	رویل	پھکنا	شرٹ کلک
پھکھا	باومغرب	پروا	باد مشرق	پٹکھا	مردہ باذن	پوکھنا	سپینج
پھولا	آبلہ	پوکھا	پرستش	پوسالا	سبیل	پھڑا	نودہ شرف
پھونسٹا	پڑوہ جہا	پیر جہ	زوالہ	پالا	سیخ	پٹرا	دستاویز
پٹل	لاغر	پرسا	تقریت	پرا	صف قحط	پٹا	ورق
پٹا	زمرہ	پھاڑی	شارک	پجورٹا	رویل	پٹھرا	قص

اردو	فارسی	اردو	فارسی	اردو	فارسی	اردو	فارسی
پنگورا	نومند	پوتڑا	تندرق	پودنا	پودنه	پوللا	کاه پنده
پونڈا	نیشکر	پھرتیلہ	زرنگ	پھیرا	گشت	پھانسا	دام

پ مع ب د ت ا ن ر

پائے تراب	نعل مکان	پورب	مشرق	پیشاب	شامشہ	پیرپ	یم زردآب
پوت	پسر	پتا	برگ	پنڈت	کشتیش	پنچایت	داوری مجلس
پرت	جز	پروہت	پیشاپیش	پٹ	تختہ در	پاٹ	پڑہ آسیا
پریزیدنت	صدر مجلس	پاٹ	عرض پینا	پھٹ	طوق	پرٹھٹ	قرضہ
پھٹ پھٹ	آواز پاش	پاٹ	سگاس	پیٹ	رحم شکم	پھوٹ	اتاقاتی
پاد	گوز	پلید	نجس	پود	نسل	پیر	ولی مرشد
پھنکار	دم مار	پتھر	فانہ	پتھر	سگ	پیر	گام
پرکار	دوارہ	پند بکھر	خرائے تر	پور	سرگشت	پیر	ونیر
پر	پربال	پنوار	دنبال شتی	پاکھر	برگستوان	پیاز	بصل پیاز
پیار	ماچ	پیار	محبت نسبت	پیر	دوشنبہ		

پ مع ت و ت ا گ

پہاڑ	کوه	پاؤنٹھ	توہ	پیرہ	درخت	پٹ چھڑ	موسم خزان
پھکڑ	یاوہ گو	پٹ پڑہ	دھنت ساد	پچھاڑ	شکست	پھوہڑ	بد سلیقہ
پاپڑ	نان تنک	پپاس	تشنگی	پولس	ضبطیہ غن	پرویس	غربت مسافر
پیش	پیش	پاش پاش	پارہ پارہ	پکٹہ	تفویع قبول	پیک	قاصد
پھوکھ	عصرہ	پھانہ	قاش ترشہ	پھوک	اجوف	پیراک	شناور
پینک	نحاس پٹ	پاک	منتر	پھانک	درکلاں	پالک	اسفانخ

اردو	فارسی	اردو	فارسی	اردو	فارسی	اردو	فارسی
پھنگا	نوک بینی	پھنگ	سرسرخ	پلیگ	طاغون	پا سنگ	پائے سنگ
پنگ	چهار پایہ	پنگ	کاغذ بار	پیگاہ	پیرانہ		
پ مع ر و م							
پھال	آہن گاؤ	پھیل	انت ابان	پھسل	قلم سربی	پھسل	قلم سربی
پال	خانہ رس	پھل	بار	پال	بادبان	پزبال	مئے ویدہ
پیدل	پیادہ	پل	دقیقہ	پستول	تفنگ	پل	جسر
پال	خمیہ کوچک	پھیل	دوغن بو	پزبال	سبل	پاگل	شوزیدہ
پول	غریب	پھول	گل	پیشل	برنج	پیشل	کمزور شصیت
پارٹال	پارٹال	پچھم	طاور	نشم چشم	طوغا گرا		
پ مع ن ر و							
پان	پوریاں	پندیشکر	پالان	پل	پاؤں	پا	
پرچھائیں	سایہ عکس	بھمن	پلیٹھن	پرسم	پرسوں	پریروز	
پھن	کنچہ مار	پچھان	قلیان	پریشیت	پچھان	افغان	
		پنج	رات				
پن	پھنک	افشانہ	پشتین	پشت پست	پچھان	شناخت	
پھسلن	غرض	پروان	پھین	کفک	پکیدان	ٹفلدان	
پھلوان	گرد	پلٹن	پسو	پیک	پچھو	ڈوہ کوک	
پیٹو	لٹ انہان	پیرو	پیل مرغ	پیلو	برٹاؤ	نشد گاہ	
پیشرو	ز ہار	پلو	پھیل	کشاوگی	پکھیرو	پرندہ	
پ مع ہ ر و ی							

اردو	فارسی	اردو	فارسی	اردو	فارسی	اردو	فارسی
پیشہ	فرقہ نامہ	پانچپہ	پانچپہ	پانچپہ	پانچپہ	پانچپہ	پانچپہ
ہیسہ	پول سیاہ	پودینہ	نفع	پسینہ	عرق	پودینہ	پودینہ
پوست	تخم کوکنار	پانچجامہ	زیرجامہ	پٹارہ	مستہ	پٹارہ	پٹارہ
دانہ							
پاڑہ	شاہترہ	پچھا	کے تلخ	پارہ	سیما ب	پنج کونہ	محس
پاٹا بہ	جواب بند	پہرہ	سوزاکہ	پہرہ	حجاب	پشتارہ	پشتوارہ
پر تلمہ	بنجاد	پہرہ	دم نش	پہرہ	جام	پیادہ	راجل
پوچھ گچھ	پرستش	پوچھ گچھ	شہ	پہرہ	شیپور	پیوندی	نخل بند
پسلی	چھیٹاں	پھیری	لڑہ تعیرہ	پھر کی	فرقہ	پھکی	مقبض
پٹاری	تفتی	پھونڈی	پوزک	پری	زن نور	پسلی	ضلع وند
پگڑی	دستار	پن چکی	آسیاب	پوٹی	نوادہ دختر	پوٹی	دستہ جو
پہاڑی	کوہچہ	پھاندی	بندیشکر	پتلی	مروک	پنڈلی	سانہ
پرزادی	جدہ پد	پھنکی	خواہر پد	پرنانی	ماوراء	پچھاری	پادیاتوڑ
پنساری	دوا فروش	پھاڑی	پاروپ	پنیالی	فجانی	پوٹی	غندہ
پوری	چربک	پہنچی	رستینہ	پھلی	بارہ شمر	پتھری	لنگ شہ
پھکنی	آنش فروز	پھلواری	گلزار باغچہ	پاڑی	حقا	پجاری	عابد
پھلی	گل دیدہ	پیشانی	چھین	پھلنگنی	شکر فور	پچکائی	حقنہ
پٹواری	محاسبہ	پادری	پیشانی	پسلی	جنب ضلع	پڈری	شریطہ
پوزی	افسار	پانگی	پانگی	پچھری	نکمریز	پچھری	چنداول
پٹگری	شب پانی	پوٹری	پوٹری	پٹی	جرات بند	پاجی	فرومایہ

اردو	فارسی	اردو	فارسی	اردو	فارسی	اردو	فارسی
پہچھ	پس	پھنکی	سقوط	پاجی	سفلہ	پونجی	بہاوت
پانی	آب	پڑلوتی	نبت الثبت	پھانسی	حلقہ دار	پھرنی	طراری چستی
پوٹلی	گرہ چہ	پٹی	زمین قسمہ	پر حقوی	ارض زمین	پھسکی	چسک
پیٹی	کمر بند	پھانسی	دار	پوکتی	بیاض	پے کھڑی	ریاکار
پڑوسی	ہمسایہ	پائنتی	پائین پا	پر نالی	ناوداں	چنگہ نندی	راہ نما
ت - الف							
تلوا	کت	توا	تابہ	تارا	انشر کوکب	نہر	تہ درتہ
توڑا	خریطہ	تاگا	رشتہ	تنگا	ملہ	تانا	سلسلہ
تنبورا	طنبورا	توتلا	سقوط	تیندوا	پلنگ	تانایانا	تار پود
تکتہ باند	لاوہ	تار میر	ترکب	سالا	تقل مخلقا	تلا	چرم پا
تقوڑا	اندک	تاگا	رشتہ	تقوڑا	تلیل	توڑا	قتیلہ
تخلالہ	کولاب شہر	تہا	یکتا یگانہ	ترچھا	کج	تقوڑھا	توفدار
توڑا	مخلات	تقوڑا	تدرے	تقیلا	تکیسہ خریطہ	تاننا	سلسلہ
تانبا	مس	تومنا	تنبلید	تبغا	منفق	تھپیٹرا	طمانچہ
تتار مع ب تان اور واو							
تالاب	آبگیرہ	توپ	توپدنج	تہمت	تکمان ہتھ	تانت	رودہ
تخت	تحت سر	تیز بات	سافج ہنگ	تہرت	بہا دم	تہلجھٹ	دود لائے
توتانج	اکلیل	توند	تسکم	توت	تشتوت	تر	منوال
تسلوار کی	تاج	تلیسر	تسا	تھخانہ دار	گزنہ باشی	تیو بار	تشن تیقریب
تھنکار	چقا چتی	تیر کی	تیا شاہ	تہور	تیر کی چشم	تار	وتر تار

اردو	فارسی	اردو	فارسی	اردو	فارسی	اردو	فارسی
تلوار	تشیخ شمشیر	مندور	تنور	تربور	ہند دانہ	تھوہر	زقوم
شکرار	پلے در پے	توہر	آبدوغ	کچھڑ	سیلی	ماش	اوراق بازی
پیش	اضطراب	تس	رینہ	مک تک	مک تک	تھیک	سیلی
تک	قتقہ	محقوک	آب ہن	توشک	لٹائی	تیراک	شنادر
توندل	شکم دار	تل	خال کجی	تکیہ کلام	حرف بارگیر	مقم	سٹون عباد
محقوک	تفو	محقن	پستان	کھان	آخور	کھان	توب
ترکھان	نچار	تیل کا برتن	چارپاہ	ترنجبین	ترنجبین	تالو	حلق
ترازو	میزان	تاکو	روغند	تنبو	خیمہ		

ش مع ہ ت م ی

تیرکھ	مبید	تیز مزہ	جڑین	تکلمہ	دوک	تہ فاد	نہا خانہ
تین تار	ستارا	تولید	رو پاک	تنخواہ	مشاہرہ	تازہ	جدید
تختہ	ارمغان	تسمہ	دوال	تنبور	طنبور	توشہ	نارادرہ
تختی	لوح	تکیمہ	بالش	توبرہ	مغلاۃ	تحفہ	ارمغان
تھوتی	پوز	تنگی	سپرز طیل	تتلی	بادزن	تیراکی	شنادری
تیشری	پردانہ	تھالی	طشت	تنبونی	الاجن	تیوری	چین چین
سازگی	آب و تاب	تو مری	کردئے	تکونی	ثلث	تتلی	سدا ب
			تلخ			دول	گو ناگوں
ترائی	برغیل	تری	سرنا	تقاری	تعارہ	تپچی	دوست
تپائی	تحت چہ	تیلی	عصار	روغن ہر دس			

ط مع الف تهای

اردو	فارسی	اردو	فارسی	اردو	فارسی	اردو	فارسی
ٹخنہ	شتا لنگ	ٹھکھیرا	مِسگر	ٹوگرا	سجد	ٹھکھیرا	سبوجہ
ٹھڈا	بجول	ٹھک	ٹھکا	ٹھکا	چاہ زنج	ٹھکا	شام کھلاں
ٹھیرھا بکڑا	چٹکڑک	ٹھارنا	نقر	ٹھلا	خوشہ تل	ٹھکا	کنگل زان
ٹھڈا مقام	یسیاق	ٹھیرھا	کج	ٹھکنا	پست قدر	ٹھکا	تل - پتہ
ٹھ پونجیا	کم نبضات	ٹھ موہنا	کچ دہن	ٹھ نا	نحر افسوں	ٹھ نا	یا بو
ٹھکا	دو فلوس	ٹھڈا	اتمطع	ٹھاپا	لکڑ	ٹھ پٹہ	گلوتہ
ٹھپ ٹاپ	کر دفر	ٹھٹ	بلاس	ٹھٹ	سرفرق	ٹھٹ	تیر کشی
ٹھفیس	حرکت	ٹھٹر	خز قز	ٹھیکس	جزیرہ	ٹھوکر	شکوہ
	جنبش						سکندر
ٹھٹوس	پڑ درشت	ٹھکر	سرکلہ	ٹھڈ	شام خند	ٹھٹ	رجل
ٹھکال	غریبانہ	ٹھال ٹول	حیل بازی	ٹھوم	زیر نقد	ٹھیکن	مکیہ پشمارہ
ٹھین کبس	قٹی طبی	ٹھوڑو	فاختہ	ٹھاپو	جزیرہ	ٹھٹک	راہزن
ٹھیم	زبان چرخ	ٹھیکہ	تفتہ	ٹھاپو	آواک	ٹھیکہ	گروہ قرص
ٹھٹھ	آراش	ٹھٹھ	خالص	ٹھٹوا	گلکو	ٹھٹنی	ناشورہ
ٹھٹی	نہجیل		اصلی				نادچہ
ٹھٹری	بیتا لکھا	ٹھانکی	منتقریشہ	ٹھٹی	ٹھٹھ	ٹھٹنی	زن کوتاہ
	زخمہاں	ٹھڈی	بلخ	ٹھٹنی	شیر آبی	ٹھٹکی	خدی بیغال

اردو	فارسی	اردو	فارسی	اردو	فارسی	اردو	فارسی
ٹٹی	کازہ	ٹٹنی	کھوڑی کا	ٹٹنی	کھوڑی کا	ٹٹنی	کھوڑی کا
ٹوپی	کھاد	ٹوپی	کھاد	ٹوپی	کھاد	ٹوپی	کھاد
ٹنگری	ساقی	ٹنگری	ساقی	ٹنگری	ساقی	ٹنگری	ساقی

ج مع الف تاء

جھٹھا	طائفہ	جھڑا	چائہ	جھڑا	چائہ	جھڑا	چائہ
جھوٹا	پس خوردہ	جھوٹا	دورنگو	جھوٹا	دورنگو	جھوٹا	دورنگو
جھڑو کا	پارکانہ	جھڑو کا	پارکانہ	جھڑو کا	پارکانہ	جھڑو کا	پارکانہ
جھنگلی پڑا	موشن مشین	جھنگلی پڑا	موشن مشین	جھنگلی پڑا	موشن مشین	جھنگلی پڑا	موشن مشین
جھمکا	پرویس	جھمکا	پرویس	جھمکا	پرویس	جھمکا	پرویس
جھکڑا	پڑخاش	جھکڑا	پڑخاش	جھکڑا	پڑخاش	جھکڑا	پڑخاش
جھینکا	برادالہجر	جھینکا	برادالہجر	جھینکا	برادالہجر	جھینکا	برادالہجر
جھپٹا	دقت خوردہ	جھپٹا	دقت خوردہ	جھپٹا	دقت خوردہ	جھپٹا	دقت خوردہ
جیب	گریبان	جیب	گریبان	جیب	گریبان	جیب	گریبان
جڑا	پڑا	جڑا	پڑا	جڑا	پڑا	جڑا	پڑا
جاٹ	روستائی	جاٹ	روستائی	جاٹ	روستائی	جاٹ	روستائی
جھپٹ	زورٹیش	جھپٹ	زورٹیش	جھپٹ	زورٹیش	جھپٹ	زورٹیش

اردو	فارسی	اردو	فارسی	اردو	فارسی	اردو	فارسی
جانور	حیوان	جھینگر	زنجیرہ	جھم	سراجی	جھالہ	حاشیہ
جنتر	افسوس	جلد گر	عقبات	بوسہ	پزند پلاک	جھنگار	طنین
جھومر	نمڑیا	جائے ضرور	بیت الخلاء	جلد ہر	استسقا	جنگی جہاز	حراقہ
جہاز	جہاز	جھاڑ	پکڑا بگینہ	بھار جھنگا	خارشہ	جود	بنج-بن
جوہر	غدیہ	جوڑ	جفت ہوتا	چھتر	پڑہ قفل	جھکڑ	بادبند

ج مع گ تہا و

جانداو	جانداو	جھنڈ	چٹالہ	جل مار	مردم آبی	جوش	علم نجوم
جونک	زرو	جھونک	گرائی غلہ	جمناسک	نوبین سنگ	جھاگ	کف

ج مع ص ز و ن

جمن	آفریش	جازم	جائے جم	بڑواں	جناہ توام	جوان	برنا
جوں	سپش	جھائییاں	کلف	جزدان	بستہ	جامن	جامون
جوشن	بازو بند	جلن	سوزش	جہان	گیتی	جشن	تقریب طیبہ
جوکھوں	خسران	جھڑن	افشانہ	جھاواں	پاشو	جتن	سہا بیر
	سادان						
جوبن	نوبھوئی	جھان	جھان	جوں کوں	من عن	جھائییاں	کلف

ج مع ہ (و) ج ی

جڑیہ	جڑیہ	جڑہ	جڑہ	جڑیہ	جڑیہ	جڑیہ	جڑیہ
جیلخانہ	زندان	جھاگوٹ	جھاہلوک	جھجھ	برادرکلاں	جانیہ	پاداش
					شوبر		پینوٹہ
جعبہ	آدینہ	جمنتری	زائچہ	جھل	جوشنی	جوشنی	پاداش

اردو	فارسی	اردو	فارسی	اردو	فارسی	اردو	فارسی
خونی	یا سمن سفید	جلیبی	مرلیبا	جھولی	ذیل دامن	جھڑ جھڑی	بخا خفیف
جھڑی	باش تواتر	جری	بخا رتیب	جاوتری	بسباسه	جھنڈی	بیرق
جھبی	ساعت	جلدی	زردی	جھڑیری	شوکه	جھڑی	خار بن
گھڑی	جھبی						
جھڑی	اثرنگ	جمائی	فازہ	جگائی	شخار	جائی	سنبکہ
جھڑی	نقویم	جوانی	شباب	جی	حضور	جی	بلے نعم
جھاری	قمار باز	جاتری	زائر	جگادری	دیرینہ	جھولی	توشہ دان
جی جی	پستان مرد	جھڑکی	زبرد توشیخ	جونی	پاپوش	جھولی	پچہ کاوش

پنج مع الف

چھٹکلیا	کالیج نمک	چکٹا	داغ	چچا	عمو	چکوا	سرفاب
چڑیا	کنجٹک	چوہا	موش	چکی رہا	آسیابان	چہ آتہ	پنولہ بان
چھڑا	چرم پست	چھاپا	چاپ	چچیا	قاشق	چرواہا	شان بکھ بان
چولا	اُجاغ	چونا	آہک	چوہترا	سُفہ	چمٹا	آتش گیر
چھڑا	ساجہ	چھوہار	خرما	چٹا	سِفہ	چھٹیا	باراں
	دشنہ		رطب				گیر
چوڑا	فاکوب	چوڑا	دستینہ	چھڑا	ساطور	چھٹا	گچہ
چوٹا	ترشہ	چوٹا	خاردار	چوٹا	فراموش	چھالیا	نوفل
چھپانا	نغمہ گردن	چوٹا	بدخو	چھٹا	پہنا	چرچا	مذکرہ
چکنا	لختناں	چکنا	روغنی	چنہا	اخفش	چکلا	پہنا
چھٹا	چوٹا	چوٹا	کرانی	چھٹا	غنج دلال	چوٹا	چارسو

اردو	فارسی	اردو	فارسی	اردو	فارسی	اردو	فارسی
چھاپہ	قالب	چھپڑا	سبب	چھپڑا	ساجہ	چھپڑا	لوس
	منصع				قشنگ		پارہ گوشت
چھوکر	سادہ رو	چارگن	چارچند	چاہیتا	مانوس مخلص	چٹکل	لطیفہ
چھنگا	شش انگشت	چھنگلیا	خنصر	چارگنا	چارچند	چوڑا	ست انبان
چھٹا	دفتر	چہر چا	شہرت	چہر شہ	مہتر فیلیا	چہر چہڑا	ہد مزاج
چسکا	والفہ	چکو ترا	کدوئے	چلیلا	شہوخ و	چندا	نیرہ
			تلخ		شنگ		
چو پتیا بجا	تب توبہ	چھپچورا	نامتوب	چھکڑا	عراوہ	چھینٹا	شرح ہکیش
چیلہ	خادم	چھینٹرا	پارچہ	چوڑا	دست	چھیل چھینٹا	خرسک
	حلقہ گوش				برنجن		بازی
چینا	ارزن	چینا	نخود				

چ مع پ ت لٹ

چھپ	بک سفید	چھپا	پراسنگی	چھپیدگی	لزوج	چھپاپ	چاپ
چھپ	ستان	چو کھٹ	آستانہ	چھپتہ	جوال	چھینٹ	قلم کار
چھپ	آسیا سنگ	چھین	حکمت التمزین	چھپٹ	کپ بیک	چھینٹ	رٹاش
چھپ	پاٹ	کدرٹ			ماگھان		
چھپ	آسیب عہد	چھپٹ	خورد برد	چکٹ	لزوج	چوٹ	عرب
چھپ	جملہ						

چ ح ج د و

چھانج	غلزافشان	چھانج	دفع	چو بچ	مقار لیل	چو مہوین	یدر
-------	----------	-------	-----	-------	----------	----------	-----

اردو	فارسی	اردو	فارسی	اردو	فارسی	اردو	فارسی
چاند	قمر-ماہ	چکا چونہ	فیض چشم	چھبہ	سورخ رود	چیرہ بند	دوشیزہ
چکنا چور	پارہ پارہ	چٹکی بھر	دو قبیلہ	چھو بندر	موشک کور	چو کور	مرتب
چادر	نقا پستہ	چکر	ہلال	چڑھیار	دامباز	چھپر	نئے بست
چوہدار	چوکی	چہار	چرم سار	چوکیدار	باسبان	چاک سوار	رائس
چکر	حلقہ چنبر	چاور	اگوئی	چور	دزوہ	چٹلخوڑ	غماز
چلترباز	چال رنگ	چھکار	رخت فربا	چلنگ	سارتق	سختی پین	

پنج معرہ ورس، وک، دل

چوترو	سیرین کفل	چمگاڑ	سپہرہ	جوہر	آبگیر بک	چھپر	زنگ پنج
چرس	دلوکلاں	چوکس	ہوشیار	چھراس	کمر بند	چاپلوس	لاہ باز
چرس	شکن	چوس	مکیدگی	چابک	کئی تفرہ	چاک	چرخ کلاں
چمک	دخش تابش	چھینک	عطشہ بوسہ	چیک	سرفچہ	چوک	چاروبازا
چالاک	چاکنا طر	چک	چتی تیارہ	چھکاچک	سراسر	چٹنگ	سوزش
چال	مکر فریب	چیل	زعن	چھنال	کندر قبیہ	چند دل	چکاوک
			غلیوانہ		بدکار		
چاند کا ٹل	ہالہ ماہ	چچال	پوست	چول	پائندہ در	چنبل	بک سفید
چال	رقتار	چانوں	برج	چل	خارش	چھل بل	فریب غا
چلی کی	میخ آسیا	چرنے کی	ریمان	چڑیل	غول	چال ہال	رقتار
کیل	تطب	مال	چرخ	چندال	فردمایہ	چھاگل	شکیزہ

بیج مع دون دون و (رو) و

اردو	فارسی	اردو	فارسی	اردو	فارسی	اردو	فارسی
چھم چھم	پا افشان	چلم	سرتلیان	چوم	مانج	چوہے دن	موشدان
چورن	مجنون	ہتون	آرو	چلن	لنگہ	چاندگرہن	کسون
چلن	سفنون	پکن	سوزنکار	چپکن	شبکہ	چندن	ماہ گرنٹکی
چٹان	خرسنگ	چھنن	افشاندہ	چھانٹن	قبا	چیں چیں	صندل
چیان	تخم ترمندی	چھانٹان	عیب بونی	چاکسو	انتخاب	چٹو	چاو چاو
چو	ہلیہ	چھوچھو	خادمہ بیہ	چھو	خشنام	چھوٹو	کف آب
چرٹ	دودکان	چہرہ	رو	چوزہ	دم	چھوٹو	نازک
چھاہ	ملع چاپہ	چوہچہ	مرواب بنہلا	چوگٹہ	چوزہ	چارہ	علف علونہ
چھتہ	لانہ زنبو	چلہ کمان	وتر	چوپایہ	مرنج	چھتہ	در کوتاہ
چھوترہ	صفہ مبتانی	چنہ	چنہ	چلنوزہ	بہائم	چارہ	تدبیر علیج
چھچہ	قاشق	چونہ	آبک	چھالیہ	چلنوزہ	چنپہ	فارغ ضیا
چھلاوہ	خولشت	چھچہ	بارانگیر	چھارچوبہ	فوفل	چھارہ	بالا خانہ
چھل شبہ	شونی شنگ	چھراہہ	چھار سوہ	چھٹہ	چھار میخہ	چھار فادہ	ہزار شبکہ
چککہ	تجہ خانہ	چھترہ	فٹسنگ	چوکتا	شیروان	چککہ	علاقہ

بیج مع ی

چھری	چوہستی	چائے	چائے	چابی	کلید	چوٹی	جھہ
چھنی	آئینہ زانو	چربی	پیسہ شخم	چینی	عمہ	چکوی	سرخا پادہ
چھنچہ	کرم	چھپکلی	چھپاسہ	چینوٹی	مور	چوکی	منقہ

اردو	فارسى	اردو	فارسى	اردو	فارسى	اردو	فارسى
چلنى	پروين	چكى	آسيا	پولانى	سفيد	چلمى	طاس
غزال	آتش پاره	چپانى	نان تنگ	چپرى	مرز	چنى	چشك
پوكى	صندى	چنانى	بوريا	پوڑى	خاكروب	چارپانى	پلنگ
چمى	خط	چمى	چتر	چمى	كركك كارو	چمى	فراغ خيمت
پوڑى	دست بخن	چنبلى	ياسن	چاندنى	متابى	چنى	سخن چين
چايتى پو	زن سوگى	چمى	نارو كنہ	چكى	آسيا	چوبى بگى	داگون
چنى	سرپش	چمى	سفته	چولى	شاما كچه	پورى	ماليدہ
چكوى	حضرات	چاندبارى	نشانہ بازى	چابى	كيد نفاع	چمولداى	الاجت
چكى	قلہ	چكى	نشتنج	چرھانى	نشتكى	چكى	دنبہ
چكى	چوب دود	چمى	مبول بندى	چوبانى	چارسوى	چوچى	پستان
چوڑانى	پنانى	چمى	چوب ريزہ	چمورى	كردايہ	چمى	چاپہ گر
چمى	اردو نشو	چرخى	دولاب	چروچى	نقل خواجہ	چكلى	دسم
چكى	چك چسپاں	چوكوى	كنبدى	چوبى	گسراں	چنى	قذيفہ
چمى	آفتاب گير	چمى	سكيس	چاندى	نقرہ	چمى	حلقہ در
چمى	ظلمہ	چمى	چمى	چمى	نيمچہ	چمى	دودكش

د مع الف

دادا	پدر پدر	وصيا	آبستہ	دھنيا	پنبہ زن	دوٹھا	نوداماد
------	---------	------	-------	-------	---------	-------	---------

اردو	فارسی	اردو	فارسی	اردو	فارسی	اردو	فارسی
دوغلا	اکدش	دھندا	کاروبار	دھکا	رشتہ	داسا	کریم
دیا	چراغ	دیا	سربانی	دھڑکا	عدمہ	دانوں کا	خورش
دلیا	دلیدہ	دل دھوکا	انتقال قلب	وانا	عقلمند	دبلا	گھلہ
دلاسا	تسلی تشفی	دھکا	آسیدب	دھوکا	مخالطہ	دوگنا	دوچند
دنگا	فشار نزاع	دھکا	لہم ہدیت	دھندا	کار شغل	دھوانسا	بخار آلود
دھرماتما	باذل کریم	دھندلا	سیاہی	دھوانسا	وامنہ	دھکیا	مسکین
دیوہڑا	تکدہ	دانت	دندان	دھات	آب پشت	دھات	معدن فلز
دوات	آہ بجرہ	دھوپ	آفتاب	دھوپ	سیلی	درخت	شجر
دیپ	کشور	دیوٹ	چراغ پایہ	داد	توبا	داماد	شوہر دختر

در در و رک

دیور	برادر خورد	دھات	جریان	دوہر	نیمروز	دروہر	صداع
در	دروازہ پا	دیوار	بار	دھاریدار	مخطط	دلیہر	دلاور
دھار	دم تیغ	دیوار	جدار حائط	دوہتر	دوستی	دراڑ	شگاف
دوڑ	ایلغار	دوڑ	نمک دو	دھڑ	پیکر	ویک	دیوچہ
دک	درفندگی	دھرک	فلکہ	دھاک	رعیب ہم	دھک	صدمہ
دھک	قوس	دھواک	دخان	آلو			
	تفرج						

دال (تادہ)

اردو	فارسی	اردو	فارسی	اردو	فارسی	اردو	فارسی
دال	سہار	دل	قلب	دال	آش	دنبل	دنبل
داروغہ	میرآخور	دھول	غبار	دھول	سرنگی	دھیل	خویش
دھبل						پدری	
دنگل	میدان مقابلہ	دیول	بتخانہ	دغل	بار	دلدل	دحل
دوہیل	شیردار	دُم	دنبش	دُم پرم	دُم پرم	دھرم	نذہب
دھوم	شورو	دام	پول	دھن	بانو	دھوال	دود
دھام	شغب		دانگ		عروس		بخار
دالان	والان	دشترخان	سفرہ	داتمن	مسواک	دن	روز
ددرجن	دوازده	دریان	پاسبان	دکمن	جنوب	دان	بخشنندل
درشن	زیارت	دربین	کوالیبین	دھان	فان	دھن	خیال
دھیان	خیال	دھن	مال	داستان	مھر	دیلو	دیلو
دارو	دوا	دبدو	مقابل	دباؤ	زور	دنبہ	دنبہ کش
دودھ	شیر	دودھ	برادر	درشن	زیارت	دانہ	تخم
	شریچانی	رضاعی					
دروازہ	در-باب	داونواہ	داونواہ	دائرہ	حلقہ	دوبین	کواکب بین
دھاکا	رشتہ	دوتارہ	کنگری	دستہ	دستہ	دستمانہ	دست کش
دومہ	ضیق النفس	دست پناہ	آتش گیر	دھتورہ	واتورہ	دودلہ	پرآگندہ خاطر
دوومہ	شیردایہ	دودھ	شیرنگری	دوپٹہ	نقاب	دوالیہ	تاوان زدہ
پلائی	چھٹائی			حجاب		دوانہ	مچول

د - ری

اردو	فارسی	اردو	فارسی	اردو	فارسی	اردو	فارسی
داڑھی	ریش	دادی	داد پدر چیدہ	دائی	دایہ	دچی	پارہ دم
دھوبی	گادر	دزری	خیاط	دچکی	دیکھ	دبی	ماست
	رخت شو		جامہ دوز				
دیاسلانی	میل کبریت	دولائی	دوستی	دوہنی	دوشہ	دوہنی	ناف
دہائی	فریاد	دلکی	یورقہ	درانتی	داس	دھکی	پانغہ
دھوئی	تہ بند	دپھینی	قرنہ	دردسپی	ذات الجنب	دنگی	ستیزہ کا
دھچی	پارچہ	دھوئی	بخود	دانہ پانی	آبشخور	دوباری کپڑے	رخت سلانی
دس کنے	معشر	دوڑا دوڑی	تگ دو	دھرتی	زمین	دھرتی	سماروخ
دیولانی	سلفہ	دیگی	کفت	دوہنی	شیر گیہ	دعوتی	پری خوان
دھنائی	باد برس	دونندی	روز کوری	دوہری	دوتہ	دوہری با	حق پلوا
دھن	حدقہ	دھونکی	دہ	دھکی	تو بیج	دیوئی	پوست
دھکی	پارنگ						سفرچہ
دھکی	کماچہ	دریائی	وارائی	دری	فرش	دیہائی	روستانی
دھمی	آہنگی						

ڈ - الف

ڈوٹہ ڈیرا	سودنی	ڈھولکیا	ڈہل من	ڈنڈا	ڈھانڈ	ڈبیا	درج
ڈلیا	سبد	ڈھکنا	سرپوش	ڈونگا	ڈیرا	ڈیرا	غارابہ
ڈیرا	خرگاد	ڈونگا	کوس	ڈاکا	ڈھنگوی	ڈھنگورا	جار
					ڈھنگری	ڈھنگری	زون

اردو	فارسی	اردو	فارسی	اردو	فارسی	اردو	فارسی
ڈھیللا	کلوخ	ڈونگا	زورق	ڈونگا	کاسہ	ڈنڈ	شنو
ڈسنا	گزین	ڈولا	محافہ	ڈورا	رشتہ	پیلنا	کودن
ڈھلکا	دمعہ	ڈھونک	سلاشی	ڈھیر	لوچ	ڈھیللا	تنبل
ڈھلکا	اشویشیم	ڈھیا	جستجو	ڈھیل	کاڑ	ڈھالٹا	ڈھال بند
ڈوندا	شکستہ شاخ	ڈھالٹا	ڈھلکا	ڈھلکا			

د مع ب د و غیر تارل

ڈب	قبضہ	ڈانٹ	زبردستی	ڈاٹ	سربند	ڈھب	طرز طریقہ
ڈاپ	میان	ڈھوت	کورنش	ڈھانچ	اشباح خاکہ	ڈاکٹر	دکتور
ڈکیر	سپر سار	ڈھیر	تودہ لہنا	ڈکار	آرغ	ڈور	ٹنگ
ڈھیر	اول کاش	ڈنڈ	تاوان	ڈنڈ	شنا شنو	ڈھاس	تسکین
ڈانٹ	رشیہ کلاں	ڈھونس	عجب باب	ڈاک	چار برید	ڈکن	نیش
ڈھاک	پلاس	ڈاکٹ	زیر نگین	ڈینگ	لاف	ڈھنگ	گوند عونا
ڈیل	تن و توش	ڈگ	کام	ڈھٹل	پوست بندہ	ڈول	دلو
ڈھال	سپر	ڈانوال	پراگندہ	ڈال	شاخ	ڈول	طرز
		ڈول	ڈول	ڈھول	دہل	ڈھیل	تاخیر

د مع ن تاری

ڈاين	جگر خوار	ڈھانچ	ڈھیر	ڈیمو	زنبور سیاه	ڈاکو	راہزن
------	----------	-------	------	------	------------	------	-------

فارسی	اردو	فارسی	اردو	فارسی	اردو	فارسی	اردو
سبک	ڈونگی	پیشرونگ	ڈونگی	مخافہ	ڈولی	قطرہ	ڈوبہ
کتا بخت	ڈکٹری	فیصلہ	ڈگری	حاضری	دھارشی	مزدہ بار	ڈھلائی
راستہ	ڈنڈی	بختی مدگی	ڈنڈی پھول	پارہ ریزہ	ڈلی	برداری	ڈولچی
		گلبن				دلوچہ	ڈھٹائی
						یہیائی	

رہ الفت و ب وغیرہ

شب	رتوندا	تراوندہ	رستا	مرد	رندوا	ظریف	زنگید
کوری				بے زن		زندہ دل	
بندقی ہند	ریٹھا	ٹمکینہ	راستا	بدنام	رسوا	خشک	روکھا
رکاب	رکاب	روزینہ	رات	سنگریزہ	روڑا	گریاں	روتا
ہنگام	رت	شب شب	راتوں رات	چاشنی	راب	دوال	رکاب چورا
پریشب	رات	دیشب	رات	امشب	رات	پارہ	رشوت
	پرسوں		کل کی		آج کی		
دولاب	رہٹ	شب	رات پرسوا	پری	رات	شب	رات
خبر اطلاع	رپٹ	پس فروا	کی آئیوای	پریشب	اترسوں	فروا	آئیوای

رہ رج، رس، رگ، رگل، رل

رہ	ریوڑ	بیوہ	راٹھ	حکومت	راج	ولیعہد	راج کنور
حاکم	رئیس	افشردہ	رس	داد پاک	ربط	غواش	رگڑ
دولتمند				کن			

اردو	فارسی	اردو	فارسی	اردو	فارسی	اردو	فارسی
راس	کدس	راس	شایان	راکشش	عفوت دیو	راست	درست
رنجک	چاشنی	راگ	سرودنغمه	روگ	مرض	راگ	ترانه
رنگ	چرده غام	رانگ	ارزیر	راگ رنگ	تقصیر مرد	ریل	شمن نمر
ریل کی	خط آہن	ریل کا	گاز	ریل کا	بوتار	رول	قلم سربی
پٹری	اسٹیشن	کریسی	مصحف	راں	بخاریہ	پنسل	
رول	خداکش	رعل		راں	لحا بہن	رال	قیر

ر مع م ت م ی

روم (مرو)	اطاق تالا	رسم	طریق لواب	ریشم	ابریشم	ریشم کا کپڑا	پیلیہ
روکن	سرچکاری	رن	نبردگاہ	رودن	پانگالی	رائیں	اراعین قوم
رمضان	ماہ صیام	ران	نخند	رسنا برتن	ظرف تراوند		کا نام
رتن	گہر جوہر	ریڑھ	مہرہ پشت	ریچھ	خوس	آسان	سبک آرام
روپیہ	پول روپیہ	راہ	رائے	راہ مصحاح	رائے رایان	راکھ	خاکستر
رندہ	رندہ سفن	رکھ	گردوں	رنہ	بیرم	راچھ	دند
ریکھ	ریہ	ریڑھ کی ہڈی	فقار	ریگی	عرق النساء	رشتہ	فوشی
رنڈی با	زن پارہ	راشی	پارہ خوار	ریگوتی	موخر	رنڈی	روپی
روپاکھی	مقشیشی	ریوڑی	فلاسیہ	رضائی	بالاپوش	ردی	ناکارہ
روٹی کاغذ	بندک	رکابی	طشتری	روشنائی	مرکب ماد	روٹی	پنبہ
روٹی دھکن	فلنچون	ریتی	سومان	راپی	شفرہ	رائی	خودل
رائی	سپندان	روٹی	نان	رکھائی	اسکنہ	رائی شد	یسوب
رشتونی	بارہ گز	راؤٹی	جاطاق	روہی	نقرنی	روگی	بیمار

اردو	فارسی	اردو	فارسی	اردو	فارسی	اردو	فارسی
راجدانی	وارا الخلا	رکھائی	بے توجہی	راوی	نام دریا	رونگے	موتے زرد

س الف - س ب

ساجھا	شکریت	سبھا	انجن	ساتا	گل کردن	سانولا	گنہ گون
سبھا	شترنج	ستیا	کچال	سارا	نکل	سوتیلہ	پارنڈر
سینوا	خدمت اٹا	سوتیلہ	پسینڈر	سوتیلہ	براورنڈر	سگابھائی	برادر حقیقی
سالا	برادر زن	سینگلی والا	شاخ کش	سموسہ	سمبوسہ	سینٹھا	بد مزہ
سیسا	اسرب	سُسر	خسبر	سنگھیا	سم الفار	سونٹا	سنگ
سیتھ	پز فرتوت	سستا	ارزاں	سیدھا	راست	ساہا	خز گوش
سرتا	پوشیا رچال	سوننا	زر طلا	سپنا	خواب	سوجھا	آرا سنگی
ستھرا	صاف نوب	سندا	فرہ	سرا	ممانچانہ	سزا	کیفر
سکڑنا	انکمش	سوا	جوال دوز	سوتنا	خرط	سہاگا	تنگار
سونکھی	سنگ نود	سہتا	یرواشت	سیکنا	آتش کاری	سپانا	پوشیار
سویا	ثبیت	بہرا	کر	سندیا	پیام	سرخاب	سرخاب
سیب	سیب						

س ت - (و) س ج

سوت	رشتہ	سپوت	سبید	سانپ	مار	سانپ	افنی
سانپ	کھنچہ مار	سوپا	غلہ	سیپ	صدف	سیپ	گوش
پھن		افشان					ماہی
سپرٹ	پوشخ ب	سیا پیٹ	جاذب	سلیٹ	لوہ سنگی	سُرت	خبر آگاہی

اردو	فارسی	اردو	فارسی	اردو	فارسی	اردو	فارسی
سکنت	زور طاقت	سوت	ابناج	سوت	جلج	سدا برت	قوان نیا
سوغات	ارمغان	سینت	فراهم	سارطاز	درستی	سورج	آفتاب
س مع ج تاز							
سوت	اندیشہ	سج	راست مندا	ساج	صدق	سرخ	سرخ
سولخ	روزان نقبہ	سیخ	کبابین	سرد	خفک سرد	سرخ باد	میر خاوند
سیکند	نمانہ لمحہ	سونڈ	خرطوم	سانڈ	بفتہ	سندرز	حصین
سندر	توبصوت	سمنہ	محیط	سینہ ود	شکلوت	سر	فرق بمر
سغار	زرگر	سولہ سنگا	سہرقت	سنگار	آرایش	سگھڑ	سلیقہ
سسر	خبر	سینچر	شندہ مل	سنگار	ریبایش	سنگار	شعار
سوداگر	بازرقان جبر	سوز	توک خنیز	سنگوار	جمودینہ	سنگار	فاکمانی
سوداوا	آبجوش	سر حکید	دوران	سنگ مرمر	سنگ جام	سوموار	دوشنبہ
سنگار	حصار	سبار	شغال	ستار	چنگ	سبز	سبز خضر
س مع س تان							
سرس	سلطان شجا	سساس	نوشندہ من	سوس	توک آبی	سیرس	مہتر
سندھ من	چاہ مبرز	سوس	سوسمار	سیاہ گوش	سیاہ گوش	سیریش	سریشیم
سروش	فرشہ	سنجاف	سنجف	سوف	یادیان	سنگ	خلم
سپاچی	خوابندی	سٹرک	شاہراہ	سوک	ہاتم ریج	ساگ	ترہ
سزنگ	آہوں	سزنگ	نقب	سینگ	شلخ	سجورگ	موافقت
سید دل	ہموار	دل	سنگ پلاہ	سسرال	خسرخانہ	سکول	مدرسہ
ساہل	شاقل	سودال	افسار	سپیل	تری زکو	سول	خار

اردو	فارسی	اردو	فارسی	اردو	فارسی	اردو	فارسی
سلاخی	شلیک	سختی	راو	سونا کھی	سنگ	سورج کھی	آفتاب
توپ				روشنائی		پرست	
سرمئی	سرمئی	سنہری	طلائی	سیاہی	سیاہی	سڑی	دیوانہ
ساختی	ہمراہ	سولی	وار صلیب	سینگی	شاخ	سوی کاناک	چشم سون
سارنگی	بریلہ	سارنگی	طنطنہ	سوت کی	کلاوہ	سپاری	فوفل
		کی آواز		اتی		سیلی	مصاحبہ
سیونی	نسترن	سگر فیس	سوم عدت	سینٹی	ہشپلک	ست کوئی	مستع
ساختی	انیار	سلفی	سلفی	ستلی	رسن لیان	سیلائی	دوخت

ش - الف

شکرا	عقاب شکرا	شروا	شوربہ	شرمیلہ	شرکین	شمد	نخل نکین
شند کی کھی	گس غسل	شایین	شایین	شلجم	شلغم	شنائی	نفیر
شگون	فال	شلک	شلک	شوم	بخیل	شیرازہ	شیرازہ

ک - الف

کاتا	یک چشم	کپڑا	کورشت	کرطوا	کچھڑ	کھٹا	ترش طایض
کھٹا مٹھا	میخوش	کیلا	زحمت	کالا	اسود	کاشا	خارشوک
کاندھا	دوش کتف	کپڑا	دبہ	کسیلا	ظرف فروش	کپڑا	پارچہ
کتیا	لاوہ لاس	کرچیا	کھلیہ	کٹنا	تلتیان	کٹورا	مشریہ
کچلا	فلوٹا بی	کریدا	سماہنگ	کرمتا	نریا قیم بجا	کڑا	دست بونج
کور	لیان بجا	کھلا	فرمن	کھوٹا	قلب	کھونٹا	میخ
کھریا	ستور	کھڑکھڑ	درشت	کویا	گوشہ چشم	کولا	حقوہ

اردو	فارسی	اردو	فارسی	اردو	فارسی	اردو	فارسی
کوڑا دھن	ملازہ	کتیا	باکو و شیر	کٹھ پھوڑا	دار پر تلخ	کیڑا	گرم
یکچو	گل فوره	کھکھچو	ہزار پایہ	کٹا دھون	سپس کلان	کٹا موٹا	قربہ
کٹھرا	بچہ نر	کتیا	بچہ مادہ	کچھوا	کشف	کیڑا ریشم	پیدہ
بھینس	گاؤ میش	گاؤ نین	گاؤ نین	کھوٹا	کنہ	کوڑا	تازبانہ
کیکرا	خرچنگ	کالا کوا	کلاغ	کھوٹا	کنہ	کوڑا	تازبانہ
کنجہ اقبال	ترہ فروش	کنڈی والا	جامہ کوپ	کھٹا	نہا نختا	کرپلا	غٹا ہنگ
گرم کٹا	کلم	کھیرا	باد لک	کھوڑا	مستور	کھانا	تورش
کھچھرا	آتش خیر	کھٹا	بالا خانہ	کھٹا	کچک	کھٹا کھٹا	ترہ بازو
گوتما	پیراہن	کھٹا	تبر	کھٹا	رنہ	کیلا	موز
کچا	خام	کھوپڑا	منفر جیل	کیڑا	کنڈی کادی	کھٹا	خالی سر
کھوٹا	دغل	کتے کا پلا	تولہ	کانٹا	ترار و شقال	کانٹا	مہینہ
کھٹا	نارنج	کھٹا	کات	کنکوا	کانڈ باد	کنڈ مالا	خنازیر
کیلا	میخ آہنی	یکچو	گرم شکم	کا برا	ابلق	کتا	سگ
کچرا	خربوزہ خام	کچلا	فلوس مایا	کرگا	پاچال	کلیا	کوزہ قفس
کلی کرنا	مضمضہ	کن چٹا	شگفتہ گونا	کنڈا	پاچک شتی	کوچا	زخم اندک
کو کا بیل	گل نیلوفر	کیوکا	استباز چٹا	کوچیس	پے اردن	کھٹا	اندیشہ
کھٹا	فتن نامہ	کھوسا	کوسہ	کھوٹا	شجر آون		

ک مع ب تا ت

کواب	کباب بخیر	کتا ب	کتاب	عبقری	کعبیت	کشت زرا
کل کی	دووش	کماوت	ضرب الثقل	ادیم		

ک ت تاروٹ

اردو	فارسی	اردو	فارسی	اردو	فارسی	اردو	فارسی
کبٹ	دور و شون	کھونٹ	نہارہ لب	کھاٹ	چہار پایہ	کھاٹ	پلنگ
کوٹ	وڑ قلعہ	کراہٹ	آواز نالہ	کوٹ	خفتاں	کوسپانڈ	نامہ نگار
کروٹ	پسلو	کھٹ کھٹ	طق طق	کاٹ	چوب	کلبلاہٹ	اغطراب
کوچ	کلنگ	کھوج	اثر نقش	کھوج	سراخ	کالی مرج	خغل سیاہ
کوچ	بالا پائنتہ	کاچ	آبکینہ	کلاچ	جست	کچ جلا	سمہ
کوچ	رعلت	کاچ	مقعد سفیر	کچ	کگل	کھاد	کود
کمند	کمند	کوند	مابش	کھٹ	غار	کھرنڈ	خشاں شیشہ
کھاٹ	شکر قند	کندر	سنگریزہ	کمر	مہ - منج	کبوٹہ	کفتر
کفگیر	کفلیز	کچھار	منزل شیر	کفن چور	گورنگان	کمر	تینگہ سیاہ
کور	رنجیرہ	کوٹھ میر	کشینر مینر	کاکر	زمین شور	کھر	سنب سم
کبوٹہ	حام	کھار	کاسہ گر	کئی گر	کمان گر	کپور	کافور
کچور	کثور	کفن چور	کفن دزد	کیسر	زعفران	کیکر	مینلاں
کینر	خزمرہ	کھجور	خراطب	کلوار	می فروش	کٹار	جدہر
کفن چور	نباش	کچھڑ	گل تر	کھڑ کھڑ	خزخشہ	کوڑ	صد لک
کوارٹ	تختہ در	گلڑ بکڑ	چرخ	کبار	استباویدہ		

ک مع ک - تا - ی

کاکب	برج	کلاک	ساعت	کشیک	دباغ	کڑک	رعد
کاک	سیاہی	کھٹک	مجلسی	کاک	چرم ساز	کاک	سرنبد
			خاس		لاغ کلاغ		

اردو	فارسی	اردو	فارسی	اردو	فارسی	اردو	فارسی
کالا	سیاه	کل	دره فردا	کان کاسیل	چرک گوش	کھٹھل	ساس
کلال	میفروش	کوتیل	جنیت	کو تو ال	شب گرد	کدال	زاغلول کن
کسل	پلاس کلیم	کھٹھل	چکلی	کتول	پرمقان	کال	تخت سالی
کنڈل	ماله	کالادانه	حب النیل	کنڈکال	مفسس	کوئیل	بلبل بند
کھڑمال	زنگوله	کھال	پوست	کھپرل	سقف	کوئل	غنچه و
کاسچل	وارشیشا	کیل	میخ	کلیل	نشاط	کوم	عصفر گل
کلکل	ہرزہ گوی	کٹم	قبیلہ	کھلیان	خرمن		کاریزہ
ککشال	مجرہ گل کاہ	کیاراشیم	پیلہ	کابین کس	کاغ کاغ	کلاہتون	زر رشتہ
کاٹھ	یو ب	کھڑا دل	کفش جوی	کٹڑہ	قطعہ	کجاوہ	محمل بروج
کیوڑہ	کادی	کسبہ	گل عمفر	کٹھ	قسط	کرتہ	پیراہن
کنجر	قرم ساق	کوئلہ	زغال	کلیجہ	شش	کٹھ	کنج
کوٹھ	تی گاہ	کبلہ	مسلخ	کھنڈرچہ	موسیچہ	کودہ	کف غار
کھلونہ	دست خوش	کوٹھ	بادریختی	کوڑھ	جدام	کمرک	کمرک
کچھری	نفاک	کشری	سنگریزہ	پتھری	سنگ شانہ	کھادی	شور
کچری	دیوان	کالا پانی	دیا شور	کامٹی	قربانیا	کاسنی	ہندہ
کالی پیری	کرد با	کترتی	مقراض	کشتی	خال رنگی	کٹنی	شقای
کدالی	زاغ نزل	کرتی	نیم تنہ	کڑائی	طنخیر	کستوری	نافہ
کسی	روپی	کانی	ماش	کماٹی	مکسوب	کچنی	روپی

اردو	فارسی	اردو	فارسی	اردو	فارسی	اردو	فارسی
کاکلی لو	بنگوش	کھوپری	کاسہ سر	کوڑی	استخوان سینه	کلبی	جگر بند
کھلری	پوست	کرکری	کرکری	سکھواری	دوشیزہ	کٹہ بڑھی	سودانی
	سرنہ	بڈی	کرچن				چرکک
کنسلانی	گوش خر	کھٹی	گس	کلنی	کنہ قواد	کبابی	کبابچی
کانغی	کاغذ گر	کھیتی	کشت دار	گکری	خیار	کھائی	ترشی
کھوری	پزگان فین	کھٹونی	تخار	کوکھی	کند	کڑای	طنجرہ
کھلی	دلق کلیم	کرسی	صندی	کوڑی	تیربام	کوکھری	حجرہ
کھڑکی	دربچہ غرقہ	کنبی	کابینہ فتح	کرتی	نیم منہ	کرتی	مالہ
کاکھی	زین سراج	کسوٹی	محک عیار	گجری	دستبویہ	کلی	غنجہ
کھنی	تاج چینیہ	کھجلی	خارش	کھانسی	سرفہ	کلوچی	سیاہانہ
کشتی	کشتی پسر	کشتی	میاندار	کائی	جل آب	کوڑی	خرمہ
کھٹالی	بودہ	کسانی	افسانہ	کھائی	خندق	کھری	آفور
کھوجی	پڑدہنہ	کھلی	کنجارہ	کینچلی	پوست مار	کپٹی	شقیقہ
کلانی	بچ رساعہ	کنگھی	شانہ	کنگھیالی	مشاطہ	کٹاری	جدر
کنگھی جلابہ	بف	کیاری	خیابان حدیقہ	کنگنی	گال	کالی زیری	شاد زریہ
کچری	سفیہ	کاسنی	روئے	کلابازی	معلق شدن	کندی	زنجیر در
کپکپی	رعش	کھری	رنبہ	کیڑے کاوڑ	ہوام	کانا پھوسی	سرگوشی
کاسنی	آبکانہ	کریدنی	آتش کاوا	کرکری	ریش آمیز	کشتی	آدیزش
کائی	روزی	کوکابی	گل نیلوفر	کنی	آرج	کھٹی	سماع
کھلی	طراف مزاج	کھٹاپی	ستائیکاری	کھڈی	قد چہ	کھلاری	بازندہ

گ. الف و ب

اردو	فارسی	اردو	فارسی	اردو	فارسی	اردو	فارسی
گودا	مغز	گلیچھڑا	کنج دین	گلا	نگو	گٹا	بندوبست
گرہ	گرہ	گیٹا	بچہ نوک	گھبریل	جہل گری	گھوڑا	اسب
گدھا	خر	گھٹنا	کعب	مقای	گردان	گرو یا	ضیا گر
گدا	دمل	گوٹرا	قرص	گھسپار	کاہ فروش	گنڈا سا	ہیشہ
گھڑا	سبو	گوٹکا	گنگ	گھڑیا	سبوچہ	گو یا	پاچکشتی
گدلا	گٹناک	گارا	گلا بہ	گھرا نا	تبار	گھاٹا	خسارہ
گٹنا	زیر پور	گاڑا	سفت	گٹنا	نیشکر	گٹا	ابریاہ
گریجنہ	تندر	گیلا	تر	گٹھ گٹا	کیسہ بر	گاڑا	کشیفت
گچھا	خوشہ	گرہما	مٹاک	گھوڑا	چشم ثانی	گر جا	کلیسا
گھونسا	مشت	گھونسل	آشیانہ	گھونگا	خر مہرہ	گردن کا منکہ	مہرہ گردن
گرٹیا	عبست	گروچھیا	فلادرن	گیندا	صدیرک	کا بجا	بنا دشتی
گیند بٹا	چوکان کو	گلی ڈنڈا	چالیک	گٹھیا	وجع المفاصل	کاٹنا	دھن کرنا
گاڑا	گندہ پیر	گدلا	تکدر	گھونگا	خر مہرہ	گورا	عبج
گینڈا	کرگدن	گٹھا	پشتارہ	گوٹھا	مقیض زرنہ	گا را	کلا بہ
گالا	مندون	گندا	تخم فاسد	گھٹنا	بند ساق	گیلا	تر
رونی کا		راٹھا			زانو		
گلاب	گل سرخ	گپ چپ	خوش	گپ	گپ		

گ. ح. ت. و. ط. ز. - ل.

گوشت	گوشت	گھات	کین	گزگت	گزمر	گھڑا سب	اثاث البیت
------	------	------	-----	------	------	---------	------------

اردو	فارسی	اردو	فارسی	اردو	فارسی	اردو	فارسی
گال	رخساره	گیت	سردود	گرگٹ	حیدرآباد	گھونگٹ	پروہ
گھاٹ	ساحل	گھاٹ	آبشور	گھٹ	آفتاب پست	گھونگٹ	زنبوری
گھاٹ	مشرب	گھونٹ	جریہ	گھڑکھڑا	غولہ آسیا	گج	آہک
گود	کنار	گوند	صمغ	گھنٹ	غورنیکٹر	گدہ	ورہم پیم
گوند	بدلو	گیند	گو	گولنداز	توپچی	گوپہ	پیشین گین
گوزخر	خاروشی	گبڑ	شغال	گھور دود	اسپ دانی	گرٹ	قندسیاہ
گرن	گزہ ذریع	گھر	خاٹہ	گھاجر	زر دک	گھوڑ پھوڑ	سوسمار
گدیریا	دخت فاضل	گگر	مول گلیہ	گھور	خاکروب	گجر	جرس
گنوار	جابل	گھوس	فرموش	گھس	اقتباس	گھاس	گیلا علوفہ
گھنڈرے	مرغول	گھائل	وکار	گوگل	بوسے	گھڑیال	درا
بال			زخم خورد		جودان		جرس
گھگل	گھگل	گال	رخسار عارض	گول	مدورہ گرد		

گ باہم تہائی

گودام	بارخانہ	گد م	بلبل	گردن	گردن	کاڈوان	اراپچی
گج بھن	باردار	گو نیان	معاجہ	گو بھن	فلاخن	گن	سفر نوی
گریبان	جیب	گھڑاون	مزد رگری	گون	جوال	گن	مپک
گراں	گراں	گدھاپن	اہلی	گیہوں	گندم	گن	کسون
گیرد	گل ارمی	گیرد	جوان رعنا	گرو	رہن	گھاؤ	ریش نیم
گو گھرو	خارجک	گلا گھوٹو	تالین	گھنڈو	زنگولہ	گو	فصلہ ہارے
گرو	مرشد		گلوکش	گندہ	کشیفت	گاؤ سکیہ	گلو کشیہ

اردو	فارسی	اردو	فارسی	اردو	فارسی	اردو	فارسی
گٹھ	پشتوارہ	گد بیلہ	نگیرہ	گتہ	مقوئی	گنجیکہ	نیکار بند
گھسیارہ	کاہ فروش	گروہ	طائفہ	گل پھڑہ	عمقان	گاکھٹ	گرہ
گھنٹہ	درابیس	گلولہ	گلولہ	گوہ	سوسمار	گو گنہ	صدیچا ک
گدھی کا پتہ	کرہ فر	گوٹہ	زرتار	گوالہ	شبان	گروہ	جماعت
گدھی	تفا	گھری	نوشکپا	گوئی	گلولہ	گدھی	ماچہ فر
گادودی	ابلہ	گھی	روغن زرد	گندھی	عطردش	گھنڈی	بندہ
گیتی	نیچہ	گھٹلی	خستہ	گھڑی	ساعت	گرمی	تابستان
گپتی	گپزن	گائے	مادہ	گالی	دشنام	گد گدی	خلنج
گھاتی	درہ	گھٹلی	زقہ	گھٹنے کی چینی	کاسہ زانو	گندھی	عطار
گھڑی سونی	عقربک	گھنگمی	چشم خروس	گنڈیری	پارہ نشکر	گلی	کوچہ
گھابی	دروی	گندی	گندم کون	گھڑی	پروردہ	گوئی	جوالقہ
گدڑی	زندہ لٹ	گڑھی	قلچہ رک	گلی	غدہ باغہ	گنڈی	حلقہ مار
گہا بنجی	شعیرہ	گھر جھکی	خانہ گرد	گھکھی	دم تنفس	گرہستی	خانہ دار
گری	مغز	گھوسی	گاؤ پرور	گیانی	صاحب باغ		

ل - الف

لٹورا	شیرنجشک	لکڑا بارا	ہینم کش	لکڑی والا	ہینم فروش	لٹورا	پے خانہ
لوتا	آبریز	لڑاکا	جنگلو	لٹیرا	غار نگہ	لٹیا	قرساق
لولا	دست برید	لٹا	کلتہ	لنگا	شلوار منہ	لاڈلا	نازیروڑ
لونڈا	لوچہ	لوبیا	زارووک	لنگڑا	لنگ	لاسا	سیرشم

اردو	فارسی	اردو	فارسی	اردو	فارسی	اردو	فارسی
لوا	سلوا	لولا	نشل	لستا	لکدرن	لگر بگجا	لجج کفتا
لپا	طویل دراز	لستا	فائدہ	لتر	نمام		
ل - باپ تمام							
لپ	کف بہت	لیپ	عماد	لات	لکد	لرنت	زور آزمائی
لٹ	شاخ گیسو	لوٹ	غارت	لپٹ	لشیم شعلہ	لا لچ	حرص طمع
لیب	سرگیں	نعلبن	نعلبند	لنگور	میموں	لہار	آہنگ
لکا تار	پیلا پی	لنڈور	لن	لہر	موج	لنگر	لنگ
لر	آراؤ توند	لنگوٹیا پار	دوست دین	لکش	یغما	لے پاک	متین
لٹھیک	تاز	لگ لگ	لگ لگ	لونگ	فر فضل		پسر خواندہ
لاگ	دشمنی	لگ بھگ	نزدیک بآن	لوگ	مردم	لوگ	شوہر
لال	احمر سرخ	لال	کج شک سرخ	لال	لعل خواہر	لگام	دہنہ لگام
ل - تا - ی							
لگن	آفتابہ	لکھن	آلودگی	لچھن	طور اطوار	لین دین	واستند
لون	لمع شنگ	لسن	سیر	لین	قطار	لین	قراول خانہ
لاٹین	فانوس	لاٹین	فانوس	لو پھون	برادہ	لگان	باج
	خیال			آہن			معمول
لٹکپن	کودکی	لیمون	ترنج	لہو لہان	فون آلود	لوگ	نیمہ گوش
لو	زبان شمع	لدو	بار بار دہار	لہو	نون	لگاؤ	اُنس محبت
لوو	گردنائے	لو	با و گرم	لو	تعلق	لگاؤ	توصل
للو پتو	لٹ	لٹ	چو گندہ	لٹ	جلداری	لٹ	حاجہ

اردو	فارسی	اردو	فارسی	اردو	فارسی	اردو	فارسی
لوندی بچہ	پرستار زادہ	لاٹھ	قطب تیر	لیکھ	لیکھ	لکڑی	لکڑی
لبادہ	فرغ بائی	لچہ	قرمباق	لوٹھ	جسد	لوچہ	صد ہزار
لاکھ	کک لاکھ	لوندی	کنیز	لڑکی	دستر	لومڑی	روباہ
لکڑی	چوب	لکڑی	ہیزم	لکڑی	عصا	لکڑی	چوبلیسی
لکھائی	تحریر	لنگوٹی	غرقی	لنگی	دستی	سزاوالی	سرخ
لڑائی	جنگ ستیزہ	لاچی	حریص	لڑی	سلک شہ	لوری	بنگرہ
لاجودی	لاجودی	لیٹی	نشا ستہ	لوکی	کدئے تلخ	لہاسی	ریسمان
لہاری	پوسٹ پانچیل						کشتی

م یا الف تاء و

ماٹھا	جیس	مکھڑا	رو	مکھا	مہرہ گردن	موندھا	شانہ کتنی
مٹا	آؤخ	موندھا	صندھائی	ماما	پرستار	مہلا	زمانہ
مرگ چھلا	پوشتین ہو	مرغا	خروس	مولہ	سر بیچہ	مینا	نثارک
مکڑا	دیو پا	مکھا	فرنگس	مہا قاتلہ	نا خدا	مٹکا	خمرہ
میٹھا	شیریں	کھٹ مٹھا	محیض	میلیدا	بالیدہ پٹال	مہرا	مہر عقلمند
میلہ	چوکیں	ماندہ	مرفی بیمار	مستھنا	شیر زنہ	مجر	رقص
مسوڑا	بن دندان	سکن	جنبیدن	ماندہ پردہ	غناوہ	مٹا سا	بول گرفتہ
مٹوڑا	بول نشان	مٹا پا	فرہی	مٹھا	دوغ	مرکھنا	شاخ زن
مٹا	سیلی	مڑوڑا	ہیچش	موتیا	شمعی	مٹوالا	رند
مسخر	ظریف	مالا	تسبیح	مادا	اہار	مٹا	طعنہ

اردو	فارسی	اردو	فارسی	اردو	فارسی	اردو	فارسی
منجھل	درمیانہ	منگ	گراں	میل نور	چرک ناب	مہرا	آبکش
مہر تانیوالا	ٹھاک	مچھیرا	ماہی گیر	منڈیا	سر	میل	چہ کیں
موچن	منقاش	ٹھکا	قلم سنبو	موا	مروہ	موتگا	مرجان
مر پا	مر پا	مندا	گراں	موکھا	روشن دان	مینڈھا	قوج
ماپ	پیمائش	ملاپ	آمینرش	موت	شاشہ	مورت	تمثال
مندت	بید پا	مات	شکست	مہاوت	فیلبان	موت	مرگ اجل
مار پیٹ	زرد کوب	منہ بچٹ	لسان	منہ بچٹ	دریدہن	موتج	گرنگی
موتج	چپٹن	مریج	فلفل	مسند	منقہ	موتیا بند	نیزول الما
مسور	نوسرخ	ماہوار	ماہانہ	مشر	خشک		

م - ر

مردار	چیفہ مردہ	مور	طاؤس	مندر	بتکدہ	مچھر	پیشہ
مہر	مہر	مچھندہ	میمون پا	مگدر	میل	منتر	افسوں
مصوّر	عکاس	مخبر	جاسوس	مسطر	مسطر	منڈیر	سر نادرہ
منگیتر	نامزد	نہر	کابین	مانس	ناس مدم	مہاجن	دولتمند

م ژ و ک

مژوڑ	کشید	مژوڑ	پچپش	موڑ	برگشت	مینڈک	خوک
------	------	------	------	-----	-------	-------	-----

م ہارم تادی

مدہم	زیر	موم	موم شمع	مان	مادر	مرتبان	سبو
موم رغن	قیروطی	مشین	ماشین	موٹن	موتراشی	مچلاپن	بدستی
من	میل	مکو	عنق اظہار	ملاؤ	آمینرش	مناؤ	رغمان کی

اردو	فارسی	اردو	فارسی	اردو	فارسی	اردو	فارسی
منہ	رو-دہن	موچھ	بروت	موچھ	شارب	گمرچھ	نہنگ
مینہ	باراں	محلہ	محلہ	مجلہ	روناس	مورکھ	احمق
موم جامہ	جامہ مویش	مہرہ	مصقلہ	مسہ	گندمہ	مہینہ	ماہ
موٹا تازہ	فرہ	معدہ	معدہ	مرغی کا	پوچھ	موٹھ	ماش
				چوزہ			ہندی
میل خورہ	چرکین	مورجہ	زنگ	موزہ	چکھ	بینڈکی	ٹوک خورد
موی	ترب	مندی	حنا	منگی	گران	منہ بھرائی	پارہ زر
موی	سینہ	منہ بولا	برادر	موکری	ہاونجان	مکتی	زرت
	بھائی	خواندہ		دشتی			کلمان
مٹھائی	شیرینی	مٹکی	خرہ	مینگی	پشکا	مچھلی	ماہی
مکڑی	عنکبوت	مانٹکی	آبکش	موچی	کفش دوز	مداری	مہرہ باز
مانی	زن خال	طونی	آمینرش	مرلی	نئے	موری	پدر رو
مسہری	پشہ خانہ	مٹھی	بازاکھان	منگنی	خطبہ	متلی	دلشور
مردنگی	خانوس	مٹی	گل	مری	مرگامرگ	مرگی	صرع
ملٹھی	اصل سوس	مائی لباس	جامہ تلخ	موری	بارگیں	ملائی	سرشیر
میٹھی	سبیلید	مرغابی	مرغابی	مرغی	ماکیاں	مکڑی	کلاش
		مالی	باغبان	موگری	کٹیخ کوہ		

ن بال الف - نتائج

تختنا	منخرہ	ناما	تویشی	ناما	جداد-نبا	نیا	نوبدید
نیولا	راسو	مکتا	افسار	پنچو یا	پائے باز	نمدا	نمدا

اردو	فارسی	اردو	فارسی	اردو	فارسی	اردو	فارسی
ننگ	برہنہ	ناک	چشم سون	نماروا	رشتہ	نیلا کھوتا	زاک سبز
نیلا	کبود	نکٹا	بینی بریدہ	نکٹا	ناکارہ	ناکا	در بند
ناشکر	ناسپاس	نادر دوا	جد امجد	نیاریا	ریگ شو	نرسنگا	ناقور
نوالا	لقمہ	نزالا	عجیب	نرخرا	نئے نکلو	نکھیرا	نرمہ بینی
ناٹا	کوتاہ قد	نن! سا	خوابناک	نرانا	صفائی باغ	لبوترا	طویل
لوا سہ	نبیسہ	نمٹا	ہوشیار	نہاری	نہاری پنہ	نہتا	غیر مسلح
نہٹا	ظفرہ	نک چڑھا	تروش رو	ناب	پیمائش	نسوت	تر بد
نوٹ	پول کاغذی	نوٹ	اسکنا س	نیچ	کمینہ	ناج	رقص
نند	ننا	ناند	طفا سرفال	نہند	خواب	نر	نہ گرو
نچھادر	نثار	نار	ماسورہ	ناظر	ناظر	ناسور	ریش روان
نوسادر	نوشادر	نکسیر	رعاف	نور	ملازم	نہر	کارنیز جو
نڈر	پیباک				پیش حد		

ن بارش نادای

پنجوٹ	افشودہ	نرم	ملائم	نیم	نیب	نیلیم	نیلیم
نیلام	نیلام	ناخن	ناخن ظفرہ	نرم گمان	کبادہ	نہن	چشم نظر
ننو	پائے بست	نناؤ	سفینہ	نیمو	لیموں	نینو	چلواری
نرخرہ	نئے نکلو	نوسہ	نورہ پسکا	نہد	حلقہ بینی	نیزہ	نیزہ رخ
نقارٹا	نوتجناہ	نقارہ	تیسر کوس	نشاہ	آماج	نمہ	نمد مال
نیل کنڈھ	سبزک	نیزہ کی	نوک	نیزہ کا	پرچم	نمگیرہ	نمگیرہ
		انی	سناں	پھرہ			

[illegible]

اردو	فارسی	اردو	فارسی	اردو	فارسی	اردو	فارسی
ہستیار	سلاح	ہار	نکست	ہر ہر	خدا خدا	ہو ہمار	سید
ہیڈ کوارٹر	صدر مقام	ہنسوڑ	خندان	ہڑ	ہلبیلہ	ہر ہڑ	خدا شدہ
ہیڈ کلرک	دبیر اعلیٰ	ہینگ	انگوزہ	ہل	قلبیہ	ہر ہل	سبز زرا
ہیکل	ہیکل	ہرتال	زربنج	ہرتال	یوم غم	ہوٹل	رہا ط
ہاسپٹل	شفابخانہ	ہریل	سبزک	ہول	فوت	ہرن	آہو
ہجو	ندامت	ہزارہ	ہمد برگ	ہاتھوں ہاتھ	ہر ہت پست	ہر کردہ	سفیر
ہینہ	ہینہ پنجمہ	ہوڑہ	پراوند	ہنس کیمہ	خداں	ہنجولی	ہمسال
ہاتھی	ہیل	ہلدی	زرو چوبہ	ہانڈی	دیگ گلی	ہنسلی	طوق گلو
ہتھوڑی	جکس	ہچکی	فواق	ہاتھ پائی	دست	ہٹ	کچ
ہنڈی	کانڈ زر	ہنسی	خندہ	ہتیلی	کف	ہتکڑی	جولاں
ہنتی	دستہ	ہل کی	آہن	ہتڑوی	سفتہ	ہوئی	تیر چرخ
		ہچالی	قلبیہ	ہڈی	استخوان		
		ہرجائی	ہرجائی				

ضمیمہ

حسین اردو کے خاص خاص الفاظ کی تشریح بقید صفحہ کر دی گئی ہے

صفحہ ۱۷۲۔ آرٹ۔ پیرضا۔ ترجیا۔ اریواں۔ اٹھلا۔ بے پیرے کا برتن۔
 صفحہ ۱۷۳۔ اٹالا۔ گھر کا اسباب جو بے ترتیبی سے باہر نکلا پڑا ہو۔ پوارا
 دھویوں کا گھاٹ کا پتھر جس پر کپڑے کو مارتے ہیں۔ آوار۔ کماروں کا بڑا وہ
 جس میں برتن پکاتے ہیں۔ صفحہ ۱۷۴۔ آرٹ۔ بڑا۔ اہل دہلی کی مستورات
 مرض دق کو کہتی ہیں۔ آرٹ۔ ٹیک۔ سہارا۔ وہ بلی یا ہنونی جو چھت کے
 تختانے کیلئے دی جائے۔ امسل۔ ہوا کے بند ہونے سے جو گرمی محسوس ہوتی
 ہے۔ ادھرنگ۔ فالج کی بیماری۔ صفحہ ۱۷۵۔ اول۔ اولاد قرعے یا
 کسی وعدے کے بدلے میں رکھ دینا یا کسی کے قبضے میں دیدینا۔ اسکی فارسی
 نوٹو یا برغمال ہے۔ اندراب۔ کڑواں ہر بلا پھل جو اکثر گھوڑوں کو دیا جاتا
 ہے اسکو تو نیا یا گڑ دینا بھی کہتے ہیں۔ اٹیرن۔ وہ لکڑی کا ٹکڑا جس پر تانگے
 کو بیٹھ دیتے ہیں۔ آٹوٹھ کپڑے پر سلائی کی سلوٹ پر بجاتی ہے اسکو کہتے
 ہیں۔ اور سلائی بھرنے کو بھی کہتے ہیں۔ اچھو۔ پانی یا روٹی کا گلے میں چھن جانا
 اوکھ۔ جس کو اکیکھ بھی کہتے ہیں۔ گتا۔ اولہ۔ پتہ ہوا مرغاس کے پر بال
 نوچ دیتے ہیں۔ انٹی۔ انگلی کے اوپر جو ڈور پیٹی جائے۔ انگلیوں کی درمیانی جگہ
 کو بھی کہتے ہیں۔ نیفے میں کسی چیز کا اڑ سنا بھی ذاتی میں لگانا یا چڑھانا کہلاتا
 ہے۔ اچھوانی۔ جو کھانا زچہ کو دیا جائے۔ صفحہ ۱۷۶۔ اوکھی۔ شیر کا کچھا
 یا اپنے غار میں بٹھنا۔ آوٹی۔ کلمہ ناز ہے جو اکثر عورتوں کی زبان پر آتا ہے

فارس کی عورتیں اس موقع پر اوخ جان کتی ہیں۔ بدھ صیبا۔ خایہ کشیدہ صفحہ ۱۷۷
 ہونا۔ چھوٹے قد والا۔ بوکا۔ چڑے کا ڈول۔ بقایا۔ بھوسی۔ بھرا۔ جو۔ چنا۔ گیوں
 اور باجراد وغیرہ ملا ہوا نانج۔ بھو چکا۔ ہرن کی قسم میں سے ہوتا ہے بستیوا۔ بدکار
 عورت۔ رندی۔ کینچی۔ بھو پٹ۔ بھو پو باجے کا نام ہے کسی عی یا اپنی کارخانے
 میں سے جو آواز کارخانے کی چھٹی کیلئے دی جاتی ہے اسکو بھی کہتے ہیں۔ صور۔ صفحہ
 ۱۷۸۔ ہٹوٹ۔ عصا بازی۔ پٹے بازی۔ صفحہ ۱۷۹۔ بوکٹ۔ بیوتون۔ عقل کا اندھا
 صفحہ ۱۸۰۔ پاچھ۔ کنج دہن۔ اکثر بولتے ہیں باچھیں کھل گئیں۔ بارہ۔ کف دریا۔
 اور دھار۔ حد بندی۔ بھلہ۔ جس اجاٹے میں جانور باندھے جائیں۔ بوز۔
 چاندیوں کی شراب۔ صفحہ ۱۸۱۔ بھرائی۔ سانپ کا بھن۔ بارہ بانی۔ یہ لفظ سوتے
 چاندی کے ساتھ آتا ہے اور خالص ہونا ظاہر کرتا ہے۔ بستی۔ وہ حلقہ جس سے مچھلی
 پکڑتے ہیں۔ بھٹاری۔ جسکے ماتحت گودام رہتا ہے۔ بدھ۔ بھولوں کی لڑیاں
 بیت کے مارنے کے نشان جو جسم پر موجود ہوں۔ بھٹنی۔ چھاتی کا منہ جس سے بچہ
 دودھ پیتا ہے۔ بری۔ شادی کا سامان۔ بھاجی۔ برادری کی روٹی۔ سبزی
 پکی ہوئی۔ برنی۔ پلکوں کی جڑ۔ صفحہ ۱۸۲۔ پچا لسا۔ جال جال کے حلقے پھلوا
 تیغہ جس لکڑی اور لوہے کے اوزار پر قبضہ اور دستہ لگا ہوا ہو۔ پٹو۔ جوزیورات میں دورا
 ڈالے گئے کناری کے پتیل۔ ہل کی لکڑی۔ بڑا دیگہ۔ پیرا۔ آئے کاروٹی پکانے کا
 گولا۔ صفحہ ۱۸۳۔ پوٹو۔ وہ کپڑا جس پر کچھ کو گود میں لیں یا جس پر چھوٹا کچھ بچہ بھرتے
 پروٹت۔ برہمن۔ پرمٹ جس جگہ پر بیٹھ کر حاکم سرکاری محمولہ کرے پاؤگہ وہ
 بیاں جو مکان بنانے کیلئے اونچی باندھی جائیں پٹ پٹو۔ وہ جگہ جس میں کوئی بیڑ وغیرہ نہ
 سیکے۔ بیائے محمول سے بمعنی ایلچی اور یائے معروف سے بمعنی وہ پانی جو پان کھائے
 کے بعد پان کا تھوکا جائے۔ بھوک۔ دوا کا پٹو۔ پٹوڑی ہوئی چھال وغیرہ۔ صفحہ ۱۸۴

پھنکنا۔ تہی کا سر ہانک کی نوک پچال۔ پچالی جو ہیل کے گلے میں ڈالی جاتی ہے
 پال۔ بو گھر میں آمو کی ڈالی جاتی ہے پھین۔ جھانگ جو پانی اور دودھ پر تانا ہے پھنکو
 پیچے کی پیشاب کی جگہ صفحہ ۱۸۵۔ پو پو۔ گھوڑے کی چال پو پو۔ کالے کم قیمت چھوٹے
 موتی بہوندی آم اور سیب وغیرہ کے پیر میں دوسرے پیر کا جو ہلوڑا لانا ہوتی
 پھٹکی۔ پنجرے میں جو کھڑکی دوسرا نور کو پکڑنے کی ہوتی ہے پھنر۔ مدی کافی جسکو
 فارسی میں حل آب کہتے ہیں وہ بد بودار مٹی یا اکثر برسات میں جلوے دوا اور سیاہی
 وغیرہ پر جاتی ہے پھاندی گتے وغیرہ کا گٹھا بہنچ زبور پو عورتیں گلانی میں ہنپتی
 ہیں پوز می باگ و درجوری جانور کی سرکشی پر گیمے میں ڈالی جائے جسکو پوز مال بھی
 کہتے ہیں صفحہ ۱۸۶۔ تور۔ بمعنی کمی اور بمعنی تحفیل اور مطلق بندوق وغیرہ بمعنی
 ہتی۔ فنیہ۔ تگا پیش سے بمعنی وہ تیر جسکا پھل گول اور پکلا ہو۔ زریہ سے بمعنی گوشت کا
 ٹکڑا۔ اور لکڑی کے ٹکڑے کو بھی کہتے ہیں مٹھالا۔ کیاری میں جو پانی لینے کیلئے گڑھا
 بنایا جائے تیر یا تسم کہتی تسم کا پھکڑی وغیرہ کا درخت ہے۔ صفحہ ۱۸۷۔ تور۔ دوزخوں
 کا پانی تسم۔ تیکا۔ ریشہ بغیر جھنڈے کا جھوسہ۔ تیلی۔ دوا کا نام ہے جسکو فارسی میں سدا
 کہتے ہیں۔ ایک کیریک نام بھی ہے ترانی دریا کے کنارے کاربن پیرچھی سلائی کی قسم ہے
 جس میں موٹے موٹے ٹانگے ہوتے ہیں صفحہ ۱۸۸۔ ٹوپ۔ جسکو کانوں سے اوڑھا کر لے
 ہیں کتوپ بھی کہتے ہیں۔ بیس۔ جلن درویم چراغ کی ٹوپی۔ صفحہ ۱۸۹۔ جلا پادوا
 کا نام ہے جسکو حب السلاطین کہتے ہیں اور بمعنی تکلیف تو اہلسن کی گڑ۔ و بمعنی مٹھوڑا
 چکنا پیش سے بمعنی کوئی کا کنارہ جو ترہ اور زبر سے بمعنی دنیا جو ٹوپ جو ہیل کے ڈالتے
 ہیں جسکو فارسی میں جگ کہتے ہیں۔ صفحہ ۱۹۰۔ جو ہر۔ تلوار کی اندرونی چمک و بمعنی منبر و عفت
 ریم سنی کا بھی فارسی جو ہر ہے۔ جھم۔ قفل کا پھل جھم۔ نگہ تارینہ برسا جھانواں۔ پٹی کا
 پاؤں یا مٹھ پر سے میل تاریکا اور صفحہ ۱۹۱۔ جھم۔ کھال کا سٹنا جگا درمی

بڑا بندہ بزرگ ہوتا تازہ چھڑا ان کا درمیانی حصہ پٹرو کے نیچے کا حصہ جو کاک و او مجموعہ سے
 معنی ۳۲ دانوں کا چھڑا حلقہ اور معنی روٹی پکانے اور کھانے کی جگہ۔ پاور چھانہ۔ و او معروف
 کھانا ساگ اور معنی بھولا ہوا اور معنی غلطی صفحہ ۱۹۲۔ چکر کٹا جو ہاتھی کی خدمت کرے
 سامان سیڑھی وغیرہ لگائے اور جو پلے پڑویشن کرے وہ مہات کھاتا ہے چھٹ
 بوری پھیل صفحہ ۱۹۳۔ چرس زبر سے معنی بڑا چمر پکا ڈول پیش سے معنی شکن اور سلوٹ
 چاک معنی حلقہ کھار کا برتن بنایا اوزار چھیل سفید داغوں کی بیماری صفحہ ۱۹۴
 چپاں اعلیٰ کا بیج چھوٹا نازک مزاج عورت کو کہتے ہیں چھٹ پٹا ہوا دروازہ جانور کی شہ
 چھٹا چھٹہ جو کمرے میں ہوتا ہے جسکو شیردان کہتے ہیں صفحہ ۱۹۵۔ چکلی داغ و صبا گول
 چہ پانی کا ڈلا بوا اکثر دہنے کے پیچھے لگا ہوتا ہے چکلی کھمڑی کی پھر کی جسے بچے کھیتے ہیں
 گول کٹر پکا چھوٹا سا پتہ چھپتی کٹر پکا چھلوری انگلی ناخن اور گوشت پر جو چھپتی
 سی ہو جاتی ہے صفحہ ۱۹۶۔ دیو بھرا بیکہ شوالہ مندر۔ و مرک چکر پکا حلقہ جو پرے
 میں ہوتا ہے و صاک شہرت۔ نوت۔ ڈر صفحہ ۱۹۷۔ دیول جانور جو دودھ دیتا ہو صفحہ
 ۱۹۸۔ دلی گھوڑے کی چال و چھی پکڑا کٹا و دھتی وہ گھاس جس میں توڑنے پر درد
 لگے ایک خاص بونی کا نام جو اکھو کے علاج میں مفید ہے و کھٹانی وہ ہوا جو جنوب کی طرف
 سے چلے و نوندی جسکو دن میں آنکھ سے کم نظر آتا ہو و صکتی جس کمان سے روٹی
 دھنکنے والا روٹی کو مار کر داتا اور قابو میں کرتا ہے و کھانی پتنگ کی ڈور بڑھانا ایک
 کٹر پکا بھی صفحہ ۱۹۹۔ و صلا کا آنکھ میں پانی اتر آنا۔ و صیر احسکو بھینگا بھی کہتے ہیں جو
 آنکھ کو تر چھا کر کے دیکھے و ونا جس جانور کا سینک ٹوٹ گیا ہو و پکر جو ڈھال بنائے
 و انس بڑی ساری پھاس جو بانس وغیرہ کی چھب جائے و نک والا چھڑا واکٹہ ٹکینے کے
 جڑنے میں جو تہ میں سیاہی ہوتی ہے و صلا شہ ساگ موٹی شلجم وغیرہ میں جو سخت تہ ہوتا ہے
 موٹا سخت گودے والا چھلکا و صلا شہ جن کٹر یوں پر گھور اور کد کی یل کو پھیلا ہیں

صفحہ ۲۰۰۔ ڈھارٹی بوزادہ کام۔ مزدوری۔ فرض منجی۔ حاضری ڈولی یعنی کڑا
 جیسے کڑی ڈلی۔ چھالیہ کی ڈلی چکنی چھالیہ کو بھی ڈلی کہتے ہیں اور بعض جگہ ڈلی محض
 چھالیہ کے معنی میں آتی ہے صفحہ ۲۰۱۔ رنجک ہاروت اور ہند۔ وق کا سوراخ۔
 جہاں فتنہ دکھائیں۔ رال۔ تھوک لیس والا ہونہ سے ہے اور تار کول کو بھی کہتے
 ہیں یا اس جیسی کوئی اور چیز ہوتی ہے جو قیر کوں ہو راجھہ بولا ہو نکا دنانے دار
 اوزار ریت یعنی ریت ریوٹھی چاند کی منزل ہو ستا نیسوچے اسکا نام ہو رکھائی
 بڑھتی کا اوزار جسکو لکڑی پر رکھ کر چوٹ مارتے ہیں تاکہ لکڑی میں چلا جائے اور نکل آئے
 صفحہ ۲۰۲۔ شہتیا سرمہ بنایا سرمہ بیچنے والا صفحہ ۲۰۳۔ سوٹ پہلی بیوی
 کی موجودگی میں ہو دوسری عورت گھر میں ڈالی جائے یا رکھی جائے۔ واو معدن سے
 یعنی رشتہ دھاگا اور عمارت بنانیکا تاگا۔ واو جہول سے شتمہ جہاں سے پانی کا
 نکاس ہو شکر جو میوہ بیچے میوہ فروش۔ سنگر چار دیواری جو لڑائی کے وقت فوجی
 حفاظت کیلئے کھینچی جائے ساہل معماروں کا وہ آلہ ہے یا پتھر کا جو دھڑکے میں
 بندھا رہتا ہے اور اس سے دیوار کی راستی اور کچی دیکھتے ہیں صفحہ ۲۰۴۔ سنگم
 دو دریاؤں کا آپس میں ملنا صفحہ ۲۱۱۔ گڈ ریا چرواہا اور ایک پیر کا نام بھی ہے صفحہ ۲۱۲
 کھکھی دم۔ سانس۔ لٹورا ایک پرندہ ہے فاختہ سے چھوٹا چڑیا کا شکار کرتا ہے لٹورا
 دم ٹٹا جانور جسکی عربی اتر ہے صفحہ ۲۱۴۔ لاکھ سو ہزار لاکھ وہ دوا جس سے مہر چسپاں کرتے
 ہیں مہا ناکشتی چلانے والا کھینے والا مہر جس سے کاغذ چکنا کیا جائے۔ کاغذ کو گھوٹا
 حارہ متھنا حارہ دودھ دوہتے ہیں مرکٹا وہیل جو لوگوں کے سنگ مارے صفحہ ۲۱۵
 چھتر جو بند اور کچھ کا تماشا کرے صفحہ ۲۱۶۔ مجیٹھ سرنگ رنگ پڑتا ہے جو کڑی
 کسی جنگی بھل کا نام صفحہ ۲۱۷۔ نرانا۔ باغ کی صفائی کرنا۔ نمتا ہوشیار۔ چالاک
 زیرک + تمت۔

ترجمہ

اخلاق جلالی

جس کے ایک صفحہ پر اصل عبارت اور مقابل کے صفحہ پر سلیس اردو

ترجمہ موجود ہے جو تین ضخیمہ پر مشتمل ہے

اول: سور معانی جس میں کل کتاب اخلاق جلالی کی فہرست صفحہ وار موجود ہے۔

دو ام: تنویر مطالب جس میں کل مضامین کتاب کا اردو خلاصہ بطور سوال و جواب تہہ بہ تہہ
سوم: سوالات امتحانی جس میں یونیورسٹی پنجاب کے وہ سوالات ہیں جو ۱۹۲۲ء کے پانچویں گزٹ ہیں

آخر میں محقق دوانی کی مفصل سوانح عمری موجود ہے

ہدایت

اس مترجم کی یہ کتاب اس مجموعہ کے ساتھ لاہور، لکھنؤ، الہ آباد یا دہلی کے کسی تاجر کے
یہاں نہیں مل سکتی طلب کرنے پر کسی اور کا ترجمہ یا خلاصہ روانہ کر دیتے ہیں قیمت

تین روپیہ علاوہ محصول

متفرق کتب

ترجمہ کتاب العجائب ۱۰۴ مترجمہ الیف لے کورس عربی جدید عمر

ترجمہ سرگزشت وزیر خاں لنگراں ۱۰۴ مترجمہ سہ شریظوری عمر

ترجمہ الیف لے کورس فارسی جدید عمر مترجمہ ابوالفضل دفتر اول عمر

ترجمہ بی لے کورس فارسی جدید ۱۰۴ دفتر سوم عمر

اطلاع

کمل فہرست کتب دفتر فضل مقبل دہلی سے مفت
طلب کریں

منجبر

FAZIL MUHAMMAD
کمال فہرست کتب دفتر فضل مقبل دہلی سے مفت
طلب کریں

سفر بہار و شمال ہندوستان
۱۸۹۸ء تا ۱۹۰۱ء
۱۸۹۸ء

